UNIVERSAL
LIBRARY

OU_224764

UNIVERSAL
LIBRARY

دستور الشعرا

یعنی

رسالہ بے بدل تذکیر و تانیث کا دستور العمل
قانون اردو کارنامۂ طرز گفتگو

مولفہ

ناظم یکتا حاکم اردوے معلے جناب منشی
خواجہ محمد اشرف علی لکھنوی

بار اول

مطبع نامی لکھنؤ میں طبع ہوا

سنہ ۱۸۸۹ء ۱۳۰۶ھ

نمبر ۸۶۸

اشتہار

نیا مژدہ ہے کیا اچھی خبر ہے | بشارت بہر ارباب ہنر ہے

مشتریان ذی وقار و تاجران روزگار کے حضور مین خاکسار نئی خبر کا اظہار کرتا ہے جسکی خواہش ہر اک سلیقہ شعار کرتا ہے یعنے بر سہا برس سے ہمارے مطبع **نامی** مین کتب ذیل مصنفات علامۂ زمان فہامۂ دوران حضرت مولانا خواجہ **محمد اشرف علی** صاحب دام فیوضہ چھپتی ہین فروخت کے لیے موجود رہتی ہین قدر دان نقد دل دیکے خرید فرماتے ہین تجار نفع کثیر اُٹھاتے ہین اب بھی ایک ذخیرہ موجود ہے جسکا ہر نسخہ عزیز الوجود ہے خریداران خود تشریف لائین یا طلب فرمائین قیمت مناسب لیکر تعمیل ارشاد کی جاوے گی کتاب دی جاویگی۔

فہرست کتب مع قیمت و محصولڈاک

عملیات و تعویذات

نقش سلیمانی ۳/	مجربات سلیمانی ۳/	تعویذ سلیمانی ۳/
حرز سلیمانی ۱۰/ مطبوعہ منشی نول کشور صاحب	بیاض سلیمانی ۳/	باقیات الصالحات ۲/

(متفرقات)

فرہنگ انوار سہیلی درسی کتاب انوار سہیلی کی فرہنگ ہے ۔ قیمت ۲/

اخبار الاخیار فی اخبار الاخیار اولیاء اللہ کی حالات مین ہے ۔ قیمت ۹/

کشف اللباس فی صبغ اللباس ہر قسم کے رنگون کا بیان ہے ۔ قیمت ۱/

نقشہ طلوع و غروب و صبح صادق اسمین ہر روز کا طلوع و غروب معلوم ہوتا ہے قیمت

دستور الشعراء تذکیر و تانیث کا بیان ہے ۔ قیمت کاغذ سپید ۹/ کاغذ رنگین ۲/

مصطلحات اردو اسمین اصطلاحات و محاورات دہلی و لکھنو کے ہین زیر طبع ہے

العبد

قطب الدین احمد مالک مطبع نامی لکھنو کٹرہ ابو تراب خان قریب گولہ گنج چوک

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حمد احد و نعت احمد کے بعد بندہ اضعف ازلی محمد اشرف علی متوطن بلدہ لکھنؤ ارباب سخن کی خدمت مین گذارش کرتا ہے کہ مجھ ہیچمدان نے اس رسالہ موسوم بدستور الشعرا کو بطرز جدید تذکیر و تانیث کی بحث مین بنابر افادہ ذکور و اناث کے تالیف کیا ہے الفاظ مستعملہ زبان اردو کو حتی الامکان تحقیق کرکے لکھا ہی کہ یہ لفظ کس زبان کا ہے عربی ہے یا فارسی یا ہندی یا انگریزی اور کیا معانی ہین اور اہل زبان کے روزمرہ کی بول چال مین مذکر مستعمل ہے یا مونث اور بعض بعض الفاظ مین اختلاف بھی ہے بعضے فصحا مذکر بولتے ہین اور بعضے مونث ایسی ایسی جگہہ اقوال مختلف فیہ کو بھی لکھدیا ہے اور ہر لفظ پر اشعار شعراء لکھنؤ و دہلی کے اسناداً و استدلالاً درج کیے گئے ہین جملہ الفاظ ردیف وار ہین ناظرین کو لفظون کے تلاش کرنے مین بہت آسانی ہوگی سرگردانی نکرنا پڑیگی ظاہر ہے کہ ہر فرد بشر کے طرز گفتگو ہی پر تمیز و بے تمیزی معلوم ہوتی ہے اگر کوئی شخص جاہل ہے الف کے نام بے نہین جانتا مگر زباندانون کی صحبت کے سبب سے الفاظ صحیح و درست بولتا ہے تو اوسکی بات چیت سے یہ معلوم ہوگا کہ خواندہ ہی اور گفتگو بھلی معلوم ہوگی اور اگر خواندہ ہے مگر تقریر بے تکی ہے تو فوراً ہی خیال ہوگا کہ یہ شخص انپڑھ ہی اکثر لوگ کہہ دیتے ہین کہ یہہ تو گنوار ہے بولنا بات کرنا نہین جانتا اوس بیچارے مین اور کیا عیب ہے صرف اوسکی بات چیت ہی تو اچھی نہین بے محل الفاظ خلاف قاعدہ بولتا ہی اسیہ نام رکھتے ہین اور ہنستے ہین انسان کو سب سے پہلے لازم ہے کہ اپنی زبان اور طرز گفتگو کو درست کرے تاکہ اہل زبان کے جلسے مین ہنسا نجاوے اسی نظر سے احقر نے اس رسالہ کو تالیف کیا ہی اور ہر خاص و عام کے حضور اس عجالہ نافعہ کو بطور پیشکش پیش کرتا ہی اہل نظر سے چشمداشت ہی کہ نظر عنایت سے اس نذر کو منظور فرماکر مولف کو جہان میں سرفراز فرمائین اور سہو و خطا کو کہ لازمہ بشریت ہی مین کرم سے معاف فرماکر چشمک زنی نکرین —

مقدمہ ہر اسم کی باعتبار تذکیر و تانیث کے دو قسمین ہین اسم مذکر ہوگا یا مونث جاندار جنکے
جوڑے ہوتے ہین مذکر حقیقی اور مونث حقیقی کہلاتے ہین جیسے مرد اور عورت مرغ و مرغی بکرا بکری وغیرہ
بیجان مذکر غیر حقیقی اور مونث غیر حقیقی جیسے گھر و کپڑا مذکر اور کتاب و ٹوپی مونث غیر حقیقی کی دو قسمین ہین
پہلی سماعی جسمین قیاس اور قانون کوئی پایا نجاوے بلکہ اہل زبان کا تتبع کیا جاوے جیسے پتھر مذکر اور خاک
مونث دوسری قیاسی جو قیاس یا قانون پر مذکر یا مونث قرار دیا جاتا ہے جیسے تکبر مذکر اور تدبیر مونث
اُردو والون نے چند قاعدہ اور بھی موضوع کیے ہین جنسے تذکیر و تانیث مین فرق معلوم ہوتا ہے پہلا
قاعدہ جن الفاظ کے آخر مین (ا) یا (ہ) ہو لیکن وہ (ا) عربی مصدر یا حاصل بالمصدر کا تماشا تقاضا
وغیرہ چھوڑ کر دعا و تمنا وغیرہ کی طرح یا عربی اسم تفضیل مونث کا جیسے عقبے وغیرہ اور (ہ) علامت
تانیث عربی کی ملکہ وغیرہ کی طرح نہو اکثر مذکر ہوتے ہین جیسے دریا صحرا پردہ دوسرا قاعدہ جنکے
آخر مین یای معروف ہو باستثناء پیشہ والون کے جیسے تیلی و تنبولی اور یای نسبتی الفاظ بنارسی ہندوستانی
وغیرہ کے اکثر مونث ہوتے ہین جیسے گھوڑی بھیڑی روٹی وغیرہ لیکن ہاتھی اور دہی پانی
موتی گھی وغیرہ اس سے باہر ہے یہ مذکر بولے جاتے ہین تیسرا قاعدہ یہ ہے جسکے آخر مین عربی مصدر
کی ت یا ٹ ہندی حاصل مصدر کی ت ہو مونث ہوگا سواے شربت یا حضرت کے جیسے عداوت
یا بناوٹ وغیرہ چوتھا قاعدہ یہ ہے کہ اسم جنس جاندار جو بظاہر تذکیر و تانیث مین مشترک ہین اکثر انکے آخر
مین (ی) یا (نی) بڑھا کر مونث بولتے ہین جیسے ہرن سے ہرنی مرغ سے مرغی یا مور سے مورنی
وغیرہ کبھی مذکر مین (ا) بڑھا دیتے ہین جیسے ہرن سے ہرنا اور مرغ سے مرغا اور بعض بعض
اسم مذکر اور مونث دونون بولے جاتے ہین جیسے بلبل و فکر وغیرہ مؤلف نے ہر مثال مین لحاظ
اسکا کیا ہے کہ لفظ مذکر الف مین تمام ہو اور مونث یاے معروف مین اور ہر شعر کا لفظ باعتبار
ردیف و قافیہ کے لیا ہے درمیانی الفاظ چھوڑ دیے ہین درمیانی الفاظ مین احتمال سہو کاتب ہو سکتا ہے
اور اخیر مین کم ہے جیسے شعر ناسخ سے ؎ خط سے دونی ہوگئی اوسکے دہن کی آب و تاب ؎ خضر کے فیض قدم سے
آب حیوان بڑھ گیا ؎ آب حیوان لیا ہے اور باقی الفاظ درمیانی تانیث کے چھوڑ دیے —

باب الف ممدودہ مع بای موحدہ

آب یہ لفظ فارسی ہے جسکو اردو مین پانی کہتے ہین
(مذکر) ناسخ سے گیا جو اوسکے کوچے مین
وہ با چشم پرآب آیا تو حرم سے لاتے ہین بطرز
زائر آب زمزم کا + ذوق سے تیرے عاشق کو
یون ہے خوشگوار آب دم خنجر + مسلمان کو لگی جسطرح
شیرین آب زمزم کا + وزیر سے تیرے کوچے کا
جو رونا یاد آیا خلد مین + شستن بتیغ مجکو آب کوثر ہو گیا +
آب فارسی اردو مین بھی مستعمل ہے بمعنی تازگی
وجلا وچمک ودمک تیزی وصفائی تلوار چھری وغیرہ
کی (مذکر) آتش سے نشاہی مین یا الٰہی میکشونکو
موت دوے + کیا گھر کی قدر جب آب گھر جاتا رہا
بحر سے جبکہ سمجھے زندگی مرنا تہِ شمشیر یار +
اپنے حق مین آب حیوان آب آہن ہو گیا +
(مونث) ناسخ سے کہین دیکھی ہے شاید آبداری
تیرے دانتون کی + کہ مارے شرم کے پانی
سی ہے آب گہر تیلی + ظفر سے بل بے ناکامی
کہ اس تشنہ گلو کے حلق تک + پہونچا جسدم
اسکا خنجر آب خنجر کم ہوئی +
آبجو فارسی ندی (مونث) آتش سے چمن مین صبح

کو جا کر نہ منہ دکھاتا تھا + بزنگ آئنہ حیران ہے آبجو تیری +
آبرو - فارسی ہے مگر اردو مین مستعمل ہے بمعنی
عزت ونیکنامی و رتبہ (مونث) آتش سے زمانے
مین کوئی تجھسا نہین ہے سیف زبان + رہیگی معرکے
مین آتش آبرو تیری + ناسخ سے ہی محبت سبکو اوتکی
ابروئی خمدار کی + ہند مین کیا آبرو باقی رہے
تلوار کی + زند سے اشک بہ نکلے وقت رخصت یار کے
شکر کرتا ہون آبرو نہ گئی +
آب حیوان - فارسی امرت جسکے پینے سے موت
نہین آتی (مذکر) ناسخ سے خط سے دونی ہوگئی
اوسکے دہن کی آب وتاب + خضر کے فیض قدم سے
آب حیوان سبز ہو گیا +
آبلہ - فارسی پھپھولا ہندی (مذکر) نسیم سے سینے
مین سے کچھ آتی آواز + پھوٹا کوئی آبلہ جگر کا + -
آب ودانہ - فارسی رزق خوراک کھانا پینا
(مذکر واحد) رند سے شمشیر قہر سے سپاہ کے ہوتی
ہے رہا + آب ودانہ قرار [illegible] شہیدا [illegible] تھا -
آب وہوا - فارسی مشہور ہے (مونث) امیر
سے نالے کرنے سے [illegible] آنسو بہانے سے [illegible]
اور ہی آب وہوا ہے گلشن ایجاد کی + -

باب الف ممدودہ مع تاء فوقانی

آتش - فارسی مشہور ہے (مونث) ظفر ؎
تمھارے کیون نہ دل مین پڑین ہر نفس کے ساتھ +
اُف دل مین ہے اک آتش فرقت بھری ہوئی +

باب الف ممدودہ مع راء مہملہ

آرام - فارسی مین بمعنے قرار و سکون (مذکر)
صبا ؎ بیتابی دل نے بغل گو رہنے کا ئی + آرام
نہ ہرگز کسی پہلو نظر آیا + ناسخ ؎ غم فرقت سے
عمر رفتہ گذری بیقراری مین + تری امداد سے آرام
ہنے اسے اجل پایا + ذوق ؎ چلا پہلو سے اوٹھکر
جبکہ وہ آرام جان و دل + کہا آرام نے مجھسے کہ لو
آرام چلتا ہے + ظفر ؎ زبان پر میرے جب دل
سے خدا کا نام آتا ہے + تو جی کو ہر نفس کے ساتھ
اک آرام آتا ہے + -

آرزو - فارسی بمعنی امید (مونث) وزیر ؎ مرغ
بے بال و پر ہون اسے صیاد + آرزو ہے کسے
رہائی کی + آتش ؎ خوشا وہ دل کہ ہو جس دل
مین آرزو تیری + خوشا دماغ جسے رکھے تازہ بو تیری +
رند ؎ آرزوے رنج رکھو نہ گئی + عشق بازی کی دل سے
خو نہ گئی + -

آرسی - ہندی مشہور ہے انگشتری آئینہ دار
(مونث) رند ؎ شانہ کسواسطے ہوتا ہے طلب گیر
تو ہے + آرسی سامنے کیون آئینہ رو آتی ہے + -

باب الف ممدودہ مع زاء معجمہ

آزار فارسی بمعنی رنج و بیماری ہندی دکھ (مذکر)
مومن ؎ سم کھا موے تو درد دل زار کم ہوا +
بارے کچھ اس دوا سے تو آزار کم ہوا + رند ؎
چندے یونہین جو ہجر کا آزار رہ گیا + اُس ن لینگے آپ
مرکے یہ بیمار رہ گیا +

باب الف ممدودہ مع سین مہملہ

آس - ہندی امید کا ترجمہ ہے (مونث)
مومن ؎ کیسی قسمت ہماری پھوٹ گئی + تیرے
ملنے کی آس ٹوٹ گئی + حسن ؎ زمین سے
نکلنے کی کب آس تھی + فلک کے مجھے ہاتھ سے یاس تھی +

آستان - فارسی ہندی چوکھٹ (مذکر)
ناسخ ؎ برنگ پنجہ خورشید نقش پا ہے ترا +
بلند بام فلک سے ہے آستان اپنا + -

آستین - فارسی مگر اردو مین بھی مستعمل ہے
(مونث) مومن ؎ یہان دم نہین شوق سے
قتل کر + مرے خون سے تر آستین ہو چکی +

آسمان فارسی ہے اردو مین مستعمل ہے (مذکر)

رند سے ذرہ ہوں غیور نہ لونگا میں ایسے سفلے
سے + اگر زمین بھی گرنے کو آسمان دیگا +

آسیا - فارسی ہندی چکی مشہور لفظ ہے (مونث)
اسیر سے نہ لوٹتا کسی انسے کا دل وہ راحم ہوں +
جو آسیا مرے سنگ مزار کی ہوتی +

آسن ہندی مذکر او رمونث دونوں طرح سے
شعرا کے کلام میں دیکھا گیا (مذکر) آتش سے
کرتا ہے مجھسے ابلق ایام شوخیاں + پہچانتا نہیں
مگر آسن سوار کا + (مونث) ناسخ سے کیا گداز
دل میں ہو جاتی ہے حدت طبع کی + دیکھ لو تیری
میں ہے محتاج آسن آپکی +

باب الف ممدودہ مع شین معجمہ

آشیان - فارسی ہندی گھونسلا خانہ مرغان
(مذکر) ناسخ سے چلکے ناسخ گلشن شیراز کو آباد کر +
آشیان ویران پڑا ہے بلبل شیراز کا + ذوق
سے کہے ہے مرغ دل اے کاش میں زاغ کمان ہوتا +
کہ تا شاخ کمان پر اوسکے میرا آشیان ہوتا +

باب الف ممدودہ مع غین معجمہ

آغاز - فارسی یعنی ابتدا (مذکر) آتش سے
خبر اول و آخر نہیں مطلق آتش + نہ تو انجام ہی معلوم
نہ آغاز اپنا +

آغوش - فارسی ہندی گودی مذکر اور مونث
دونوں طرح شعرا نے باندہا ہے (مذکر) رند سے
میں وہ محروم محبت ہوں لڑکپن میں بھی + دائی نے
نہ مرے واسطے آغوش کیا + (مونث) ظفر سے
شاہد مقصود ہے کس کے بغل میں اے ظفر + دیکھئے
آغوش چرخ پیر بھی خالی پڑی +

باب الف ممدودہ مع فا

آفتاب - فارسی سورج ہندی (مذکر)
ناسخ سے آج ذرے کو آفتاب ملا + کہ مجھے ساغر
شراب ملا + آتش سے غم نہیں گو اے فلک
رتبہ ہے مجکو خار کا + آفتاب اک زرد پتا ہے
مرے گلزار کا + ظفر سے تمہارے نقش کف پا کے
بوسہ لینے کو + زمین پہ سایہ کے مانند آفتاب
آیا + وزیر سے یہ روے بزم میں جام شراب
ڈوب گیا + نہاں وہ مہ جو ہوا آفتاب ڈوب گیا +

آفت عربی دکھ ہندی (مونث) شاہ سے دل کو
اولجھن ہوئی آفت آئی + عاشق زلف کی شامت آئی

باب الف ممدودہ مع کاف فارسی

آگ - ہندی آتش فارسی (مونث) رند
سے پوچھو نہ جلن کا دل کے احوال + اک آگ

پڑی دہک رہی ہے +

باب الف ممدودہ مع میم

آمد - فارسی اردو مین بھی بولتے ہین ناسخ ؎ آئی برسات ابھی آمد ساقی گلفام کی طالب بنیا ہے دل مشتاق آنکھین جام کی + رند ؎ چمن مین آمد آمد ہے خزان کی + عبث بلبل نے طرح آشیان کی +

باب الف ممدودہ مع نون

آن عربی بمعنی لحظہ (مونث) مومن ؎ ہردم لب پر جان حزین تھی + ہر آن آن بازو بسین تھی + داغ ؎ دلبرین ادا ہین بھی لگش ہین جفائین بھی + اک آن ستمگر مین ہر آن نکلتی ہے +

آن - فارسی بمعنی معشوقانہ ادا (مونث) ظفر ؎ اوس طرح وار کیے ہین آن نکیلے ایسی جو نظر باز ہین اون کی ہے نظر مین چبھتی + داغ ؎ ہر بات مین کافر کے کیا آن نکلتی ہے + وان آن نکلی ہے یہان جان نکلتی ہے +

آنچ - ہندی (مونث) رند ؎ شعلہ نیسان ہمیشہ سے رہے مد نظر + آنکھین سینکا کیے ہم آنچ پہ رخسارون کی +

آنسو - ہندی اشک فارسی (مذکر) ناسخ ؎ ادو بہا ہے بدن کو کر دیا ہے خشک فرقت نے + مگر اے آہ تجھسے خشک آنسو ہو نہین سکتا + نسیم دہلوی ؎ میزان عدالت مین مرے دیدۂ پر آب + ہم وزن ہر آنسو کا ہر آنسو نظر آیا +

آنکھ - ہندی چشم فارسی (مونث) آتش ؎ کج نگہ تو نے تو کی ہم بھی کجے رکھتے ہین + آنکھ اپنی بھی صنم سوئے خدا پھرتی ہے + ذوق ؎ آنکھ اوس پر جفا سے لڑتی ہے + جان کشتی قضا سے لڑتی ہے + ظفر ؎ ہماری آنکھ ہے اک بزم یار مین جھکتی + نہ سو مین جھکتی ہے نہ ہزار مین جھکتی +

آنکھین - ہندی (مونث) ناسخ ؎ باغ مین مرغ بسمل رشک سے ہو جائیگا + بند کیون رکھے نہ وہ صیاد آنکھین باز کی +

آندھی - ہندی تند باد فارسی (مونث) داغ ؎ اللہ اللہ اسے گرانباری غم بعد فنا + کہ مرے خاک سے آندھی بھی دبی جاتی ہے +

باب الف ممدودہ مع واو

آواز - فارسی ہے مگر اردو مین بھی مستعمل ہے (مونث) ناسخ ؎ سینہ کوبی مین نے دوری مین جو کی بولا صنم + کیا خوش آیندہ یہ آواز دہل ہے دور کی + آتش ؎ دم اوسکا بند زمزمون نے میرے کر دیا + آواز بیٹھ بیٹھ گئی ہمصفیر کی +

وزیر سے ہون مین وہ عاصی کہ روز حشر ہر ہر عضو سے
آئیگی آوازۂ یا غفار یا غفار کی +

باب الف ممدودہ مع ہا

آہ - عربی نالہ (مونث) رند سے اوس
بت کے دل سرد مین تاثیر کی جاکر + حق ہے یہ
میری آہ رسا کام کر آئی + ناسخ سے کیون نہ
خاموشی خوش آوے بلبل تصویر کی + لطف کیا
میری طرح جو آہ بے تاثیر کی + شاد سے کیا نالہ
دل ضعیف سے ایسا کہ دہن سے + ہونٹھون پہ مرے
آہ رسا بھی نہین آتی +

آہن فارسی لوہا ہندی (مذکر) نسیم سے
صورت سوزن بناکر بخیہ گر کے ہاتھ مین + بوئیہ چاک
جگر لینے کو آہن آگیا + آتش سے کیمیا ہے مہربانی
صاحب تاثیر کی + مس کیا پارس نے جب آہن
طلا ہو جائیگا +

آہو - فارسی ہرن ہندی (مذکر) آتش سے
سگ کوسی شکار اوس کا نہان خوش نگہ کرتے
نہ شہر ہند تک زندہ کوئی آہوے چین آیا +
ناسخ سے حلقہ گیسو سے آنکھ اوسکی نظر آتی نہین +
یہ چین مین گویا کہ یہ آہو نظر آیا مجھے +

باب الف ممدودہ مع یاء تحتانی

آیہ عربی آیہ قرآنی (مذکر) ناسخ سے چشم زاہد مین
ہون گو خوار گنا ہون سے مگر + مغفرت کا تو مرے
شان مین آیا اُترا +

آیات عربی نشانیان وفقرے قرآن کے
(مونث واحد م) ناسخ سے خط نورستہ نہ قرآن
کو کردے منسوخ + لوح محفوظ سے اوتری ہے یہ
آیات نئی -

آئینہ فارسی منہ دیکھنے کا شیشہ (مذکر) ناسخ
سے تو وہ یوسف ہے جو منہ تیرا نہ دیکھا اکدن +
صورت یعقوب آئینہ بھی اندھا ہوگیا + آتش سے
رخسار صاف چاہیے نظارگی کے لیے + آئینہ ہو
جلا دیا ہو فرنگ کا + داغ سے سامنے میرے
جو چراتے ہو آنکھ + آئینہ کیا آج نیا ہو گیا +

باب الف مقصورہ مع باء موحدہ

ابا عربی بمعنے انکار (مونث) اسیر سے دشمنی
اس آدم خاکی سے عین کفر ہے + کی جو سجدے
سے ابا ابلیس مرتد ہوگیا +

ابتدا عربی شروع (مونث) وزیر سے ہوا ہے
عشق تازہ ابتدا سے آہ ہوتی ہے + مبارک طفل
دل کی آج بسم اللہ ہوتی ہے +

ابر فارسی بادل ہندی (مذکر) مومن سے

رو رو کے دعا کر اک ذرہ دیکھ کیا ابر کرم ہے
سر پر چھایا + آتش سے مرغ بسمل کی طرح رقص
کرینگے طاؤس + چار دن اور اگر ابر گلستان نہ گیا
ظفر سے جگر سے یون دہوان ہے بار بار اٹھا ہوا آتا -
کہ ہو جس طرح سے ابر بہار اُٹھا ہوا آتا + وزیر
سے ابر کیا گھر گھر کے آیا کھل گیا + بس ثبات بحر
دنیا کھل گیا

ابرو فارسی بھون ہندی اسمین شعرا مختلف
ہین بعض نے مذکر بعض نے مؤنث باندھا ہے
(مذکر) رند سے دیکھ تو کتنے گلے کٹتے ہین + تو بلا
بیٹھ کسی روز تو ابرو اپنا + برق سے تا فلک
اے مہوش شہرہ تمہارا ہو گیا + خال سے ابروے
پر خم چاند تارا ہو گیا + بحر سے کاکل نے اوسکے
مارا وتارا کمند سے + کھنچی سر ہی ابروے خدار
رہ گیا + (مؤنث) ظفر سے دیکھنا بھونچال سے
ہلجائیگا سارا جہان + اک ذرہ ابرو اگر اوس فتنہ گر
کی ہل گئی +

ابلق عربی حجازاً بمعنے اسپ (مذکر) رند سے
لگایا راہ پہ ہر طرح اوسکو شہسوارون نے +
اگرچہ ابلق ایام کیا کیا اگ پہ جھنکا +

باب الف مقصورہ مع تاء فوقانی

اتو فارسی اردو مین بھی مستعمل ہے یہ مشہور ہے مذکر
ناسخ سے دست ناز کی سے لگائین تو نے تلوارین
جو آج + کیا ہمارے رخت عریانی پہ اتو ہو گیا +
رشک سے کھینچکر تلوار اُٹھایا اوس سہی قد نے
جو ہاتھہ + صاف رخت اطلس گردون پہ اتو ہو گیا

باب الف مقصورہ مع ثاء مثلثہ

اثر - عربی تاثیر (مذکر) ناسخ سے زخم دہان
خلق کو ہو اس سے التیام + مرہم سے ہی زیادہ
اثر میری بات کا + آتش سے نہ کشش عشق مین
پاتا ہون نہ عاشق مین جذب + کیا بلا آئی
محبت کا اثر جاتا رہا + ذوق سے تفتہ دل وہ
ہون کہ میرے داغ سوزان کے لئے + گرمی مرہم
سے اُڑ جاے اثر کافور کا + رند سے مرے نالے کا
ترے دلمین اثر ہو جائیگا - کارگر یہ تیر بے پیکان
پہ ہو جائیگا +

باب الف مقصورہ مع جیم عربی

اجل عربی بمعنی مدت مرگ (مؤنث) رند سے
اک نہ اک دن مرا وعدہ ہی برابر ہوگا + اسے
اجل دیکھون تو کب تک نہین آتی ہے + مومن
سے مین اور اوسکو بلاؤنگا روز وصل ہین لو اجل
بھی کرنے محبت کا امتحان لگی + نسیم سے بے پردگی

اب اونکی مبارک ہو صدو کو + نظارے سی اپنے تو
تواجل ہیشتر آئی + دوسری جگہہ نسیم خود ہی ذکر
فرماتے ہین۔ نسیم سے وہ ہیبت کہ جسپر آنکہ ڈالے
روح گھبرائے + اجل مشتاق بھی قاتل کے آگے
سہمگین آیا +

اجازت عربی حکم دینا پروانگی دینی (مونث)
صبا سے نالے کرینگے جو بندے کو اجازت ہوگی +
حشر ہوجائیگا ایجان قیامت ہوگی + شاد سے
مصدری تے کا بہ ایطا جائز + شاید اسکی ہے
اجازت آئی +

اجرت عربی مزدوری (مونث) صبا سے
زہد زاہد لا حاصل ہے + بیگاری کو اجرت کیسی +
رند سے خط کے آتے ہی دیا عاشق کو بوسہ یار نے +
شام کا وقت آیا اُجرت لگئی مزدور کی +

باب الف مقصورہ مع جیم فارسی

اچار فارسی اردو مین بھی مستعمل ہے (مذکر)
جانصاحب سے دوگانا تمہین انگنا مینا ہے +
نہ کھاؤ گرم نگوڑا اچار ہوتا ہے +

باب الف مقصورہ مع حا رحملہ

احتیاط عربی بمعنی پرہیز کرنا (مونث) امیر
سے دامن بچا کے چلتے ہو میرے غبار سے +
کیا احتیاط آپکو اللہ ہوگئی +

احتیاج عربی حاجت ہونا (مونث) امیر سے
پھیلی ہے روشنی ترے حسن شباب کی + عالم مین
احتیاج نہین آفتاب کی + ناسخ سے اوس گل کے
کان کو نہین زیور کی احتیاج + ہے وہ صدف
نہین جسے گوہر کی احتیاج +

احوال عربی جمع حال کی ہے (مذکر واحد) امیر
سے ہو گریزان کبر سے معلوم کیا مجھکو نہین + مار نخوت
سے ہوا احوال کیا ضحاک کا + آتش سے جذبۂ دل
سے اوٹھا تا ہے نقاب رخ یار + پردہ غیب کا احوال
عیان ہوتا ہے + رند سے جان بلب ہوگیا دو رنگ
کی غفلت مین تیرے + اپنے بیمار کا احوال مسیحا دیکھا +

احسان عربی کسیکے ساتھ نیکی کرنا (مذکر)
گویا سے طائر جان کو نامہ بر کیجیے + کون احسان
لے کبوتر کا + ناسخ سے تنگی محفل کے دولت بھر کے
بیٹھا مجھسے یار + رات اہل بزم کے کثرت کا احسان
ہوگیا + آتش سے کھینچکر تلوار قاتل نے کیا مجھکو
نہ قتل + شکر ہے گردن تک آتے آتے احسان
رہگیا + نسیم سے مرنے پہ بھی لائی نہ تیرے نکہت
گیسو + احسان نہوا روح پہ بھی باد صبا کا +

احرام عربی حج کرنے کی نیت کرنی مکہ کے

قریب جانا (مذکر) رند سے کعبے کو جاتے جاتے پھرے
سوئے دیر رند لو ہم کرائے آپ اور احرام ہوچکا +

باب الف مقصورہ مع خاء معجمہ

اختر - فارسی بمعنی ستارہ (مذکر) ناسخ سے
گرچہ ہم بستر رہین ہم تم پر ہم روٹھے ہوئے + آج کیا
بھر زمین اپنے بخت کا اختر گیا + برق ع
سمجھے جگنو جو شب وصل مین اختر چمکا + ظفر سے
اے ظفر قائم رہیگی جب تلک اقلیم ہند + اختر اقبال
اوس گل کا چمکتا جائیگا +

اخگر - فارسی ہندی چنگاری (مذکر) مومن سے
داغ دل نکلینگے تربت سے مرے جون لالہ + یہ وہ
اخگر نہین جو خاک مین پنہان ہونگے +

اختلاف عربی فرق و تفاوت باہم فرق ہونا
(مذکر) رند سے خار و خس ہوتے ہین پیدا جگہ تھے
سرو و گل کیا چمن مین اختلاف آب و ہوا کا ہو گیا

باب الف مقصورہ مع دال مہملہ

ادا - فارسی بمعنی حرکات معشوقانہ (مونث) مومن
سے ہو نہ لے تاب ادا تمہاری آج + ناز کرتی ہے
بیقراری آج +

ادا عربی بمعنی پورا کرنا (مذکر) غالب سے جان
دی دی ہوئی اوسکی تھی + حق تو یہ ہے کہ حق ادا نہوا

ادب عربی بمعنے تعظیم (مذکر) آتش سے ادب
تا چند اسے دست ہوس قاتل کے دامن کا + سنبھل
سکتا نہین اب دوش سے بوجھ اپنی گردن کا +

باب الف مقصورہ مع ذال معجمہ

اذان عربی بمعنی بانگ نماز (مونث) اسیر
رہا ہے یاد ابرو مین مجھے شغل فغان برسون + وہ
مومن ہون کہ دی ہے مینے مسجد مین اذان برسون +

اذن عربی بمعنے اجازت (مذکر) اسیر سے اورون
کو اوس نے اذن دیا بار عام کا + ہم ڈھونڈھتے
ہین دور سے موقع سلام کا +

اذیت عربی دکھ تکلیف (مونث) صبا سے
سخت جانی کے سبب شرم سے مین گھٹتا ہون +
ہاتھ دکھ جائین گے قاتل کو اذیت ہوگی +

باب الف مقصورہ مع راء مہملہ

ارباب عربی بمعنے خداوند (مذکر واحد) نسیم
سے زناد مسکون سے اے نسیم آباد ہے اب تو +
بہت ڈھونڈھا مگر کوئی نہ ارباب کرم نکلا +

ارگن ہندی فارسی مین ارغن و ارغنون
وارغوان کہتے ہین باجے کے قسم سے ہے کہ واضع
اوسکا افلاطون ہے چونکہ انگریزی مین اوس
باجے کو ارگن کہتے ہین جو بکس مین رکھا ہوتا ہے

اور کو کنے سے بجتا ہے فی زمانا عوام لوگ ہر قسم کے
انگریزی باجے کو ارگن باجا کہتے ہین (مذکر) اختر
ہ رقص پاے یار پر پامال ہین اہل فرنگ +
ٹھوکرون سے اوس بت خودکام کے ارگن بجا + صبا ہ
چھیڑ کر دلکو وہ لبس لیتے ہین شیشون کیسا + کوکتے
ہین تو بجتا ہے یہ ارگن کیسا +

ارمان بعضے کہتے ہین کہ یہ فارسی لفظ ہے
اور بعضون کا قول ہے کہ یہ ترکی ہے بمعنی تمنا کے
مستعمل ہے (مذکر) ناسخ ہ لی جان خدا نے کسے
بت نے نہ کیا قتل + نکلا نہ دم مرگ بھی ارمان
ہمارا + آتش ہ حشر کو بھی دیکھنے کا اوسکے ارمان
رہگیا + دن ہوا پر آفتاب آنکھون سے پنہان
رہگیا + ظفر ہ جب تو آیا کہ مرا دم بت پرفن نکلا
نکلا ارمان تو لیکن پس مردن نکلا + نسیم دہلوی
ہ بہت یاد آویگا جس روز رخصت ہوگیا ہمین +
تمھین بھی ایکدن ارمان ہوگا میرے ارمان کا +

ارادہ عربی قصد (مذکر) ناسخ ہ لیگا رزق
تقدیری کرون تدبیر کیا ناسخ + وہ بیہودہ ہے
ارادہ جو کرے تحصیل حاصل کا + آتش ہ بتان سنگدل
کی صورت آتش کاٹے کھاتی ہے + ارادہ کنج
عزلت مین ہے اب یاد الہی کا + نسیم ہ آنکھون
کے تقاضے سے خبردار رہو دامن + کچھ ارادہ ہی مرے
ابر کرم کا +

باب الف مقصورہ مع زاء معجمہ

ازدحام عربی بمعنی انبوہ (مذکر) آتش ہ
وہ کون ہے جو نہین اوسکو دیکھنے آتا + نظارہ بازون
سے اک ازدحام ہوتا ہے +

باب الف مقصورہ مع زاء فارسی

اژدرہ فارسی بمعنی اژدہا (مذکر) اسیر ہ
شام فرقت کے سیاہی جو فلک پر دوڑی + مین
یہ سمجھا کہ کسی کوہ سے اژدر اوترا +

باب الف مقصورہ مع سین مہملہ

اسباب عربی فارسی اور اردو مین مستعمل ہے
(مذکر واحد) اسیر ہ راہ بھر کھینچے یہ سفر ان کو
دیا دم ہمنے + تو ہی اٹک ہے یہ اسباب سفر کس کا
ہے +

اسپ فارسی ہندی گھوڑا (مذکر) صہبا ہ
کس طرح سے ہو بیٹھنون کو فروغ + اسپہ چوبی
چراغ یا مشہد رند ہ نہین ہے ابلق لیل و نہار
قابو مین + ہمارے ران تلے اسپ بے لگام آیا +

استخوان فارسی ہڈی ہندی (مذکر) آتش
ہ سنڈ لارے ہین کیون یہ ہما جیل کیطرح + شاید

عہ مراد ہے قاضی [illegible] صاحب عزیز [illegible] الملک [illegible]

دہان سگ سے مرا استخوان گرا + ناسخ سے جتنے
ہین صاحب سخاوتکی طبیعت نرم ہے + بے دلیل اسپر
زبان مین استخوان ہوتا نہین +

اسم اعظم عربی اسم بزرگ (مذکر) آتش سے
دہن اوس روسے کتابی مین ہے پڑنا پیدا + اسم اعظم
د حسپے قرآن مین نہان ہے کہ جو تھا +

استخارہ عربی اسکا طریقہ مشہور ہے (مذکر)
ناسخ سے شوق سے عزم بیابان جنون اب کیجئے +
وا ذ زنجیر سے بھی استخارہ ہوگیا +

باب الف مقصورہ مع شین معجمہ

اشک فارسی آنسو ہندی (مذکر) رند سے
لہو بہتا ہے چشمون سے نہ اشک آنکھون مین آتا ہے
ہوا ثابت مرا زخم جگر پانی چراتا ہے + ناسخ سے
روئے ہم یاد لب جان بخش مین + اشک آب
زندگانی ہوگیا + داغ سے ہنگام ضبط سینے مین
سوگر دشمن رہین + اچھا رہا وہ اشک جو آنکھونسے
بہگیا +

اشتیاق عربی شوق ہونا (مذکر) ناسخ
سے رات جنکو تیرے آنے سے جو مایوسی ہوئی +
انتظار مرگ تھا یا اشتیاق خواب تھا + آتش سے
دشت رزہوکی حلقہ مین ہمارے بے نقاب + منزل
کو اشتیاق انجمن ہوجائے گا + نسیم سے لاشہ مرا
لحد سے ہوا جاکے ہمکنار + دولہا کا اشتیاق دولہن
سے نکل گیا +

اشارہ عربی اردو مین بمعنی ایما ہو اس سے
کہ ابرو سے ہو یا آنکھ سے یا ہاتھ سے (مذکر) ناسخ
سے سوال وصل مین ہلنا پریرو تیرے ابرو کا +
اشارہ ہے برات عاشقان برشاخ آہو کا + وزیر
سے چرا کرتے ہین سبزہ کیست کا کشتون کے جو آہو
سمجھتا ہون مین ہے یہ بھی اشارہ چشم قاتل کا + نسیم
سے ہم خوب سمجھتے ہین یہ ایجاد تمہاری + ضبط لب
خاموش اشارہ ہے قسم کا +

باب الف مقصورہ مع صاد مہملہ

اصلاح عربی درست کرنا (مونث) آتش سے
شاعر ہون بو سے سیب زنخدان ہون سونگھتا +
اصلاح رہتی ہے مجھے اپنے دماغ کی +

باب الف مقصورہ مع طاء مہملہ

اطلاع عربی (مونث) ناسخ سے دیکھتا ہے
قاصد نامہ نہ سنتا ہی پیام + کس طرح ہو اطلاع
اوسکو ہمارے حال کی +

اطمینان عربی دلاسا و تسلی (مذکر) نسیم
سے مدتین گذرین کہ اطمینان اوٹھا کر دیا + نالۂ

بے سوز نے فریاد بے تاثیر نے +

باب الف مقصورہ مع ظاء معجمہ

اظہار عربی کھولنا (مذکر) نسیم سے نالا افسانہ
پیدا ستاتا ہے اونھین کشش آہ سے اظہار
بلا ہوتا ہے +

باب الف مقصورہ مع عین مہملہ

اعجاز عربی عاجز کرنا و خرق عادت کہ نبی سے
ظاہر ہو کہ دوسرے اوسکے دیکھنے سے عاجز ہوجاوین
ناسخ سے معجزے سے عیسی کو بھی لکنت ہو موسی کیطرح
اے صنم اعجاز ہے ایسا تری گفتار کا +

باب الف مقصورہ مع فاء

اُف عربی افسوس (مونث) مومن سے
بے گنہ مجھکو ستایا اوسنے + اُف نکی تو بھی جلایا
اوس نے + داغ سے بات کیسی دم ہو گئے ہین
خفا + منہ سے جب اُف ذرا نکالی ہے +
افسر فارسی بمعنی تاج (مذکر) ناسخ سے
کشور فقر مین برہنہ سر شاہ ہوا + سلطنت کا
مرے سر پر جو نہ افسر آیا +
افسون فارسی منتر و جادو (مذکر) گویا سے
دیکھتے ہی زلف کا مضمون ہاتھ آیا مرے + مجکو
سنبل کا نظارہ سانپ کا افسون ہوا +
افغان فارسی بمعنی آہ نالہ (مذکر) مومن سے
گر وہان بھی یہ خموشی اثر افغان ہوگا + حشر مین کون
مرے حال کا پرسان ہوگا +
افیون فارسی افیم ہندی (مونث) وزیر سے
گلشن مین کیا اشارہ کیا خال یار نے + افیون
باغبان کو دی کوکنار نے +
افسانہ فارسی کہانی قصہ (مذکر) آتش سے
لیلۃ القدر کرنا یہ شب وصلت سے ہوا + اسکا افسانہ
میان رمضان ہے کہ جو تھا + نسیم سے ایسے ہی
کہ اور کو سہنا محال ہے + افسانہ لکھنا چاہیے ہے
مہر سے حال کا + رند سے یوسف رہا نہ کوئی خریدار
رہگیا + افسانہ بھر گرمی بازار رہگیا +

باب الف مقصورہ مع کاف عربی

اکسیر فارسی بمعنی کیمیا (مونث) مومن سے کرامت
ہے رخ زرد آپ کے دل تفتہ کا ورنہ کہین بنتی
سنی ہے آج تک اکسیر شیشے کی + ناسخ سے سفید
آگے ترے چاند اور سورج زرد ہے ظالم + یہ ہے
اکسیر سونے کی وہ ہے اکسیر چاندی کی +

باب الف مقصورہ مع کاف فارسی

اُگال ہندی پان کا فضلہ (مذکر) امانت سے یاد
جڑتا ہے لعل مین یاقوت + جب لبون مین اگال تاتا ہے +

باب الف مقصورہ مع لام

الجھاو ہندی (مذکر) ظفر سے سلجھیگا کیونکہ
دیکھیے دل زلف یار سے + بے طرح اس مین الجھن
ہے الجھاو بڑھگیا +

الم عربی بمعنے درد و رنج (مذکر) مومن سے
اب تلک بھی تو ہے غم ویسا ہے + اب تلک تو ہے
الم ویسا ہے +

التجا عربی بمعنے آرزو کرنا (مونث) آتش سے
پیش از سوال دون مین کیھرین کا جواب + سے
التجا زبان سے پہلے تنے کام کی + رند سے کسدن
زبان رانکو صرف دعا دیتی + یارب تری جناب
مین کچھہ التجاء تھی +

القاب عربی خطاب جو خط کے ابتدا مین
کلمات لکھین جاوین (مذکر واحد) آتش سے
یار کو تمسے محبت نہین تو اسے آتش + خط مین
القاب یہ پیر مشفق من ہے کس کا +

التماس عربی عرض کرنا (مذکر) مومن سے
فلک رس ہو نغمہ مناجات کا + کرون التماس
اپنی حاجات کا ۔

الف عربی معنے (مذکر) آتش سے مل
نہین چلتے ہین کج طبعون سے ہرگز راست بازہ
چین پیشانی سے باہر ہے الف آزاد کا + رند سے
یاد مین اوس راست قامت کے یہ کی فریاد زرد
وہ قد بالا الف آخر خدا کا ہو گیا +

الفت عربی دوستی و محبت (مونث) ظفر سے
اوسکے دل سے الفت تقدیر سب جاتی رہی + کیا
ہماری آہ کی تاثیر سب جاتی رہی + رند سے گئی آج
الفت نکل جائیگی + یون مین جان اکدن نکلجائیگی
داغ سے ہم دشمن بھی یکجا ہون تو الفت ہو ہی جاتی
ہے + یہ بھی دل بیٹھنا ایسا محبت ہو ہی جاتی ہے

باب الف مقصورہ مع میم

امنگ ہندی (مونث) اسیر سے گیا ہے
مردہ فلک نے گو ہے دل زندہ + وہی امنگ ہے
پیری مین نوجوانی کی +

امر عربی بمعنی کام (مذکر) نسیم سے غیر ممکن ہے
کہ آسان ہو سکے + رہگیا جو امر مشکل رہگیا +

امام اردو مین تسبیح کے اوس دانہ کو کہتے ہین
جو سب دانون سے لنبا ہوتا ہے اور سب دانون
کے آگے لگایا جاتا ہے (مذکر) ناسخ سے بجائے
دانہ مین ساقی ہو دانہ انگور + ہم اپنے سبحہ مین
ڈالین امام شیشے کا + رند سے ہمارے حلقے
سے خارج ہو ذکر خیر لے دوست + شمار مین نہین

تسبیح کا امام آیا +
امید فارسی آس ہندی (مونث) مومن سے
خیال زلف مین خود رفتگی نے قہر کیا + امید تھی
مجھے کیا کیا بلا کے آنے کی + غالب سے کوئی
امید بر نہین آتی + کوئی صورت نظر نہین آتی +
زند سے کیا عجب ہے جو گرا دون مین شگوفہ
لاکر + وہ شجر ہون جسے امید نہین پھلنے کی +
امان عربی بمعنی بچونی دایمنی (مونث) عطا سے
سے گرم فریاد کیا شغل تنہائی نے مجھے + تب
امان ہجر مین دی بردلیالی نے مجھے +
امتحان عربی آزمانا (مذکر) ناسخ سے فکر
کر موقوف ناسخ جی ترا لگتا نہین + پھر طبیعت
کا کسی دن امتحان ہو جائیگا + ظفر سے کرتے
ہین دعوی محبت کا جو اس سفاک کے + اے ظفر
اک روز انکا امتحان ہو جائیگا +
امانت عربی دہرو ہر کسیکی چیز حفاظت مین
رکھنی (مونث) زند سے حاضر ہے یہ جان شوق
سے جب چاہے وہ لیلے + کچھ مال نہین اپنا امانت
ہے پرائی +

باب الف مقصورہ مع نون

انجام فارسی بمعنی انتہا (مذکر) ظفر سے آغاز
محبت کو تو ہان مجھے ہم اچھا + اچھا پر اس آغاز کا
انجام نہ پایا + آتش سے نکل ایجان تن سے تا
وصال یار حاصل ہو + چمن کی سیر ہے انجام بلبل کو
رہائی کا +
انتہا عربی انیہ (مونث) آتش سے مے نہ دینا
مجکو بے دردی ہے اب تو ساقیا + ابتدا جاڑے
کی ہے اور انتہا برسات کی +
اناج ہندی بمعنی غلہ خوردنی (مذکر) اختر
سے کیسے شیطان بگنے دہقان + کیون بھگان
گران ناج ہوا +
انار فارسی اردو مین بھی مستعمل ہے (مذکر)
ناسخ سے لب اور اس کے پستہ ذقن سیب آنکھین
ہین بادام + کھیلے جو دانت ہنسی مین نظر انار آیا +
اندیشہ فارسی فکر و سوچ (مذکر) زند سے
ہو نہ غمگین اگر زاد سفر پاس نہین + شکر کر شکر کہ
اندیشہ رہزن نہ رہا +
انبار عربی اور فارسی اور اردو مین بمعنی
تودہ اور ذخیرہ کے مستعمل ہے (مذکر) اسیر سے
آمد ہے کس کے ہے یہ گل افشان چراغ گور +
پھولون کا میرے خاک پہ انبار ہو گیا +
انتظار عربی بمعنی راہ دیکھنا

(مذکر) ظفر سے مری آنکھیں ہیں کھلی بعد از فنا
بھی دیکھو + اور کیا ہوگا تمہارا انتظار ایسا تو ہے
رند سے دیر آنے میں یار کرتا ہے + قتل یان انتظار
کرتا ہے + داغ سے لایا ہے مرے قتل کا منہ پیام
یان انتظار تھا مجھے خط کی رسید کا +

انگیا ہندی ہے سانچہ فارسی (مونث) امانت
سے یہاں گرہ کھل گئی دل کی ادھر انگیا مسکی +
لب نازک سے صدا آنے لگی بس بس کی + رند سے
نہ انگیا نہ کرتی ہے جانی تمہاری + نہیں پاس کوئی
نشانی تمہاری +

انداز فارسی بمعنے طرز (مذکر) گویا سے برنگ گل
جگر ہوتے ہیں ٹکڑے سننے والوں کے + نیا انداز ہے
بلبل ہمارے شیون دل کا + رند سے بولتے بولتے
کیوں ہو گئے خاموش اسے رند + کس پری کا تمہیں
انداز سخن یاد آیا +

انگشتر فارسی ہندی انگوٹھی (مونث) اسیر
سے جو دہن ہے نقش ہے اور ہیں تمہارا نام پاک
کوئی انگشتر جہاں میں بے نگیں ملتی نہیں +

انگشت فارسی ہندی انگلی (مونث) اسیر
سے دعوی خون ہیں درکار ہے کیا حشر کے
دن + سرخ منہدی سے ہے انگشت شہادت تیری +

انگلی ہندی اصبع عربی انگشت فارسی عضو مخصوص
(مونث) رند سے چھلا اتار کے دیا کیوں تم نے
رند کا + انگلی بھی سرخ ہوگئی ہیہات آپکی +

انگلیان ہندی انگشتان فارسی اصابع
عربی (مونث) ناسخ سے دیکھنا منہدی ملی اوس
سیم برکی انگلیاں + سیم کا سارا بدن ہے اور
زر کی انگلیاں +

اندام فارسی بمعنے بدن (مذکر) وزیر سے ہے
آب وخاک ونار ہوا میں بھی تفرقہ + اس درجہ
اضطراب میں اندام ہو گیا +

انسان عربی بمعنے آدمی (مذکر) ناسخ سے
شیر سے تا شہہ مرگ ایک سی تلخی ہے یاں +
غم لگا کھانے وہیں انسان جہاں پیدا ہوا +

اندھیر ہندی بے انصافی (مذکر) وزیر سے
زلفوں نے دلکو چھین لیا رخ کی دید میں + لوٹا ہے
دن دہاڑے یہ اندھیر ہوگیا +

اندھیاری ہندی شب تار فارسی (مونث)
رند سے دن وصل کا موقوف تھا تاریک شب ہجر
اندھیاری بھی اور غیرت شمس و قمر آئی +

انصاف عربی نیاو ہندی بمعنے داد و عدل
(مذکر) غالب سے واے گر میرا ترا انصاف

محشر مین نہو۔ اب تلک تو یہ توقع تھی کہ وہان بچ جاینگے
داغ سے کوچے مین اسکے ہم تو قیامت اوٹھاینگے
انصاف اپنا پایا نہ ہوا آج یا ہوا +
انقلاب عربی دور۔ الٹ پلٹ زمانے کا (مذکر)
گویا سے انقلاب عشق آخر چرخ نے دکھلا دیا +
یعنے وہ لیلے شمائل بہی مرا مجنون ہوا + ناسخ سے
جو آنکھین نشا سے رہتی تہین سرخ پر خون ہین +
فراق یار مین کیا اسے انقلاب ہوا + آتش سے
لا بصورت دولاب غیر کوزہ آب + ہزار چرخ چلے آئے
انقلاب ہوا +

باب الف مقصورہ مع واو

اوس ہندی بمعنی شبنم (مونث) نسیم دہلوی سے
لہرا لہرا کے اوس چاٹی + بن مین کالون
نے رات کاٹی +
اوقات عربی جمع وقت (مونث واحد)
آتش سے سائل دولت دنیا ہون مین اسے
آتش کیا + گنج قارون سے بہی اوقات نہین کٹتی ہے
رند سے کیونکر نبہے گی ہمسے ملاقات آپکی + واللہ
کہا ذلیل ہے اوقات آپکی +
اوج عربی بلندی (مذکر) برق سے مجکو
بسدم اوج عشق قدر بالا ہو گیا + گنبد گردون مجرے

تلوے کا چہالا ہو گیا +

باب الف مقصورہ مع یای تحتانی

اینٹ ہندی خشت فارسی (مونث) ناسخ
سے ہوا ہے حسرت زمین ہوس کیا مناسب
ہو + اگر لگوا مین اینٹین قبر مین دو چار سونے کی +
ایجاد عربی نئی چیز جو پہلے نہو (مذکر) نسیم سے
قبر پر آیا ہے دینے کو مبارکباد مرگ + یہ نیا ایجاد
ہے میرے ستم ایجاد کا۔
ایذا عربی دکھ ہندی (مونث) رند سے
نالہ کیسا آہ نہین کی + کیا کچھ تجھ بن ایذا گذری +
ایمان عربی یقین دل سے خدا پر کرنا (مذکر)
نسیم سے مجکو باتین تری تاثیر کرین کیا واعظ +
پاس ہے اوس بت بدکیش کے ایمان میرا + داغ
سے شکر پڑ رہے ہی مین اوس بت کو حیا نے
رکہا + ورنہ ایمان گیا ہی تہا خدا نے رکہا + داغ
سے خاطر سے یا لحاظ سے مین مان تو گیا + جھوٹی
قسم سے آپکا ایمان تو گیا +
ایڑیان جمع ایڑی کی ہے جسکی عربی عقب
فارسی پاشنہ ہے (مونث) ناسخ سے
ایسے نچے مین نہ ایسی ہین بشر کی ایڑیان پہچہ
خورشید کے پنجے قمر کی ایڑیان +

باب بائے موحدہ مع الف

باب عربی بمعنی دروازہ (مذکر) ظفر سے
شاہد مقصود تک پہونچینگے کیونکر دیکھئے + بند ہے
باب تمنا ہی غضب کھلتا نہیں +

باڑہ ہندی آب و تیغ کی لمرا کی (مونث) ناسخ
سے بھرین منہ سے لگانے داغ صدمہ تیغ +
ہے لب جانان کی یا باڑہ ہے تلوار کی +

بارش فارسی برسات ہندی (مونث) آباد
سے کوے جانان تک رسائی کیونکہ ہو اپنی محال +
اشک کی بارش جدا ابارش جدا برسات کی +

بازار فارسی اردو مین بھی مستعمل ہے
(مذکر) مومن سے تو کسی کا بھی خریدار نہیں
پر اے ظالم + سرفروشوں کا ترے کوچہ مین بازار
لگا + برق سے مین وہ دیوانہ ہون ہر تال
رہی جیتے جی + مرگیا مین تو مرے شہر کا بازار
کھلا + ناسخ سے وحشت غربت مین نگاہ اپنی
جدہر جاتی ہے + وہی کوچہ وہی بازار نظر آتا ہے +
داغ سے دل کا سودا اور راس اخلاص ہے اور
ایسی جگہہ + داغ وہ انجمن ناز تھی بازار تھا +

باران فارسی مینہہ و بارش (مذکر) ناسخ
سے ہے برنگ برق ہنسنا آدمیت سے بعید +
سا نہا باران غم بہر گل آدم ہوا +

بادل ہندی فارسی ابر (مذکر) اسیر سے
مکان یار و دریا بنگیا ہے میرے رونے سے +
یہ پر دے باد لے گئے ہین کہ بادل گھر کے آیا ہے +

بات ہندی سخن فارسی (مونث) آتش
سے دل لگی اپنی ترے ذکر سے کس رات نہ تھی +
صبح تک شام سے یا ہو کے سوا بات نہ تھی +
ناسخ سے کھو دے جب آپکو ملے محبوب + گم ہوئے
تب یہ بات پائی ہے + ذوق سے تو کہے غنچہ
کہ اوس لب پہ دھڑی خوب نہین + چپ کہ منہ
چھوٹا سا اور بات بڑی خوب نہین + غالب
سے ہے کچھ ایسی ہی بات جو چپ ہون + ورنہ
کیا بات کر نہین آتی +

بادام فارسی اور اردو مین مستعمل ہے (مذکر)
رند سے بے مغز ہے جو کرتا ہے پھر اوس سے
چشم چار + شرمندہ لاکھہ مرتبہ بادام ہو چکا +

بادہ فارسی بمعنی شراب و پیالہ شراب خوری
(مذکر) ناسخ سے چشم میران جام کو اون چشم
میگون سے کیا + بادہ گلرنگ بھی پانی سے
پتلا ہو گیا +

بار فارسی بمعنی وزن بوجہ (مذکر) ناسخ سے

سنا نہین کوئی ادس بحر حسن سا نازک + کہ کان سے
نہین اوٹھتا ہے بار مچھلی کا + نسیم سے سر اوٹھا
احسان قاتل کے کمانتک اٹھا رہون + بعد مدت
آج اترا بار میرے دوش کا +

باز عربی ہے مگر فارسی و اردو مین مستعمل ہے
طائر شکاری ہے (مذکر) اسیر سے تری نگہ سے
طیور فلک بچین نہ بچین + بلند ہو کے ہوا مین یہ باز
ڈوب گیا +

بازو لغت فارسی ہے مگر اردو مین بھی مستعمل
ہے کہنی سے شانہ تک کو بازو کہتے ہین (مذکر)
ناسخ سے آج مولد ہے جناب حیدر کرار کا + ہو گیا
بازو زبردست احمد مختار کا + رند سے پشت
ہا ہا رہین نکیون ہمت گرو رہی رند + شل نہین
فضل خدا سے ابھی بازو اپنا + داغ سے بخت
جان تو قتل سے ناشاد رہگیا + خنجر چلا تو بازو چلا
رہگیا

باغ عربی اور فارسی اور اردو مین مستعمل ہے
(مذکر) ناسخ سے گل کہین دیکھا نہ مین نے
داغ حسرت کے سوا + میرے اشکون سے مگر باغ
جہان شاداب تھا + داغ سے کہین سودائیان
عشق کو تفریح ہوتی ہے + بہت چھانا ہوا ہے
باغ فردوس دام میرا +

باگ ہندی عربی عنان فارسی لگام مشہور لفظ ہے (مونث)
ظفر سے دشت مین اب تو ہمارے توسن وحشت
کی باگ + اٹھ گئی اے خار دامنگیر پھر سکتی نہین +

بال ہندی موے کا لچھا (مذکر) امانت سے
خط کے سنہ کا خیال آتا ہے + دل کے شیشے مین
بال آتا ہے + نسیم سے خیال زلف اگر ہے
تو دلکی خیر نہین + وہ ٹوٹ جاتا ہے شیشہ کہ
جسمین بال ہوا +

بال ہندی موے فارسی شعر عربی (مذکر) اسیر
سے کنگھی کے جانتا ہون کہ توڑینگے دانت وہ
بیکا جو گیسو کا کوئی بال ہو گیا +

بال فارسی بمعنی بازوے مرغان (مذکر) آفتاب
سے مین عدم سے بھی پرے ہون ورنہ غافل
بارہا + میرے آہ آتشین سے بال عنقا جل گیا +

بام فارسی ہندی کوٹھا (مذکر) صبا سے
منزل جانان مین جائینگے کمند آہ سے + اے صبا
بام حقیقت نردبان رکھتا نہین +

بانگ فارسی آواز کو کہتے ہین (مونث) نسیم
سے شیرین کو گور مین تھا تصور یہی مدام + تا حشر
بانگ ماتم فرہاد جائیگی +

بازی فارسی کھیل (مونث) داغ سے محبت
مین اسے دل نہ ڈر سر پہ کھیل ٭ وہ بازی نہین ہے
کہ ہر جائیگی ٭

باب باء موحدہ مع تاء فوقانی

بت لغت فارسی ہے گرار دو مین بمعنی مثل ہے
مورت ہندی وثن وصنم عربی اور شاعرون کے
کلام مین بمعنی معشوق کے آتا ہے (مذکر) ناسخ
سے تو وہ بت ہی کہ اگر دیر مین جاتا اک دم ٭
مثل ناقوس ہر اک بت وہین نالان ہوتا ٭ آتش
سے بت خورشید رو نوروز کے دن میہمان ہوگا
خدا کے فضل سے برج شرف اپنا مکان ہوگا ٭
غالب سے سبکو مقبول ہے دعوی تری یکتائی
کا ٭ روبرو کوئی بت آئنہ سیما نہوا ٭

باب باء موحدہ مع جیم عربی

بجلی ہندی برق عربی (مونث) رند سے
سماں نے پہ مینہ برس رہا ہے ٭ بجلی کیسی چمک رہی ہے ٭

باب باء موحدہ مع جیم فارسی

بچھونا ہندی فرش عربی بستر فارسی (مذکر)
مرسے پانچ راتون کا سونا بھی تمہین بھول گیا
وہ دوپٹے کا بچھونا بھی تمہین بھول گیا ٭ رند سے
پلنگ ایک جانب کو اوندھا ہوا ہے ٭ کسی سمت
اولنا بچھونا پڑا ہے ٭

بچہ فارسی (مذکر) ناسخ سے سخت
دل جو ہین انہین محروم رکھتا ہی فلک ٭ بیضہ
فولاد سے بچہ کہان پیدا ہوا ٭

باب باء موحدہ مع حاء مہملہ

بحث عربی بمعنی تکرار کرنا (مونث) صبا
سے سخت باتون کا ترسے کیا دین جواب ٭
بحث ہوتی در بد بدو اچھی نہین ٭
بحر عربی یعنے دریا (مذکر) اسیر سے خواہان
آب پیاس مین جب مین حزین ہوا ٭ موجون
سے بحر اور بھی چین برجبین ہوا ٭

باب باء موحدہ مع خاء معجمہ

بخار عربی ہے مگر مجھ سے تازہ تحقیق
کو کہتے ہین ناسخ سے یہ نازکی کے ہین معنے
کہ باغ مین وہ گل ٭ قریب آتش گل جب
گیا بخار آیا ٭
بخار بمعنی کدورت (مذکر) صبا سے بحث نالہ
رہی مرغان چمن سے کیا کیا ٭ اسے صبا پر نہ
بخار دل نالان نکلا ٭
بخار عربی ہندی بھاپ (مذکر) آتش سے
ہفت آسمان چھپکے جو مرسے دود آہ سے ٭ کہا کیا

نجار دل سے بخار زمین جلا +

بخت فارسی بمعنی نصیب بھاگ ہندی (مذکر)

مومن سے سبب تاب فتنہ چونک پڑے تیرے عہد مین + اک میرا بخت تھا کہ وہ بیدار کم ہوا +

ناسخ سے راتدن رہتی ہے مجھکو عہد طفلی سے تلاش آگے پیری سے کہین بخت جوان تھا نہین +

باب باء موحدہ مع دال مہملہ

بددعا معروف ہے (مونث) رند سے پڑجائیگا کہین کسی عاشق کا کوسنا + مرجاؤگے جوان اگر بددعا لگی +

بدن عربی بمعنی جسم (مذکر) رند سے بتاؤ رند ہمکو دل پہ کیا صدمہ گذرتا ہے + کئی دن سے ہے منہ اُترا تمہارا اور بدن جھکا + ناسخ سے بام پر نکلے نہ تم او شب مہتاب مین + چاندنی پڑجائیگی میلا بدن ہوجائیگا + آتش سے دست قدرت نے بنایا ہے تجھے اے محبوب + ایسا ڈھالا ہوا سانچے مین بدن ہے کسکا + نسیم سے لا اصل سے اصل پست پستی سے ہوا بام + فلک پر روح جا پہونچی بدن زیر زمین آیا +

بدن بمعنی شرمگاہ (مذکر) آتش سے زوال دنیا تنگ کرتی ہے نہایت ہی مجھے + ہے گراس پیسوا کا کیا بدن فولاد کا +

بدلی ہندی ابر فارسی سحاب عربی (مونث) رند سے جا کر شریک برق ہوئی آہ سینہ سوز بدلی ہے فلک پہ میرے دل کے دود کی +

باب باء موحدہ مع راء مہملہ

بر فارسی بمعنی پہلو (مونث) مومن سے کھا تنگ سوز شوق ہم کناری + کرے ہے تن گرم جا بر مین ہماری +

برات اردو رسم معروف (مونث) داغ سے ساتھ ہوروں کے ہے شہید تیرا + کیا عدم کو برات جاتی ہے + اسیر سے کبھی شادی کی نہ شادی نہ ہوا رنج کا رنج + مردے نکلے گھر سے گھر سے نہ براتین آئین +

برتن ہندی عربی ظرف یہ مشہور ہے (مذکر) جرأت سے جہان سے چڑھا کے آوے مین جب مین کمہار نے برتن + یہ دیکھا اوس نے کہ سوکچھ ایک کچا ہے +

برسات ہندی برشکال فارسی موسم معروف ہے (مونث) آتش سے جب جنون عشق رولاتا تھا مین صورت ابر + کون سی فصل تھی وہ جس مین کہ برسات نہ تھی +

برق عربی ہندی بجلی (مونث) رند سے

چھوڑ کر سب خس و خاشاک چمن وا ے نصیب اا گیا نے
پہ مرے برق گرا کرتی ہے + آتش سے گذر
ہوا جو کبھی مرقد غریبان پر + گھٹائین پھوٹ بہین
برق بیقرار ہوئی +

برگ فارسی ہندی پتی (مذکر) ناسخ سے
آزاد ہین قیود سے آفتادگان خاک + اڑتا پھرا
شجر سے جو برگ خزان گرا + ذوق سے مرا دل آگے
ہی سینے مین اک پھوڑا ٹپکتا ہے + خیال خط
سبزیار نے کیون برگ پان باندھا +

باب باء موحدہ مع زاء معجمہ

بزم فارسی مجلس شراب کی جشن سبھا ہندی
(مونث) رند سے نشا مین صورت تصویر تھا
بیخود ہر مست + تمام رقع کا ورق بزم خرابات
نہ تھی +

باب باء موحدہ مع سین مہملہ

بس ہندی بمعنی قابو (مذکر) سالک سے
مجھ جیسے ... جان پر کیا بس چلے قضا کا + یان
ٹوٹتا رہا ہے اکثر غضب خدا کا + داغ سے رسکے
جو کام تو بیدادگر سے نہین چلتا + پر اسے بس مین
ہے کچھ اپنا بس نہین چلتا +
بستر فارسی ہندی بچھونا (مذکر) غالب سے
در پہ رہنے کو کہا اور کہکے کیسا پھر گیا + جتنے عرصے
مین مرا لپٹا ہوا بستر کھلا + آتش سے مثل
عنقا نام تو مشہور عالم مین رہا + گو کہ اس میلے
سے مجھ آزاد کا بستر اوٹھا + ظفر سے یاد مین اوس
سرو قد کے خون رویا اسقدر + لی جدھر کروٹ
اودھر بستر گلابی ہو گیا + ناسخ سے خاک پہ
لوٹتے مین فرقت محبوب مین ہم + چاندنی ہے
شب مہتاب مین بستر اپنا +
بسترا فارسی بچھونا (مذکر) گویا سے مین
فقیری مین بھی خوش چشمون سے ہم بستر رہا +
بسترا مین نے بنایا ہے ہرن کی کھال کا + رند
سے رم چلی اور کسی لیس کو ہم یا معبود + بسترا
آج ترے کوچے سے اپنا اوٹھا +
بسم اللہ عربی آیت قرآنی (مونث) ظفر
ترے عارض کا قرآن کیا بنا کر کوئی لکھیگا +
بھنون کے روبرو پہلے ہی بسم اللہ بگڑ سکی +
داغ سے مری کشتی اگر چھوٹیگی دریاے محبت
مین + تو سب سے پہلے بسم اللہ لب ساحل سے
نکلیگی +
بسم اللہ رسم معروف (مونث) وزیر سے
ہو لے عشق تازہ ابتداء آہ ہوتی ہے + مبارک

طفل دل کی آج بسم اللہ ہوتی ہے +

بسم اللہ آغاز (مونث) سالک سے جو
قصے کا ترے انجام ہے قیس + وہ بسم اللہ ہے
یہاں داستان کی +

بستی ہندی آبادی فارسی خلاف ویرانی
(مونث) داغ سے یہ خانہ دل جیسا سنسان
نظر آیا + بستی کوئی کم ایسی ویران نکلتی ہے +

باب باء موحدہ مع شین معجمہ

بشر عربی بمعنے آدمی (مذکر) آتش سے
آئینے میں پری سے چہرے کو دیکھیے تو + کیونکر
بھلا محبت تم سے بشر نکرتا +

باب باء موحدہ مع طاء مہملہ

بط عربی ہندی بطخ جانور معروف وصراحی
شراب کی بشکل بط کے ہوتی ہے (مونث) آتش
سے موسم گل کی ہوا نے کیے ساقی بے کار بط
می اوڑ کے لب مست کو چھواتی ہے + رند
سے اللہ رے ذوق صحبت رندان بادہ کش +
ساقی سے پیشتر بط می اوڑ کے آتی ہے +

باب باء موحدہ مع غین معجمہ

بغل فارسی اردو میں مستعمل ہے (مونث)
اسیر سے لحد میں سوے حسینوں کی لیکے تصویریں
پری پوشوں سے نہ خالی بغل زمین میں رہے +

باب باء موحدہ مع قاف

بقا عربی باقی رہنا (مونث) صبا سے موسم
عیش کو دنیا میں کچھ وقفہ کم ہے یہان برق
کی چشمک سے بقا ساونکی +

باب باء موحدہ مع کاف فارسی

بگولا ہندی گردباد فارسی (مذکر) ناسخ سے
شفق سمجھا ہے اوسکو ایک عالم وائے بیدردی
فلک کو گر بگولا جائیگا خاک شہیدان کا + ظفر
سے گنبد بنا نا گھر کا مجنون کی وحشت میں +
اکثر بگولا گرد مزار اٹھ کے رہگیا + رند سے
قیس سمجھا مری لیلی کی سواری آئی + دور سے
جب کوئی صحرا میں بگولا اوٹھا +

باب باء موحدہ مع لام

بل ہندی بمعنی کجی پیچ اینٹھاپن (مذکر) اسیر سے
زائل اندوہ کریگا سر انسان سے غرور + تیغ
میں بال جو ہوگا تو کہاں بل ہوگا + نسیم سے
جب دیکھیے کجی کے سوا راستی نہیں + بل لے لیا
مزاج نے کچھ زلف یار کا +

بلا عربی اردو میں آفت کے معنی میں مستعمل
ہے (مونث) صبا سے رنگ یار پر جیسے چھٹی رخ بلا

بلا سے صبا ہم پہ نازل ہوئی + آتش سے ایڑیوں
تمک تیرے چوٹی کی رسائی ہوتی + کل جو آتی
تھی بلا آج ہی آئی ہوتی + ذوق سے بستر رنج
و گنج تنہائی + رات کیا آئی اک بلا آئی +
بلبل عربی ہے مگر فارسی اور اردو میں بھی مستعمل
ہے اسمین شعرا مختلف ہین بعض نے مذکر باندھا ہے
اور بعض نے مونث اور بعض نے ایک جگہ
مذکر اور خود ہی دوسری جگہ مونث فرمایا ہے جیسا
کہ مثالون سے ظاہر ہوگا (مذکر) انیس سے دم
تحریر گلریزی ہے یا سطرین ہین کا غذ پر + صریر
کلک ہے یا باغ مین بلبل چہکتا ہے + ناسخ سے
سیر ہے گنج چمن کرتے ہو تم غیر کے ساتھ + بلبل
دل مجھے ایجان خبر دیتا ہے + برق ع بلبل
روح رواں بے آشیان ہو جائیگا + آتش سے
بلبل نگارن سے دیکھ کے تجھکو بگڑ گیا + قمری کا طوق
سرو کے گردن مین پڑ گیا + رند سے یارب بہا
گلشن ہستی سدا رہے + بلبل ہزار رنگ کا اگر
چہک گیا۔ (مونث) ناسخ سے گل تر سے دام
محبت مین مین یون تازہ اسیر + جس طرح دام
مین بلبل ہو گرفتار نئی + رشک سے نشاط ہے
وصف چشم مین یا خواب مرگ ہے + بلبل نے جب

سنی مرے اشعار گریزی + صبا سے اے صبا باغ
مین تم نالہ سوزان نکرو + رشک سے بلبل بے برگ
و نوا جلتی ہے + رند سے باغبان دشمن جان گمان
مین ہر دم صیاد + بلبل اس باغ مین کیون ہنتی
ہے کیا کرتی ہے +

باب باء موحدہ مع نون

بنا فارسی ہندی نیو (مونث) اسیر سے اوس
بت کے نظارے کے لیے جاتی ہین قاضی + مسجد
کی بنا پاس شوالے کے پڑی ہے +
بند فارسی بمعنی حلقۂ زنجیر (مذکر) نسیم سے خلصی
سوز جنون سے ہوئی حاصل ہمکو + ایک ہی جھٹکے
مین ہر بند سلاسل ٹوٹا +
بند فارسی بمعنی بند اعضا ہندی جوڑ (مذکر)
وزیر سے جو ردے ہم تو گرے ٹکڑے استخوان کے
وزیر یہ جنون مین سنگ سے یہ چور بند بند ہوا +
بند فارسی بمعنی بند قبا اور اردو مین بھی
مستعمل ہے (مذکر) ناسخ سے جو مین بھی دیکھتا
سینے کی تیاری تو کیا ہوتا + مرے آتے ہی ہر بند
قبا کیون مہربان باندھا +
بندش فارسی طرز (مونث) نسیم سے مومن کا
طرز چھٹ نہ سکیگا نسیم سے + شاگرد سے نہ بندش

اُستاد جا ئیگی +

بندوق فارسی وعربی و اردو مین مستعمل ہے (مؤنث) اسیر سے روبرو نالۂ سوزان کے جو آئی بندوق + گھٹ کے ہو جا ئیگی سرمے کی سلائی بندوق +

بنیاد بمعنی حقیقت (مؤنث) ظفر سے اے غافلو مانند حباب ایک نفس مین + مٹ جاؤگے تم کچھ نہین بنیاد تمہاری + داغ سے کسی لحاظ سے نالہ نہین کیا ہمنے + دگرنہ کون تھی بنیاد آسمانو نکی +

بنیاد فارسی نیو کسی چیز کی جڑ (مؤنث) ظفر سے مضطرب ہو کر جو مارا اپنے سر دیوار سے + اے ظفر بنیاد تک بھی اُ سکی گر کر ہل گئی +

بنیاد مال (مؤنث) نسیم سے بنیاد جو کچھ تھی سب گنوائی + تب خود وہ کھلا ر مہری آئی +

باب باء موحدہ مع واو

بو فارسی ہندی باس (مؤنث) آتش سے خوشا وہ دل کہ ہو جس دل مین آرزو تیری + خوشا دماغ جسے تازہ رکھے بو تیری + ناسخ سے اوس مست کے دہن کو جو غنچے سے دون مثال + آنے لگی گلاب سے بھی بو شراب کی + غالب سے داغ دل گر نظر نہین آتا + بو بھی اے چارہ گر نہین آتی + ظفر سے آ سوختہ دلون کے سر گور سے ابتک + ہر ترچھے کباب اوسکے کفن ہو سے نکلتی +

بوتل انگریزی لفظ باٹل ہے کثرت استعمال سے بوتل ہو گیا ہے فارسی گلابی ہے (مؤنث) ناسخ سے کیا کہیے تیغ ابرو سے قاتل کے آب کی + عکس مژہ سے کٹتی ہے بوتل شراب کی +

بوجھ ہندی بار فارسی (مذکر) گویا سے جنون پتھر پڑین مرنے پہ یہ نازک دماغی ہے + رکھا ہے پھول چھاتی پر تو گویا بوجھ ہے سل کا + کیف سے راحت ہوئی جو شوق شہادت مین مر گیا + اک بوجھ تھا کہ دوش سے اپنے اتر گیا +

بوچھار ہندی (مؤنث) اسیر سے کشتنی وہ ہون جو مقتل مین کبھی آ نکلا + مینہہ ٹپا تیرون کا تلوار کی بوچھار ہوئی +

بوند ہندی قطرہ عربی (مؤنث) ناسخ سے ممکن نہین صیام مین اک بوند آب کی + شعبان مین ضرور ہے کثرت شراب کی + آتش سے سمر نعمتے دو جہان کے کیا + دی کی شبنم کو بوند پانی کی + گلاب سے اچھا ہے سر انگشت حنائی کا تصور + دل مین نظر آتی تو ہے ایک بوند لہو کی + شاد سے زخم دل

سرمہ و رنگوں کے + کہو نگی سے جو بوند سے لہو کی +

بوریا فارسی چٹائی ہندی (مذکر) ناسخ سے
دیکھکر موج ہوا کو کیتے ہین غربت عین ہم + بوریا اوڑہتا
اپنے خانہ بدوش کا +

بوستان فارسی باغ (مذکر) آتش سے پہوکے
آشیان جو اسے بلبل آتش کل + سینہ کو قابل
اپنے ہو بوستان ٹہیرا +

بوسہ فارسی چومنا پیار کرنا (مذکر) ذوق سے
نہ کہتا پھر شکر کہتا منہ پہ دانہ یہ مرلعل غم + اگر تیرا
بیسر بوسہ خال وہان ہوتا + نسیم سے ہم عاشق
مشتاق ہین تجکو کہین گے + بوسہ ہمین دے اے
گل تراس لب ترکا +

باب با موحدہ مع ہا

بہاگڑ ہندی (مونث) اسیر سے پیری
کی نگر فوج اسیر آئی ہے نزدیک دل مردہ ہی بہاگڑ
صف دندانمین پڑی ہے +

بہاپ ہندی بخار عربی (مونث) دبیر سے
پڑتی ہے دہوپ تہرکی تو تیز جلتی ہے + اور گرم
گرم بہاپ زمین سے نکلتی ہے +

بہار فارسی فصل ربیع (مونث) رند سے جنون
کے پیچ مین پہر جان بقرار آئی + ہوائین زور کی
چلنے لگین بہار آئی + غالب سے اُگ رہا ہے
در و دیوار سے سبزہ غالب + ہم بیابان مین ہین
اور گہر مین بہار آئی ہے +

بہاؤ ہندی نہر فارسی (مذکر) ظفر سے ہوے
ہم چشم تر سے اشک روان دریا سے + دیکھئے دونون
مین ہو بہاؤ زیادہ کس کا +

بہتان فارسی بمعنی افترا (مذکر) آتش سے
شب فرقت مین کافر ہون جو میری آنکہہ جہپکی ہو
عبث بہتان غش نے آکے مجہہ پر خواب کا جوڑا +

بہرم ہندی عزت عربی (مذکر) ظفر سے بولتے
جو ہم نہین منہ سے کچہہ اسمین بہید ہے + بولنا اچہا
نہین سارا بہرم کہل جائیگا -

بہور ہندی یعنے خراب و تباہ (مذکر) صبا سے
سحر وصل کی مانگون جو دعا + بہور کر دے شب
ہجران میرا +

بہنور ہندی گرداب فارسی (مذکر) ظفر سے
عکس روئے آتشین ساقی کا دریا مین پڑا +
ہمسر خورشید تابان ہر بہنور پیدا ہوا + ذوق سے
بل بے گریہ گل زمین ہو کر قدم گڑنے لگا + اور قدم
اوکہڑے تو کیا دیکہا بہنور پڑنے لگا +

بہون ہندی ابرو فارسی (مونث) رند

سے ہم وہ جانباز ہین گر کھینچتا قاتل شمشیر + ٹکڑے
ہو جاتے مگر بھوین نہ چڑہائی ہوتی +

بھنوین ہندی ابرو فارسی (مونث) ظفر سے
جو بھنوین اوس شوخ چشم خشمگین کی کھچ گئین +
دو کمانین متصل دو ترک چین کی کھچ گئین +

بھید ہندی فارسی راز عربی سر (مذکر) رند
سے ہو جاسے ہجی کا فرد دینداری کے اک راہ
کھل جاسے اگر بھید ترے راز نہان کا + ظفر سے
کیونکہ ہم دنیا مین آئے کچھ سبب کھلتا نہین + اک
سبب کیا بھید دان کا سبب کا سبب کھلتا نہین +

بھیڑ ہندی ہجوم وانبوہ فارسی (مونث) آتش
سے لاش پر لاش نکلتی ہے تری کوچے سے +
کیا تماشا ہے کہ پھر بھیڑ نہین چھٹتی ہے + داغ
سے کیا بھیڑ میکدے کے ہے در پہ لگی ہوئی + پیاسے
سبیل ہے سر کوثر لگی ہوئی +

بھیس ہندی بمعنی لباس (مذکر) اسیر سے
سنا ہے غیرت نوشابہ ہے وہ حسن خوبی مین + چلون
مثل سکندر مین بدلکر بھیس قاصد کا +

بھیک ہندی گدائی فارسی (مونث) اسیر
سے زلف کا بوسہ ملے کیا اوس بت بے پیر سے
بھیک کب پائی کسی نے خانہ زنجیر سے +

بھٹی ہندی کورہ فارسی آتشدان (مونث)
صبا سے ابر آیا ہے دل تڑپتا ہے + کہین
گلال کی ہوتی +

باب باء موحدہ مع یاء تحتانی

بیابان فارسی بمعنی صحرا (مذکر) ناسخ سے
عمر بھر وحشت مین گر صحرا نوردی کی تو کیا + سیر کے
قابل جو تھا دل کا بیابان رہگیا + داغ سے
کون مدت سے ہے عادت مجھے تنہائی کی + پاس
فردوس کے سنسان بیابان ہوتا +

بیاض عربی بمعنی سفیدی (مونث) اسیر
سے دشت وحشت مین بیاض چشم جانان یاد
کی + شاخ آہو جھکو قمچی ہو گی استاد کی +

بیان عربی بمعنی فصاحت (مذکر) ناسخ سے
یقین ہے سنتے سنتے اوسکا سر بھرنے لگے ناسخ +
بیان مین سامنے جسکے کرون اپنے تکاپو کا +

بیاہ ہندی فارسی شادی (مذکر) جان سے
کیا ہوا جلد رہو موسے + بیاہ میرا اور ہی جا
ہو گیا +

بیت عربی خانہ فارسی گھر ہندی (مذکر) ناسخ
سے سر سے پا تک اپنے شعلے کی طرح تھرا گئی +
شمع کو جس شب مرا بیت الحزن یاد آگیا +

بیت عربی بمعنی شعر (مونث) نسیم سے فرد
مطلع کا دی فکر دو مہلو ہو تو ایسی ہو + زمین سے
برابر بیت ابرو ہو تو ایسی ہو + شاد سے مخمور
مین کر اس لوح غزل مین اسے شاد + ہمنے جو
بیت جڑی شل نگین بیٹھ گئی +

بیخ فارسی ہندی جڑ (مونث) ظفر سے لی ہو
زیر خاک گر دیٹ عاشق بیتاب نے + بیخ خارا
اے دل اندوہگین ہلا یگی +

بَیر ہندی بمعنی عداوت (مذکر) ظفر سے
گذر ہو کیون کہ مراد ہان کہ مجھسے لوگون نے +
عزیز و بیر ہے اوس رہگذر پہ باندہ لیا +

بیگار ہندی عربی سخرہ (مونث) اسیر سے
کب تلک بار غم ہجر اٹھاون آے بخت + عشق معشوق
نہ ٹھہرا کوئی بیگار ہوئی +

بیعانہ عربی سائی جو فروخت کیواسطے پہلے دین
(مذکر) رند سے یوسف محبت کیسا ارزان
بک گیا + نقد دل قیمت ہوئی اک بوسہ بیعانہ ہوا +

بیڑیان و بیڑی ہندی مشہور ہے سلسلہ
و بند پا فارسی (مونث) ناسخ سے بہار آئی جنون
کو بھی سودا ہو گیا تجھ پر + بنا ہین جلد زرکی بیڑیان
دو چار سونے کی + رند سے دیکھئے چلکے ذرا عالم
دہشت کی بھی سیر + بیڑی کٹ جائے اگر پاؤن سے
دانا ہی کی +

باب با ؛ فارسی مع الف

پان اردو و فارسی مین مستعمل ہے (مذکر) امانت
سے شفق ہو جائے ہو دیکھو شام کو شہر بدخشان
مین + لب رنگین پہ مستی مل کے اوسنے پان کھایا ہے +

پاسنگ فارسی اردو مین مستعمل ہے
وہ پتھر جو ترازو کے پلڑونکو برابر کرنے کو رکھتے ہین +
(مذکر) ظفر سے پلے مین حسن کے تم رہنے دو خال
ابرو + میزان حسن مین یہ پاسنگ ہے دہڑی کا +

پاے فارسی ہندی پاون (مذکر) آتش
سے رعونت کونسی شے ہے ان عزلت گزینونکو
حصیر کہنہ دیکھا دست خشک پاے شل پایا + رند
سے پاے نہ تیرے وادی الفت کی انتہا +
پاے کمیت فکر تک وہ وہ مین تھک گیا +

پاؤن ہندی فارسی پاے (مذکر) مومن
سے کیا صعب گذار ہے رہ عشق + جبریل کا پاؤن
لڑکھڑایا + وزیر سے ساتھ کسی نے نہ دیا بعد
مرگ + ہاتھ جدا ہاتھ سے پاؤن جدا ہو گیا + رند سے کام
جانتا ہوں حرکت قلب کو بھی آج + میدان سے
جو پاؤن ہارا سر کگیا +

پاتراب ہندی اور فارسی مین مستعمل ہے
نقل مکان کرنا (مذکر) ناسخ سے جبکہ مین نے
وطن سے کوچ کیا + گور مین میرا پاتراب ہوا +
آتش سے کنوین مین یوسف کنعان کو بہیکا خوان
نے + یہ سمجھے مصر کے چلنے کا پاتراب ہوا +

پاٹ ہندی دو کپڑونکو اکٹھا کر کے سینا دوخت درزونکو ملا کر سینا (مذکر)
آتش سے ڈر آتا ہے کسے ای شیخ تو نار جہنم سے
سمندر موج مارے گر نچوڑون پاٹ دامن کا +

پاٹ دریا کا پاٹ (مذکر) رشک سے پاٹ بحر
اشک کا اسکے چشم گریان بڑہ گیا +

پاس فارسی چہارم حصہ از شب و روز
پہر ہندی (مذکر) سالک سے کٹتا تھا روز
بھی تو ہزار آفتون کے ساتھ + ہر پاس اوس کا
ہم سر روز شمار تھا +

پاس فارسی لحاظ (مذکر) نسیم سے ماتم
بہت رہا مجھے اشک چکیدہ کا + آخر کو پاس آہی
گیا نور دیدہ کا + آتش سے فاتحہ پڑھنے کو آیا
قبر پہ آتش نہ یار + دو ہی دن مین پاس الفت
اسقدر جاتا رہا +

پانی ہندی آب فارسی (مذکر) آتش سے
رو رو کے مین نے دل نہین خالی کیا ہنوز + پانی
ابھی سما سکے کہان تا شکم بھرا + ناسخ سے ہے
نزولیون سے پہلے رنج امید نفع مین + ہاتھ ہے
محنت نہین آتا ہے پانی چاہ کا +

پانی دم تیغ (مذکر) آباد سے تشنہ شوق
شہادت ہین کب سے ہون سیراب کر مجکو پانی چاہئیے
قابل تری تلوار کا +

پانی برسات (مذکر) اسیر سے جا سکا پہر نہ مرے
گہر چھوڑ کے جا + آیا + رحمت اللہ کی آئی کہ یہ پانی
آیا +

پانی ملمع (مذکر) اسیر سے یاد دامن تک طلائی
کی ہے صحرا مین ضرور + چاہیے گنبد آہو کو سنہرا
پانی +

باب باء فارسی مع باء فارسی

پپیہا ہندی ساز (مذکر) وزیر سے پس
از مردن بھی مین رہتا ہون نالان انکی ہاتھون سے
بجاتے ہین مین پپیہا اسے جنون لڑکے مری گل کا +

باب باء فارسی مع تاء فوقانی

پتنگ ہندی فارسی کاغذ باد (مذکر) اسیر
سے پہبتی کہے یہ دیکھ کے انسان کا غرور +
لوچو پڑا پتنگ اوڑا ایک تار کا +

پتا ہندی برگ فارسی (مذکر) زند سے اللہ رے

جستجو میں تیری سوختہ حال رگ گ + کو سون سے دم گیا ہے
جو پتہ کوئی کہ گیا ہے شاد سے پاؤن جو گل تشنس
تو ایسے دہان مقدر ہے سجدہ کریں چوکھٹ گرد ون
پتا بھی ہو تو پیسن کا +

پتھر ہندی فارسی سنگ (مذکر) ناسخ سے
مرگیا ہون دیکھکر جلوہ رخ پرنور کا + میرے
لوح قبر کو زیبا ہے پتھر طور کا + رند سے کیا تھا
مدارا کرین شوریدہ سری کا + سر پھوڑنے کو
ڈھونڈھتے ہین تو پتھر نہین ملتا +

پتلی آنکھ کی سیاہی انسان العین
عربی مردمک چشم فارسی (مؤنث) شاد سے
گر سیہ بختی فلک نے دی ہے کاجل کیطرح + آنکھ
کی پتلی ہے ہوتی کسی گلفام کی +

پتا ہندی علامت عربی سراغ و نشان فارسی
(مذکر) ناسخ سے دل سے ہونگا مین کام رہبر کا
کیا پتا چاہیے میرے گھر کا + رند سے
کسطرح ڈھونڈ نکالین تجھے جویا تیرے + نہ نشان
ملتا ہے تیرا نہ پتہ ملتا ہے + ذوق سے عدم کی
جو حقیقت ہے وہ پوچھو اہل تحقیق سے + مسافر ہو تو
منزل کا پتا منزل سے ملتا ہے +

باب بای فارسی مع تای ہندی

چپت ہندی تختہ در (مذکر) ظفر سے وہ تو
ترے مجنون بولنے سے سر پھوڑا + ہے ترے دل
کی طرح چپت ترے در کا مضبوط +

باب بای فارسی مع رای مہملہ

پری یہ لغت فارسی ہے مطلق جن کو کہتے
ہین مذکر ہو یا مونث مگر اردو کے محاورے
مین جنون کی خوبصورت عورتون کے معنون
مین مستعمل ہے اس لفظ مین شعرا مختلف ہین
بعضے مذکر بعضے مونث باندھتے ہین (مذکر) صبا
سے مثل دیوانہ صحبت شاہد آب کے کف لائے
وہ پری سیر کو جسدن لب دریا گیا + (مونث)
رند سے کریگا عشق تصرف تو دیکھنا وہ پری
پیادہ گھر سے کھلے سر برہنہ پا آئی + ناسخ سے
افسون ہے بولنے مین تو چلنے مین سحر ہے + ہوگی
پری بھی کوئی نہ اس بول چال کی +

پرتو فارسی بمعنی روشنی (مذکر) اسیر سے
آیا نظر کلیم کو جلوہ جو طور پر + پرتو تھا ایک خسرو
روشن ضمیر کا + برق سے نہال پر ثمر قد ہے
صفائی اسکو کہتے ہین + نظر آتا ہے پرتو بجا
سیب زنخدان کا +

پپر ہندی فارسی پر مرغان (مذکر) ناسخ سے

جس کو کیا نشانہ ہوا دم مین بے نشان + تار
پر ہے شہپر ملک الموت تیر کا +

پرچھاوان ہندی سایہ (مذکر) آتش
سے چمن آئینہ ہے گل عکس ہے رخسار گلگون کا +
رہا جو سرو پرچھاوان ہے تیرے قد موزون کا

پرچھائین ہندی سایہ (مونث) رند سے
اوپری ہے ترے سے دیوانے سے عالم کو گریز +
بھاگتے پھرتے ہین پرچھائین سے سودائی کی +

پرچہ فارسی حصہ ٹکڑا (مذکر) رند سے کیا
پہونچے خبر حال پریشان کے ہمارے + اوس
تک کوئی اخبار کا پرچہ نہین جاتا +

پروا فارسی بمعنی احتیاج (مونث) آتش
سے غلمان و حور ہین مرے خدمت کو خلد مین +
پروا نہین جہان مین کنیز و غلام کی +

پرہیز فارسی بچنا (مذکر) مومن سے یون
شربت دیدار سم آمیز نہین تھا + کچھ نرگس بیمار
کو پرہیز نہین تھا +

پردہ فارسی اردو مین بھی مستعمل ہے ستر
عربی ستار وغیرہ پر جو تار لگاتے ہین اوسکو
بھی پردہ کہتے ہین (مذکر) ذوق سے پردہ
در کعبہ سے اوٹھانا تو ہے آسان + پر پردہ
رخسار صنم اوٹھ نہین سکتا + غالب سے محرم
نہین ہے تو ہی نواہاے راز کا + یان ورنہ جو
حجاب ہے پردہ ہے ساز کا + صبا سے گیسو اونکا
جو رخ رشک قمر سے اوٹھا + پردۂ ظلمت شب
روے سحر سے اوٹھا + وزیر سے تصور یہ رہا
آنکھون مین اوس لیلے شمائل کا + کہ اپنی آنکھ کا
پردہ بنا ہے پردہ محمل کا +

پروانہ فارسی حکم حکمنامہ (مذکر) صبا سے
اوس شہ حسن کے ہین تابع فرمان معشوق +
حکم محفل کا ہوا شمع کو پروانہ گیا + شاد سے
جوانی جاتی ہے خط رخ جانانہ آتا ہے + بڑھاپا
زاہدی کا لئے پروانہ آتا ہے +

پروانہ فارسی پتنگا کیڑا اوڑنے والا (مذکر)
شاد سے بجا عاشق ترا اے شعلہ رو پروانہ
آتا ہے + حضور شمع بے پروانگی پروانہ آتا ہے +
داغ سے یہ کشش تھی حسن جانان کی کہ اوسکی
بزم مین + شمع کے نزدیک شب کو کوئی پروانہ تھا +

باب بائے فارسی مع سین مہملہ

پسینا ہندی عرق عربی مشہور ہے (مذکر) ناسخ
سے مٹی وہان کی لگ گئے عطار بہر عطر + اس رشک
گل کے منہ سے پسینا جہان گرا + داغ سے حشر مین

سر سے گذر جائیگا طوفان جسکا + وہ ہمارے ہی
نجاست کا پسینا ہوگا +

باب بائے فارسی مع شین معجمہ

پشواز فارسی زمانہ سابق مین عورتون کا
لباس تھا اب بھی بعض بعض پہنتی ہین (مونث) نسیم
پشواز کنار حوض اتاری + شب کی پوشاک پہنی
ساری +

باب بائے فارسی مع کاف عربی

پکھاوج ہندی ایک قسم کا باجا ہے (مونث)
نسیم سے اوس نے جو پکھاوج اوسکو دیدی +
کیفیت اتفاق نے دی +

باب بائے فارسی مع کاف فارسی

پگڑی ہندی دستار فارسی ظفر سے کیونکر
کہان ہے نشہ مین غرور کے + پگڑی اگر تری فلک
پیر کھل پڑی +

باب بائے فارسی مع لام

پل فارسی مگر اردو مین بھی مستعمل ہے دریا پر
راہ بنی ہوئی (مذکر) ظفر سے پیدا کیا وہ اوس نے
بشر عوج بن عنق + پل جسکے ساق پا سے
بنا رود نیل کا +
پلک ہندی فارسی مژہ و مژگان (مونث)
رند سے حسن حیرت زا سے تیرے تپلیان پتھرا گئین
اب پلک سے بھی پلک وہ دو پھر ملتی نہین +
پلنگڑی ہندی چھوٹا پلنگ جسپر سوتے ہین
(مونث) ناسخ سے فلک ہر شب کانی چارپائی
کیا دیکھتا ہے + پلنگڑی تیری اعلی ہے کہین
پے پیر چاندی کی +
پلنگ ہندی چارپائی (مذکر) ناسخ سے
ہے مکان گور تنگ سونے کا + کیا کرونگا پلنگ
سونے کا +
پلنگ فارسی نام جانور درندہ (مذکر) اسیر
سے روز بخت ہی کیا جنون نے اسیر + پنجے
ہم سے پلنگ کرتا ہے +
پلہ ہندی مسافت عربی (مذکر) داغ سے
تفرقہ پرواز تھی کیا آنکھ اوس صیاد کی + مجھ مین
اور دل مین مرے پڑا ہے سو سو تیر کا +

باب بائے فارسی مع نون

پناہ فارسی بچاؤ (مونث) امانت سے
اٹھے پر ہاتھ رکھ کے کہین دل سے آہ کی + مانگی
کہین پناہ رسالت پناہ کی +
پند فارسی بمعنی نصیحت (مونث) ناسخ سے
غرض پند ناموں نے ہر چند کی + ہوئی پر نہ تاثیر

پکھہ ہند کی +

پنجشاخہ فارسی اردو مین بھی مستعمل ہے مشہور ہے (مذکر) ناسخ سے دست رنگین یاد آئے گر شب تاریک مین + پنجشاخہ سامنے آنکھون کے روشن ہوگیا +

پنجہ فارسی اردو مین مستعمل ہے چنگل چنگال و چنگ بھی کہتے ہین (مذکر) آتش سے عاشقون کے مرغ دلکو خون ناحق کے لیے + پنجۂ مژگان جانان پنجۂ شاہین ہوا +

باب باء فارسی مع واو

پور ہندی بند انگشت (مونث) اختر سے گنئے سے آنکھہ وہ لگاتی ہے پور + اک ایک اوس کی بھاتی ہے +

پوست فارسی چھلکا کھال (مونث) آتش سے لالہ رو کہار لگاتے ہین گل اندامونکے داغ + روز محشر شاعرونکا پوست کھینچا جائیگا -

پوشاک فارسی لباس پہننے کے کپڑے (مونث) ناسخ سے موت آتی ہے جنون غم نہین عریانی کا ہوگی پوشاک مرے واسطے تیار نئی + رند سے انشاءاللہ آج تو اسپند کیجیے + پوشاک صندلی تمہین کیا خوشنما لگی +

باب باء فارسی مع ہا

پھانس ہندی خس فارسی لکڑی یا بانس کا ریشہ تیز نوکدار جو ناخن وغیرہ مین گھس جاوے داغ سے بیطرح چبھی جی مین اسے داغ پلک اوسکی یہ پھانس کوئی دل سے نادان نکلتی ہے (مونث) رند سے اب اوس مژہ کا دل سے مٹش دور ہوگیا + وہ پھانس جگر مین جو چبھی تھی نکل گئی + ذوق سے نکلے ہو کیونکر کسی سے کہ اوسکی مژہ کی نوک + ہے پھانس کہ کلیجے کے اندر لگی ہوئی +

پھل ہندی ثمر عربی بار فارسی (مذکر) اسیر سے ہین تماشائی جو گلزار محبت کے اسیر + پھل سر منصور کو کہتے ہین نخل دار کا +

پھل ہندی ہتھیار کا (مذکر) اسیر سے بہار سے بعد ہوگا زخم کھانے کا مزہ کسکو + بکیگا کوڑیون کے مول قاتل پھل کٹاریکا +

پہلو فارسی اردو مین بھی مستعمل ہے جنب عربی (مذکر) ناسخ سے ہوگیا تھا سرد مین تو تیرے اوٹھ جانیکے ساتھ + داغ حسرت سے مگر کچھ گرم پہلو ہوگیا + وزیر سے ہوگا اک پہلو دل پر داغ اک پہلو وہ گل یان ہر اک پہلو گلستان بوستان ہوجائیگا +

پہلو بمعنی تکیہ (مذکر) آتش سے دور سے
کوچۂ دلبر کو کھڑا تکتا ہون + تو دیوار کا تکیہ نہ تو
در کا پہلو +
پہلو معنی مضمون (مذکر) آتش سے بڑھ چلا کہہ
قد یار کی موزونی سے + مصرع سرو مین نکلا نہ کچھ
کا پہلو + رند سے فکر مضمون کرین کر مین لیتا ہوں
اسپہ بھی تازہ نہ اک پہلو نظر آیا مجھے +
پہلو بمعنی قرب (مذکر) آتش سے کہا یگانہ خنجر
جلاد کا جگر کا پہلو + زخم پہلو کو مبارک ہو جگر کا پہلو
پہلو بمعنی بازو (مذکر) اسیر سے کرون اگر نقش
نام جانان نگین دل پر مین اے سلیمان + تمام
عالم ہو زیر فرمان دبا دون پہلو تری نگین کا +
پھول ہندی گل فارسی (مذکر) نسیم سے صدا
دیجئے سینۂ بلبل مین دل نئے ٹوٹ جائیگی + سحر کو
دست گلچین نے جو توڑا پھول گلشن کا + ناسخ سے
کہتے ہین تیرے قامت و عارض کو دیکھکر + بالائے
سرو پھول کھلا ہے گلاب کا +
پھول ہندی اخگر (مذکر) اسیر سے اہل
جنت کو ہو جنت پہ جہنم کا خیال + پھول اگر پڑ جائے
میرے آہ آتش بار کا +
پھیر ہندی (مذکر) وزیر سے یہ گرد آستین سے

پہونچا ہی کوس تک + اے اشک کوس بھر کا تجھے
پھیر ہو گیا +
پھاہا ہندی مشہور ہے (مذکر) بحر سے سورج
کبھی کو بھر چکا چوند ہو گئی + تمنے ذرا جو داغ سے
پھاہا اوٹھالیا + ناسخ سے سمجھے سب ابر کے
ٹکڑے سے یہ نکلا خورشید + یہان جو داغ سر شوریدہ
سے پھاہا اترا + ذوق سے خراش سینہ مین
اک رہ گیا ہے ٹوٹکر ناخن + غلط ہے یہ جو سمجھتے ہین
کہ یہ پھاہا ہے مرہم کا +
پھپھولا ہندی آبلہ (مذکر) ظفر سے جل گیا
گل کا جگر اس روئے آتشناک مین + قطرۂ شبنم
نہین ہے یہ پھپھولا ہو گیا +
پھنچا ہندی ساعد عربی (مذکر) رند سے
اوس گل کے شاخ گل سے بھی نازک کلائی ہے
گجرا جو پہنا پھولونکا پھنچا لچک گیا +
پھندا ہندی عقدہ (مذکر) ظفر سے
کس کام کے پھر ناخن تدبیر ہمارے + جب تار
محبت ہی کا پھندا نہین کھلتا +

باب باء فارسی مع یاء تحتانی

پیار ہندی محبت عربی (مذکر) مومن سے
معشوق سے بھی ہمنے نباہی برابری + دہان

لطف کم ہوا تو میہان بہار کم ہوا + ظفر سے ؎ یار دیرینہ ہے پر زور ہے وہ یار بنا + ہر ستم اسکا نیا اوسکا ہے ہر پیار نیا +

پیوند فارسی مگر اردو مین بھی مستعمل ہے جوڑ ٹکڑا (مذکر) آتش سے ؎ ہو نہ اوس لیلی وحشی کا دل دیوانہ محو + بید مجنون سے کہان پیوند نخل طور کا +

پیش خیمہ لغت فارسی اردو مین بھی مستعمل ہے خیمہ کہ سفر مین آگے آگے حکام کے چلے کہ منزل مین پہونچکر انتظار خیمہ کا ہو فوراً پہونچتے ہی اوسمین اوتر پڑین (مذکر) وزیر سے ؎ باغ کو جائیگا ابر سیہ مست اوٹھا + پیش خیمہ تو روانہ ہوا سرکار کا آج +

پیڑ ہندی درخت فارسی (مذکر) آتش سے ؎ بعد فنا بھی رنگ طبیعت نہ جائیگا + تربت سے میرے پیڑ اوگے گا پتنگ کا +

پیاس ہندی تشنگی (مونث) ظفر سے ؎ نہ بجھی پیاس ترے سوختہ جان کے ہرگز + اوس نے جسدم کہ پیا خون جگر اور لگی +

پیٹھہ ہندی پشت فارسی (مونث) ناسخ سے ؎ منہ آپکو دکھا نہین سکتا ہے شرم سے + اسواسطے ہے پیٹھہ ادہر آفتاب کی +

پیٹ ہندی شکم (مذکر) ناسخ سے ؎ جو یا بدل انکا تحلیل کا پیٹ + پیٹ گر گئی اشتہا تمام اپنا پیٹ + رند سے ؎ اوٹھہ گیا اوسکا دوپٹہ جو ہوا سے اے رند + صاف آئینے سے وہ پیٹ مصفا دیکھا +

پیر ہندی پا فارسی (مذکر) مومن سے ؎ دردِ نہان نے پیر نکالا + عمر ابد نے مار ڈالا +

پیپ ہندی ریم فارسی (مونث) رند سے ؎ ڈالدی پیپ کلیجون مین غم فرقت نے + غور کرتے ہو تو کرلو جگر انگار وہان بلی۔

پیام و پیغام فارسی سندیسا ہندی کچھہ بات کہلا بھیجنا (مذکر) اسیر سے ؎ قاصد ایسا ہو کہ جیسے تھے جناب مصطفیٰ + میں وعن بندون کو پہونچایا پیام اللہ کا + ناسخ پیک فرخندہ فال آ پہونچا + پھر پیام وصال آ پہونچا + مومن سے ؎ مین وہم سے مرتا ہون دہان رعب سے اوسکے قاصد کی زبان سے نہین پیغام نکلتا + ظفر سے ؎ سارے منہ تکنے لگے گھر مین تمہارے دشمن + منہ سے قاصد کے جو پیغام تمہارا نکلا +

پیچ فارسی مروڑی ہندی (مونث) گویا سے ؎ بھولجائے اپنا بل کرنا ابھی شاخ غزال + پیچ

دکھلا دے جو تو گیسوے عنبر فام کا + ناسخ سے
اپنے سر کو انڈ نون سودا ہے زلف یار کا + مار پیچان
بنگیا جو پیچ تھا دستار کا +

پیل فارسی ہاتھی ہندی (مذکر) ظفر سے ملا
بادل سے بادل کیا گرج کر دیکھ اے ساقی + یہ
پیل مست پیل مست سے چنگھاڑ کر بھڑا + ذوق
سے فلک وارستہ پھرنے دے ہے کوئی پر خرد شونکو
گیا ہی آخر شِ زنجیر سے پیل دمان باندھا +

پیمان فارسی قول و قرار (مذکر) آتش سے
صادق القول نہین دوسرا مجھسا مےکش شیشے
سے عہد و پیمانہ سے پیمان نہ گیا +

پیرہن فارسی لباس (مذکر) ناسخ سے آنے
پاتی بزم جانان مین تو یہ مالیدہ ہو + پیرہن ہو
تنگ جسم شمع پر فانوس کا +

پیکان فارسی تیر اور برچھی کی گانسی (مذکر)
ناسخ سے کی اودہر دل نے کشش کھینچا اودہر
سفاک نے + ٹوٹ کر آخر مرے سینہ مین پیکان
رہگیا + مومن سے ایسی لذت خلش دل مین
کہان ہوتی ہے + رہگیا سینے مین اوس کا
کوئی پیکان ہوگا +

پیمانہ فارسی بمعنے پیالہ شراب کے

(مذکر) داغ سے سکندر آئینے سے جام جم سے خوش
نہوا تنا + کوئی مےکش کو دیکھکے ہاتھ جسے پیمانہ آتا ہے

پیشانی فارسی ماتھا (مونث) ناسخ سے ہے
الف سا قد تصور مین یہان آٹھون پہر + دل ہمارا
ہے کہ پیشانی کسی آزاد کی + داغ سے بنگیا کعبہ
وہی میرے لیے + ٹک گئی جس پہ پیشانی مری

پیالہ فارسی اردو مین بھی مستعمل ہے ساغر و پیمانہ
و جام فارسی مین کہتے ہین (مذکر) آتش سے
فی سبیل اللہ ہی ساقی سنے کی ہے خیر خم + دست
سائل مین پیالہ چاہیے بلور کا + ظفر سے جمشید
اپنے وقت کا ہون مین فقیر مست + جام جہان نما
ہے پیالہ سفال کا + وزیر سے ہے یہ حسن رخ ہفتہ
چار دہ کی چاندنی ساقی + چھلک جاتا ہے بھرتے
ہی پیالہ ماہ تابان کا +

باب تا ء فوقانی مع الف

تاب فارسی بمعنی برداشت (مونث) ناسخ
سے لے تصور مین صبا بوسہ تو مرجھائے وہ گل
برگ گل کو تاب ہے بلبل تری منقار کی + ظفر
سے اوس رخ روشن کے آگے اڑ گیا رنگ فانوس شمع
بلکہ تاب ماہ پر تنویر سب جاتی رہی +

تاب بمعنی چمک و جلا (مونث) ظفر سے ہے

سوا الماس سے بھی تیرے دانتونکی چمک + تاب
رکھتا ہی درشہوار ایسی کا ہیکو +
تاب بمعنی طاقت (مونث) ناسخ سے خط جو اوس
محبوب کا بنتا نہین ہے یہ سبب + ہاتھہ گالون کو
لگانے تاب کیا جام کی +
تار فارسی اردو مین بھی مستعمل ہے جیسے سوت کا
تار چاندی کا تار لوہے کا تار سونے کا تار (مذکر)
ناسخ سے ساق سیمین کی محبت مین ہمارے دم
کے ساتھہ + اے پری تار نفس بھی تا تیمین ہو گیا
آتش سے امانت کیطرح رکھا زمین نے روز
محشر تک + نہ ایک مو کم ہوا اپنا نہ ایک تار کفن بگڑا
تار بمعنی سلسلہ (مذکر) اسیر سے کھل گئین
نوح کی آنکھین وہ اوٹھا یا طوفان + تار رونے
کا جو ہم نے لب جیحون باندھا + ذوق سے ترا
ہنسنا جو یاد آیا برنگ قہقہہ مینا + تو مین نے
تار اک رونیکا لے ہچکیان باندھا + ظفر سے
ذرا ہی تار جو ساقی شراب کا ٹوٹا + نشہ بھی ساتھ
ہی رند خراب کا ٹوٹا +
تابدان فارسی جسکو روشندان کہتے ہین
(مذکر) ظفر سے ہمارے دل مین ہے یون آہ کے
تیر کا روزن + اندھیرے گھر مین ہی جس طرح
تابدان ہوتا +
تاج عربی اردو مین مستعمل ہے بادشاہی ٹوپی
(مذکر) اسیر سے مراخط لے گیا اوس غیرت بلقیس
تک جیسے + ملا ہے طائر زرین تاج ہدہد کو تفاخر کا
تابوت عربی صندوق مردہ (مذکر) اسیر سے
اوٹھہ گئی لاش مگر اپنے اٹھانا کہا + کہ یہ تابوت
سر راہ گذر کس کا ہے + برق سے بعد مردن
چاہیے تابوت چوب تاک کا + نسیم سے پریونکا
پس پیش جو سامان نظر آیا + تابوت مرا تخت
سلیمان نظر آیا +
تاک ہندی بمعنی کمین (مونث) ظفر سے
یون ہے طبیعت اپنی ہوس پر لگی ہوئی + نرگس کی
جیسے تاک کس پہ لگی ہوئی + داغ سے تھوڑی
نظر گذر کے ملے ہمکو ساقیا + ہے اپنی تاک
جانب ساغر لگی ہوئی +
تاک فارسی انگور کی بیل (مذکر) آتش سے
اینڈتا تھا تیرے مستون کی طرح سے باغ مین +
صاحب کیفیت اپنے سلسلے مین تاک تھا +
تال ہندی بمعنی موزون بہ علم موسیقی (مذکر)
اختر سے راحت کے لیے رنج خدا نے کیا پیدا
یہ تال بنایا ہے میان ایک ہی سر کا +

تڑپ ہندی بمعنی اضطراب (مونث) آباد
سے تو جو آئی تو مجھے ہجر مین آیا رام + ورنہ اے
موت تڑپ کیا دل بیمار کی تھی +

باب تاء فوقانی مع سین مہملہ

تسبیح عربی پاکی سے یاد کرنا خدا کو وظیفہ پڑھنا
فارسی مین مجازاً منکے مشہور کے ہے (مونث)
رند سے چپ کر خدا کا نام سحر کی شب فراق +
تسبیح ساری رات پڑھی یاد دو دکی + داغ
سے یہ زاہد اپکا اے داغ سب ہے مکر و فریب +
ہزار پھیرے تسبیح لاکھ دانون کی +

باب تاء فوقانی مع صاد مہملہ

تصور عربی دھیان (مذکر) ناسخ سے مرے
آنکھون مین پڑا ئین نکیو نکر اسقدر حلقے +
تصور رات دن رہتا ہے تیرے زلف پرخم
کا + نسیم سے صد چاک ہے مانند کتان چاک
جگر کا + آنکھو نمین تصور ہے جو اک رشک قمر کا +
تصویر عربی بمعنی صورت بنانا (مونث) ناسخ
سے جو ترا رخنہ دیوار نظر آتا تھا + صاف تصویر
مرے دیدۂ بیدار کی تھی + آتش سے تصویر
کھینچی اوسکے رخ سبز فام کی + ایک صفحے پر قلم
نے گلستان تمام کی + ظفر سے کسکے ابرو کی
مرے تصویر آنکھون مین پھری + میل سرمہ کی
جگہ شمشیر آنکھون مین پھری + داغ سے شیخ
حرم کو چاہیے کچھ تحفہ ہندکا + تصویر بھیجدو انگابت
میگسار کی +

باب تاء فوقانی مع عین مہملہ

تعویذ عربی فارسی اور اردو مین مستعمل ہے بمعنی
مشہور (مذکر) اسیر سے فلک پر ہر سحر مہر
اس تمنا مین نکلتا ہے + بنے تعویذ زرین اوسکے
دروازے کی بازو کا + ناسخ سے جہان مین جتنے
ہین جن و پری سب تجھپہ مرتے ہین + عبث
تعویذ تو نے ڈنڈ پر ایجان جان باندھا + آتش
سے زرد رہا زر ہی کو بازو کا مین بھا تعویذ +
بس ہے انسان کو تقدیر کا لکھا تعویذ +
تعویذ قبر کا (مذکر) آتش سے دشمن و دوست
پس از مرگ ملینگے آنکھین + نقش حب کا ہے
مرے سنگ لحد کا تعویذ + ذوق سے عشق کے
مکتب مین ہو فرہاد سے تیز ذہن + تین دن
چاٹے اگر تعویذ میرے گور کا +
تعظیم عربی بزرگی کرنا (مونث) اسیر سے
نہ اوٹھا نہ حضرت کی تعظیم کی + نہ کچھ اعتنا کی
نہ تسلیم کی +

تعبیر عربی خواب کے مطالب بیان کرنا (مونث)
ناسخ سے کہتا ہے ناز سے مجھے یوسف بجانئے
تعبیر پوچھتا ہون اگر خواب وصل کی +
تعمیر عربی عمارت بنانا (مونث) شاد سے
چھٹ گئے اعمال نیک لے شادا مین حیات +
خلد مین آدھی بنی تعمیر آدھی رہ گئی +
تعریف عربی معنے بیان کرنا اچھا کہنا (مونث)
داغ سے سب اوسکی نظر کو دیکھتے ہین، تعریف
کرین مرے جگر کی +

باب تا، فوقانی مع فا

تفریح عربی خوش کرنا فرحت دینا (مونث)
رند سے چمن مین بھی ہوآئی صحرا مین بھی +
کہین بھی نہ تفریح حاصل ہوئی +

باب تار فوقانی مع قاف

تقدیر عربی اندازہ جو خدا نے تعالے نے پہلے
ہی سے کر لیا ہو (مونث) ظفر سے خط مین جب
آپنے تحریر سراسر پلٹی + مین نے جانا مری تقدیر
سراسر پلٹی + داغ سے جب کہین جان سے مین
ہو کے خفا جاتا ہون + منتون سے مجھے تقدیر منالاتی
ہے +
تقصیر عربی خطا، قصور (مذکر) رند سے اپنی یہ
قدرت سے بناکر جو بگاڑا + تقصیر تھی کیا سانع ایجاد
ہماری +
تقلید عربی بجا لانا پیروی کرنا کسیکی (مونث)
رند سے پھنسا کس پیچ مین او عشق پیچھے +
عبث تقلید کی زلف بتان کی +
تقریر عربی بات کرنا (مونث) شاد سے نصف
حال دل سنایا تھا کہ ہنگام اجل + پھر گئی منہ مین
زبان تقریر آدھی رہ گئی +

باب تا د مع کاف عربی

تکل ہندی جسکو کاغذ باد کہتے ہین (مونث) ظفر
سے اوڑ کے پھیرے ہی تن زار یون ظفر میرا +
ہوا پہ جون کوئی تکل خراب اڑتی ہے +
تکان فارسی جھٹکا (مونث) صوفی سے
تکلیف نجانے سے اوٹھائی + نے راہ کی کچھ
تکان پائی +
تکرار عربی بار بار پھرانا (مونث) آتش سے
منہ دکھا دو بہت رہی تکرار + ارنی اور لن ترانی کی +
تکلیف عربی دکھ کیسکو رنج مین ڈالنا (مونث)
داغ سے اے شمع ہمارا ساتھ دینا + تکلیف ہے
اور دوپہر کی +
فارسی
تکیہ عربی جسپر سہارا لگایا جاوے (مذکر) ناسخ

سے زعم مین اپنے لپٹ کر یار سے سویا مین رات + دن ہوا تو تکیہ پہلو نظر آیا مجھے + شاد سے بیکسی وہ ہون کہ جسکے بعد فنا لحد پر + حسرت کا بستر ہے تکیہ ہے بیکسی کا +

تکبیر عربی اللہ اکبر کہنا (مونث) آتش سے ذرا بھولے سے جو میرے جنازے پر وہ آنکلے + نمازی اسقدر بہکے کہ اک تکبیر کم کردی +

باب تاء فوقانی مع لام

تل ہندی عربی خال (مذکر) ناسخ سے مردم چشم فلک ہین ترے خال سیاہ + روے خورشید پہ ایسا نہ کوئی تل ہوگا + آتش سے بنی سہیل گوش ہین زہرہ و مشتری + قطب سپہر حسن ہے تل تیرے گال کا + ذوق سے گریہ بخت ہی ہونا تھا نصیبوں مین مرے + زلف ہونا ترے رخسار پہ یا تل ہوتا +

تل ہندی فارسی کنجد (مذکر) صبا سے کولہو مین گردش چشمہ یار کے پسا + تل تیل ہوگئے بیا چشم غزال کا +

تلوار ہندی شمشیر فارسی (مونث) آتش سے نہ موا مین تو ہے قسمت کا قصور اے قاتل + ہاتھ کم زور نہ تلوار تری بھاری تھی + ناسخ سے غیر سے کرتے ہوا ابرو کے اشارے ہردم + کبھی تلوار تو مجھ پر بھی لگائی ہوتی + رند سے وہ کیا اسکو جسے تو نے لگایا ایک وار + سچ ہے بہتر اجل تھی تیری تلوار نہ تھی +

تلچھٹ ہندی دردفارسی (مذکر) اختر سے کس کی مٹی خراب ہوساقی + اس کا تلچھٹ خمار کرتا ہے +

تلاطم عربی (مذکر) اسیر سے قیامت ہے بندی ہے ہے نبج کے دم آنکھ سے بہی + رہا دل مین تلاطم حسرت دیدار قاتل کا +

تلوا ہندی کف پا فارسی (مذکر) رند سے کدھر لیجا ئیگا کس دشت کے کانٹون کو روندیگا + الہی خیر کرنا پھر مرا تلوا کھجاتا ہے +

تلاش لغت ترکی ہے اور تالاش جو عوام لوگ بولتے ہین غلط ہے اسکے معنی جستجو کرنا ڈھونڈھنا (مونث) داغ سے کچھ تازگی ہو لذت آزار کے لیے + ہردم مجھے تلاش نئے آسمان کی ہے +

باب تاء فوقانی مع میم

تمنا عربی خواہش آرزو (مونث) امیر سے کیا کہون حسرت دل وصل مین کیا کیا نکلی + حرص نکی حرص تمنا کی تمنا نکلی + ناسخ سے آئینہ

دکھائے تمنا ہو جیسے دیدار کی + تیلیون کے بدلے
آنکھوں میں ہے صورت یار کی + داغ سے دل سے
وہ بے اختیاری اوٹھ گئی + اب تمنا بھی تمہاری
اوٹھ گئی +

تماشا عربی سیر کرنا (مذکر) ناسخ سے کوئی
غنچہ ہے کوئی گل ہے کوئی بشر مردہ ہے + دیکھتے مین
ہم تماشا گلشن ایجاد کا + رند سے جاتے تھے سوئے
چرخ ہوائی کی طرح سے + شب کو تماشا آہ شرر بار
نے کیا + ذوق سے منبع گریہ نے تماشا طرفہ تر
دکھلا دیا + چشم کے کوزے مین دریا بند کر دکھلا دیا
غالب سے تھی خبر گرم کہ غالب کے اوڑینگے
پرزے + دیکھنے ہم بھی گئے تھے پہ تماشا نہوا +

باب تا فوقانی مع نون

تنخواہ فارسی اردو مین بھی مستعمل ہے مشاہرہ
عربی (مونث) وزیر سے طالب درہم داغ
جنون گھبرا کے دل بولا + یہی کیا عشق کی سرکار
مین تنخواہ ہوتی ہے + ناسخ سے مدت سے گذری
پستی طالع کو کیا سمجھا ہو مین + آسمان نے گنج
قارون پر مری تنخواہ کی + داغ سے اسے داغ
اہل قلعہ کا ٹھکانا تو در کنار + تنخواہ بھی خزانہ شاہی
مین رہ گئی +

تن فارسی بدن پنڈا (مذکر) مومن سے
لے اوڑ سے لاشہ ہوا لاغر بس تن ہو گیا + ذرہ
ریگ بیابان اپنا مدفن ہو گیا +

باب تا فوقانی مع واو

توبہ عربی فارسی اردو مین بھی مستعمل ہے (مونث)
داغ سے جب سے لالہ فام ہوتی ہے + مجکو توبہ
حرام ہوتی ہے + اسیر سے آئی بہار جنس
ورع رائگان ہوئی + توبہ مرید حضرت پیر مغان
ہوئی + ظفر سے صورت دکھا دے اپنی گر
وہ بت خود آرا + توبہ کرین مصور تصویر کھینچنے کی

توقع عربی فارسی امید آسرا ہندی (مونث)
مومن سے مر گئے پہ ہی بے خبر صیاد + اب
توقع نہین رہائی کی + رند سے عہد طفلی سے
لگا ہے مجھے الفت کا روگ + پل گیا کیسا توقع
تھی مرے پلنے کی + داغ سے ہم کھینچے ایسے کہ
آخر اونکو بھی + اب توقع ہے ہمارے اوٹھنے کی

توپ فارسی اردو مین بھی مستعمل ہے (مونث)
رند سے ہجر کی رات کسی طور نہین ٹلنے کی +
توپ تا صبح قیامت بھی نہین چلنے کی +

توا ہندی طاق عربی تابہ فارسی (مذکر) رند
سے داغ عشق اور کو دیتا ہے فلک ہے ظالم +

مجھے گل کھانے کو لوہے کا توا ملتا ہے + کیف سے
دیکھنا جاڑے مین عالم میرے اشک گرم کا + آسمان
چھبرین ہے پانی توامام کا +

توقیر عربی عزت کرنا (مونث) ظفر سے پہلے
تھا عالم مین اپنے واسطے کچھ بھی وقار + جب سے
ہم عاشق ہوئے توقیر سب جاتی رہی + آتش سے
ملاقات اس لئے تجھسے بت بے پیر کم کردی + کہ
تو نے غیر کے خاطر مری توقیر کم کردی + شاد سے
آبرو ساری ہی تھی جب تک قطع تھے پائے طلب +
ہاتھ پھیلائے جہان توقیر آدھی رہ گئی +

باب تاء فوقانی مع ہا

تھاہ ہندی (مونث) صبا سے خوبے
کھلے ہین یہ رموز تری اسے بحر حسن + تھاہ
اک اک بات کی دو دو پہر ملتی نہین +

تھان ہندی عربی طاقہ (مذکر) اسیر سے
ہوا سے جامۂ باریک ہے کیا گل عذارونکو + بنا کرتی
مین آنکھین آنسوؤن سے تھان شبنم کا +

تہ فارسی رنگ چہرہ وغیرہ آجانے خلاف ایک
رنگ کے (مونث) مومن سے رنگ رفتہ نے
جھلک دکھلائی + منہ پہ اک سرخی کی تہ سی آئی +

تہمت عربی برائی کرنا عیب لگانا (مونث)

داغ سے مین آشنا نہین بت ناآشنا سے داغ
تہمت یہ مفت کی ہے مری سرگی ہوئی +

باب تاء فوقانی مع یاء تحتانی

تیل ہندی روغن فارسی (مذکر) اسیر سے
آنکھون مین ان بتون کے مروت نہین رہی +
کیا ان تلون سے تیل ابھی ٹپک گیا +

تیر فارسی اردو مین مستعمل ہے عربی سہم (مذکر)
ناسخ سے مائل ابرو کی طرف مژگان برگشتہ نہین
تیر بھی پیش کمان پھر تو اقع خم ہوا + غالب
سے زخم نے داد نہ دی تنگی دل کی یارب + تیر
بھی سینۂ بسمل سے پرافشان نکلا +

تیغ فارسی ہندی تلوار (مونث) صبا سے
ہلال ابروے قاتل نے معرکہ مارا + نیام شب مین
نہان تیغ آفتاب ہوئی +

باب تاء ہندی مع الف

ٹاپو ہندی جزیرہ عربی (مذکر) جان سے
ہوتی تھی مجکو عید سمندر مین اوس گھڑی + ٹھہرا
جہاز جب کوئی ٹاپو نظر پڑا +

باب تاء ہندی مع واو

ٹوپی ہندی کلاہ فارسی (مونث) ناسخ سے
پھاہا ہو ہمارے داغ دل پر + ٹوپی جو تمہاری

ل گئی ہے +

باب تاء ہندی مع ہا

ٹھاٹھہ ہندی بمعنی آرایش زینت عربی (مذکر)
اسیر سے غم و اندوہ و حرمان ہین مصاحب ہے ہما
مسند + فقیری ہین میسر ٹھاٹھہ ہے ہمکو امیری کا +
ٹھوکر ہندی لغزش پا (مونث) داغ سے
رکھے قدم سنبھل کے رہ عشق ہین وہی + آگے
بھی جسکو ہو کبھی ٹھوکر لگی ہوئی +

باب تاء ہندی مع یاء تحتانی

ٹیس ہندی درد فارسی (مونث) رند
سے ٹیسین گئین نہ دل کی دوا بار ہا گئی + کوساتھا
کس نے کس کی اسے بد دعا لگی +

باب ثاء مثلثہ مع میم

ثمر عربی بمعنی میوہ پھل (مذکر) وزیر سے
یار کا نخل عداوت بار ور ہونے لگا + پڑہ چلی
دل ہین گرہ پیدا ثمر ہونے لگا + آتش سے
حسن کھو کر آشنا ہمسے ہوا وہ نونہال + پہونچے
تب زیر شجر ہم جب ثمر جاتا رہا + ظفر سے پہلے تو
دل ہین محبت کا شجر پیدا ہوا + پھر لگے حسرت کے
گل غم کا ثمر پیدا ہوا +

باب ثاء مثلثہ مع نون

ثنا عربی بمعنے تعریف (مونث) ظفر سے منہ کیا
میرا ظفر جو کہوں نعت مصطفےٰ + اوسکی ثنا خدا نے
ہے قرآن ہین کہی +

باب ثاء مثلثہ مع واو

ثواب عربی بدلا و عوض (مذکر) صبا سے
اے زاہد ریائی دیکھی نماز تیری + نیت اگر یہی ہے
تو کیا ثواب ہوگا + شاد سے ہمین بوندی کی
کشارہی تھی در دے تشنہ کامی + جو پلاتے بوند پانی
تو اونہین ثواب ہوتا +

باب جیم عربی مع الف

جام فارسی پیالہ شراب کا (مذکر) غالب سے
اور بازار سے لے آئے اگر ٹوٹ گیا + ساغر جم سے
مرا جام سفال اچھا ہے + مومن سے اگر گردش
یہی ہے منہ پھون کے چشم میگون کی بکف ساقی
ہین جام بادۂ گلگون نہ ٹھہرے گا + ناسخ سے ہے
اپنی بزم ہین جلوہ مدام شیشہ کا + ہمیشہ ہے کف
ساقی ہین جام شیشہ کا + ذوق سے ہمیشہ دور
عشرت ہی جو ہو تم اہل کیفیت + کہ ہمدم ہاں ہی ذرات
یان اک جام چلتا ہے +
جادو فارسی بمعنی سحر ہندی ٹونا (مذکر) صبا
سے افعی بلا یار کا گیسو نظر آیا + آنکھوں ہین جگایا

جادو نظر آیا +

جاگیر فارسی اگر اردو مین بھی مستعمل ہے قطع زمین کا جو بادشاہ سے عطا ہو (مونث) جان سے اسے جان بسر ہووے گی کس طرح سے اوقات + میر اکمین منصب ہے نہ جاگیر تمہاری +

جان فارسی روح عربی اگر اردو مین مستعمل ہے (مونث) ظفر سے خیال زلف نے یہ عقل رات سے کھودی + کہ ہم نے جان ہی آج اپنے ہاتھ سے کھودی + مومن سے اگر امید بر نہیں آتی + جان رہتی نظر نہیں آتی + ناسخ سے اپنے اپنے بخت یوسف کو زلیخا مول لے + جان شیرین مفت مین جاتی ہے فرہاد کی + آتش سے اس مشقت سے اسے خاک نہو گا حاصل + جان عبث جسم کو بیکار لیے پھرتی ہے +

جال فارسی بمعنی دام اردو مین بھی مستعمل ہے (مذکر) ناسخ سے اوڑ کے اب جائیگی کہان بلا سے + ابر باران کا جال آ پہونچا +

جانماز فارسی بمعنی اوسکو کہتے ہین جسکو بچھا کر نماز پڑہتے ہین (مونث) اسیر سے تھی جو زاہد کی جانماز اسیر + سنتے ہین وہ بھی رہن جام ہوئی +

جانور فارسی عربی حیوان اردو مین بمعنی معروف مستعمل ہے (مذکر) آتش سے بلبل کا عشق حسن گل سے نہین خوش آتا + تقلید آدمی کی وہ جانور نہ کرتا +

جاڑا ہندی موسم سرما (مذکر) ظفر سے ہوچکی گرمی گلابی بادۂ گلگون سے پھر + اب تو جاڑا اسے پری پیکر گلابی ہوگیا +

جالا ہندی نسج العنکبوت عربی کلاش خانہ فارسی (مذکر) شاد سے پوچھا جو حال مجنون پھرا مین کڑیون سے + جالا ہوا مین بنایا تار رگ بدن کا +

جامہ فارسی کپڑا ہندی (مذکر) سے گو خاک مین ملا ہون لیکن وہی صفا ہے + کافور سے ہے اوجلا جامہ میرے کفن کا +

باب جیم عربی مع بای موحدہ

جبین عربی ماتھا ہندی بمعنی پیشانی (مونث) ناسخ سے سنگ اسود کی طرح سب رخ زاہد ہو سیاہ + کیا جو سجدون سے ہوئی تیرہ جبین تھوری سی +

باب جیم عربی مع دال مہملہ

جدول عربی بمعنی نہر مجازاً لکیرین سرخی وغیرہ کی ہے جو گرد کسی صفحہ کی ہون (مونث) ناسخ سے جابجا تعریف لکھی ہے خط دلدار کی + چاہیے جدول مرے دیوان کو زنگار کی +

باب جیم عربی مع رای مہملہ

جرس عربی گھنٹا و گھڑیال (مذکر) ناسخ سے؎ پس جازۂ لیلی یہ کہتا ہے جرس دل کا + ہمارا پردۂ غفلت پس پردہ ہے محمل کا +

جُرم عربی بمعنی گناہ (مذکر) نسیم سے؎ کیون نہ صدمہ ہون مین اپنے جرم بے تقصیر کا + قتل کیے بعد ایک مدت تک اونھین شرمائیگا +

جریب فارسی عصا عربی لاٹھی ہندی (مونث) ظفر سے؎ جریب کا ہکشان تو نے ضعف پیری مین + کبھی نہ اسے فلک پھر ہاتھ سے پھینکی +

باب جیم عربی مع راء ہندی

جھڑ ہندی بیخ فارسی (مونث) ظفر سے؎ کیا قیامت ہے ہماری صرصر آہ و فغان + جس سے باغ دہر مین جڑ ہر شجر کی ہلگئی + شاد سے؎ دل ہی نرہا امید کیسی + جڑ کٹ گئی نخل آرزو کی +

باب جیم عربی مع زاء معجمہ

جزو عربی فارسی اور اردو مین بھی مستعمل ہے یعنی حصہ ٹکڑا (مذکر) ناسخ سے؎ نکہت کا گل پیجان سے جو دیتی تشبیہ + عطر مجموعہ کا ہر جزو پریشان ہوتا +

باب جیم عربی مع سین مہملہ

جستجو فارسی تفحص عربی (مونث) آتش سے؎ شب فراق مین اے روز وصل تا دم صبح + چراغ ہاتھ مین ہے اور جستجو تیری + ناسخ سے؎ یون تو ہر کوئی ہے یہان غواص بحر فکر مین + جستجو سب کو ہے لیکن گوہر نایاب کی +

جسم عربی بدن (مذکر) ناسخ سے؎ کھل گیا ہے پیرہن مین جسم مجھ مایوس کا + ایک عالم کو گمان ہے شمع اور فانوس کا + ظفر سے؎ جسم لاغر ترے سودائی کا اب ایسا ہوا + عکس چشم مور جوان پانون مین ڈھیلا ہوا + وزیر سے؎ ایک ہاتھ اک پانون سے ہے جسطرح رفتار فلک + چلتے پھرتے ہین سدا گو جسم آدھا ہوگیا +

باب جیم عربی مع شین معجمہ

جشن فارسی محفل خوشی کی (مذکر) سالک سے؎ خلعت مسند نشینی کا یہ جشن + جشن جمشیدی سے بھی کچھ بڑھ گیا + صبا سے؎ بہار آتی ہی ساقی کا یہ زمانہ ہوا + تمام میکدون مین جشن خسروانہ ہوا +

باب جیم عربی مع فا

جفا فارسی بمعنی ستم (مونث) آباد سے؎ ابر لوٹا تا ہے تڑپاتی ہے بجلی دل مرا + ہجر مین دیکھے نہ دشمن بھی جفا برسات کی + مومن سے؎ اگر غفلت سے باز آیا جفا کی + تلافی کی

بھی ظالم نے تو کیا کی +

باب جیم عربی مع کاف فارسی

جگر فارسی کلیجا ہندی (مذکر) غالب سے ہے
ایک تیر جس میں دونوں چھدے ہوئے ہیں +
وہ دن گئے کہ اپنا دل سے جگر جدا تھا + وزیر
سے کچھ خبر ایسی سنی دل بے خبر ہونے لگا خط
کے پرزے دیکھکر ٹکڑے جگر ہونے لگا +

جگنو ہندی کرم شب تاب فارسی (مذکر) اسیر
سے دل سوزان ہمارا پھنس گیا جب زلف
جانان میں + کہا سب نے شب تاریک میں
جگنو چمکتا ہے +

جگنو ہندی زیور کا نام ہے (مذکر) رند سے
سر کا ڈوپٹہ شب کو جو گردن کے پاس سے + جگنو
کے طرح یار کا جگنو چمک گیا +

جگھہ ہندی جا فارسی (مونث) ناسخ سے
وسعت آباد جہان تنگ ہوا زیر فلک + چاہیے
مجھکو جگھہ زیر زمین تھوڑی سی +

باب جیم عربی مع لام

جلوہ عربی بمعنے ظاہر کرنا اور اپنی تئیں لوگون کو
دکھلاتا لگا ہے مجازاً بمعنی خرام معشوق کے مستعمل
ہوتا ہے (مذکر) نسیم دہلوی سے چشم عاشق بنگئیں حیران
اس لیے ہیں اے نسیم + شاید آ جائے نظر جلوہ
جمال یار کا + ناسخ سے چلنے سے عمر روان اپنی ٹھہر
جاتی ہے + جب ترا جلوۂ رفتار نظر آتا ہے +
ظفر سے صورت ہے بتون کی عجب اللہ کی
قدرت + ہر جلوے میں اک اور ہی جلوہ نظر آیا +

جلد عربی وفارسی واردو میں مستعمل ہے حصۂ
کتاب (مونث) اسیر سے مضمون غم ہیں
قابل رقت ہزار ہا + دیوان ہمارا جلد نوین
ہے بکار کی +

جلد کتاب کی جلد (مونث) اسیر سے لایق
ہین دیکھنے کے مرے داغہائے تن + پتھر عجیب
رکھتی ہے جلد اس کتاب کی +

جلد عربی بمعنی پوست حیوان (مونث) اختر
سے ہمین چھو چھو کے تو پارس کا طلا ہے زیہ +
ہم نے یہ جلد بدن آپکی چمکائی ہے +

جلن ہندی حسد وغصہ (مونث) مومن سے
یون داغ عدو کا شکرا ے دل + بے شرم تجھے
جلن نہ آئے +

جلال عربی تیزی (مذکر) ناسخ سے دیکھا
جو رو دو پہر کو جلال آفتاب کا + آیا وہیں خیال کسی
کے نقاب کا +

جلسہ عربی ملاقات محفل نشست (مذکر) شیدا
سے چلتی ہے سانس جب تک قائم ہے بزم عشا
اے دم ہے تیرے دم تک جلسہ اس انجمن کا +
داغ سے سہلی صدائیں ہیں اوس شوخ کی
سی + الٰہی یہ جلسہ کہاں ہو رہا ہے +

باب جیم عربی مع میم

جمع و خرچ فارسی یعنے حساب آمد اور خرچ کا
(مذکر) غالب سے نہ کہہ کہ گریہ بمقدار حسرت دل
ہے + مرے نگاہ میں ہے جمع و خرچ دریا کا +
جمال عربی خوبصورتی (مذکر) ناسخ سے یا آدمی
ہے کہ ہر سوں جمال رہتا ہے + وگرنہ ماہ کو ایک
دن کمال رہتا ہے +

باب جیم عربی مع نون

جن عربی فارسی پری جن (مذکر) ناسخ
سے حسن وحشت خیز ایسا ہے تو کیسے آدمی +
اے پری ہر جن بھی کتا باولا ہو جائیگا + آتش
سے کیا کیا پری اوتاری ہیں شیشہ میں آدمی نے
جن کونسا بلیتہ میں اپنے نہیں جلا +
جنس عربی قسم کسی چیز کی (مونث) آتش
سے سایہ ساں حسن کے ہمراہ ہے عشق مبارک
ساتھ پہ جنس خریدار لیے پھرتی ہے + ظفر سے
لے گیا دل سے متاع صبر کو کون اے ظفر + سچ بتا
یہ جنس اب گھر میں سے کیونکر گم ہوئی +
جنون عربی دیوانگی (مذکر) صبا سے کچھ قیس
سے بھی بڑھ کے مرا حال ہو گیا + کس قہر کا جنون
مجھے امسال ہو گیا +
جنگ فارسی لڑائی (مونث) ناسخ سے صلح
نامہ جو لکھا تیرے خط مشکین لئے + نہ رہی جنگ
جو کچھ میرے اور اغیار کے تھی +
جنت عربی بہشت (مونث) داغ سے کیا
نظارہ بزم غیر میں اوس حور طلعت کا + یہ کیا معلوم
تھا وہ زمین جنت ایسی ہوتی ہے +
جنگل فارسی اردو میں بھی مستعمل ہے (مذکر)
ظفر سے ہوں وہ سرگشتہ جنون میں کہ بگولے
کی طرح + اے ظفر دیکھ کے مجکو مجھے جنگل کھاتا +
جنازہ عربی لاش مردے کی جو دفن کرنیکو
لے جاویں (مذکر) ناسخ سے یہ شوق بعد فنا
ہے کہ بے اعانت غیر + اسی گلی کو جنازہ ہوا
روان اپنا + رند سے ہر مسیحا کبھی سے مرا
مردہ اوٹھا + اوسنے کاندھا دیا اگر تو جنازہ اوٹھا +

باب جیم عربی مع واو

جوبن ہندی شروع جوانی عنفوان عربی

(مذکر) ظفر سے خون عاشق کا ہے گلگونہ ترے
عارض کو + قتل ہونے مین ہمارے ترا جوبن نکلا +
داغ سے کہا غنچے سے مرجھا کر یہ گل بنے + ہمیشہ
کب رہا جوبن کسیکا +

جوشش فارسی اردو مین بمعنی زیادتی و
اوبال کے مستعمل ہے (مذکر) ظفر سے دنیا مین
اک جہان کو بہا سیل اشک سے + پر دل مین
میرے جوشش سا یار اوٹھکے رہگیا + اسیر سے ہمارے
رونے سے چمکیگا حسن چہرہ یار + جو مینہہ برستا ہے
جوشش بہار ہوتا ہے + صبا سے جب اوس
بے مہر کو اے جذب دل کچھہ جوش آتا ہے + مرنو
کیطرح کھولے ہوئے آغوش آتا ہے + ناسخ سے
تیرے گیسو مینے دیکھے جوش سودا ہوگیا + رونے
آتشناک سے ہیجان صفرا ہوگیا +

جواہر معرب جواہرات (مذکر واحد) امانت
سے ملبوس زرنگاری اوپر دہرا ہوا + نیچے
ہے گشتیون مین جواہر بہرا ہوا +

جواب فارسی بمعنی مقابل کے (مذکر) اسیر سے
کیا جو خالق عالم نے خلق دل میرا + خلیل نے یہ کہا
کعبہ کا جواب بنا + آتش سے دنیا کی خرابی
مین نہ گھر جسنے بنایا + جنت مین نہ نکلیگا جواب
اوسکے مکان کا +

جواب عربی بمعنی پاسخ (مذکر) ناسخ سے سانے
قاصد کو وہان جواب ملا + میرے خط کا بھی جواب
ملا + آتش سے وہ کوہ اوس بت بدین کا کوہ
تمکین ہے + ہزار ہمنے پکارا نہ کچھہ جواب آیا +
ظفر سے ترا سخن ہے ظفر وہ کہ سامنے تیرے
ہوئے خموش سخنور نہ کچھہ جواب آیا +

جوہر عربی فارسی اردو مین بھی مستعمل ہے بمعنے
موج تیغ (مذکر) گویا سے قتل عشاق سے
اب نفرت ہے + تیغ ابرو سے یہ جوہر ہی گیا +
ناسخ سے دوستون کے سر گئے چن چن کے
مقتل مین قلم + چشم بینا ہے ہر اک جوہر تری شمشیر کا +
برق سے افشان سے ابرونکے دوچندان
نمود ہے + جوہر بڑہا ستارونسے تیغ ہلال کا +

جوہر بمعنی ہنر (مذکر) ناسخ سے کھول دیتا ہے
اگر جوہر شمشیر کیس + چھپ گیا تیرگی بخت سے
جوہر اپنا +

جوہر بمعنی صفت (مذکر) ظفر سے مرادم اور
تیرے تیغ کا دم ایک سا ہے + جوہر اخلاص کا دونون
مین باہم ایک سا ہے +

جوڑہ ہندی بفتح واو مفرس (مذکر) ظفر سے کھلتا نہین

احوال پریشانی دل کا + جب تک کہ شگر ترا
جوڑا نہین کھلتا +

جوکھون ہندی عربی خسران بمعنی زیان (مونث)
رند سے نکر عادت وصل گھبرائیگا پھر + جدائی
کی جوکھون جو اید ل پڑے گی +

جور عربی بمعنی ستم (مذکر) مومن سے واقعی
سجدہ در ایسی ہی تقصیر ہے اب + جور جو بندے
پہ ہوتا ہے بجا ہوتا ہے +

جوڑ ہندی بمعنی بہتان (مذکر) رند سے عدو
غیر نے تجھکو دلبر بنایا + کوئی جوڑ مجھہ پہ مقرر بنایا +

باب جیم عربی مع ہا

جھومر ہندی نام زیور کا ہے (مذکر) ظفر سے
چرخ پر ٹھہری ترے عقد ثریا کی چمک + جب
کہ ماتھے پہ ترے راتکو جھومر چمکا +

جہنم عربی بمعنی دوزخ (مذکر) رند سے ضرور
حشر کے دن عاصیون کی ہوگی تلاش + نہونگے
ہم تو جہنم جلائیگا پھر کیا + داغ سے نہین ہوتی
کسیکو بھی گوارا اپنی ناکامی + جسے تو بخشدیتا ہے
جہنم اوس سے جلتا ہے +

جھاڑ ہندی جھاڑ شیشہ کا شکل درخت کے بنا ہوا
ہوتا ہے اوسمین روشنی کرتے ہین عرب کے محاورہ چال ہین
ثریا کہتے ہین (مذکر) آتش سے دین نزار باب
صفا ہرگز کسی کے دلکو رنج + گوشہ دامن سے اولجھا
جھاڑ کب بور کا +

جھاڑو ہندی بمعنی جاروب (مونث) صبا سے
آتے ہی باد خزان نے ایسی جھاڑو پھیری + جا ہے
گل پتا چمن مین باغبان رکھتا نہین +

جہاز فارسی بمعنی کشتی بزرگ (مذکر) اسیر
سے پھر گیا ایسا ہمارے نالہ دل کا ہوا ان +
یہ جہاز گنبد گردان دخانی ہوگیا + کیف سے
بحر بخشش کا کنارہ مضمون اچھا نہین + غرق خشکی
مین جہاز گنج قارون ہوگیا +

جہان فارسی بمعنی عالم (مذکر) رند سے
اک جہان دیوانہ اوس زلف دوتا کا ہوگیا +
ابتدا ہی مین یہ سودا انتہا کا ہوگیا +

جھجک ہندی بمعنی وحشت (مونث) رند
سے ہوجائیگا رام رفتہ رفتہ + وحشت تو گئی
جھجک رہی ہے +

جھک ہندی بمعنی دیوانگی (مونث) رند
سے باقی ہے ابھی اثر جنون کا + سودا تو گیا ہے
جھک رہی ہے +

جھلک ہندی بمعنی تجلی (مونث) ظفر سے کہین

ہین کشورہ سی وہ ستم گردن ہے صراحی دار غضب +
اور اوسمین شراب سرخی پان رکہتی ہے جہلک
پہر ویسی ہی +

جہنک ہندی آواز گہنگرو (مونث) ظفر سے
وہ گاسے تو آفت لائے ہے ہر تال مین لیوی جان
نکال + ناچ اوس کا اوٹھائے سو فتنے گہنگرو
کی جہنک پہر ویسی ہے +

جہنکار ہندی فارسی آواز زنجیر گہنگرو وغیرہ
(مونث) اسیر سے غفلت زیر زمین خواب
سے بیدار ہوئی + شور محشر مری زنجیر کی جہنکار
ہوئی +

جہونک ہندی بوجہل گرانی (مذکر) بحر سے
بڑہتی جاتی ہے نزاکت یار کے بالونکے ساتہ +
جہونک زلفونکا بہی اب بار کمر ہونے لگا +

جہونکا ہندی عطف باد فارسی (مذکر) ناسخ
سے اے پری ہون اسقدر لاغر فلک کو اوڑا
باد کا جہونکا مجہے تخت سلیمان ہو گیا + آتش سے
کاٹ کر پر بہی مجہے صیاد بے قابو نچہوڑ + ناتوان
ہون باد کا جہونکا اوڑا لیجائیگا + شاد سے
بہر رسا کیا ہے دم آیا نہ آیا + حیات انسان کی
جہونکا ہے ہوا کا + داغ سے اب نہ کس مین
لاکر آتا ہے کون ہم تک + آئے نہ آئے کوئی جہونکا
کبہی صبا کا +

جہڑی ہندی آہستہ آہستہ پانی کا بدون ٹوٹے
بجلی کے لگاتار برسنا (مونث) ناسخ سے مینہ کے
برسنے سے مشابہ ہے جہڑی ساون کی + اوسی محبوب
سے کیا آنکہ لڑی ساون کی + ظفر سے مقابلہ مرے
گریہ سے چاہتا ہے ابر + لگاوے تو بہی جہڑی
چشم تر برابر کی +

باب جیم عربی مع یاء تحتانی

جی ہندی بمعنی جان و دل (مذکر) نسیم سے
تہا خوف اسقدر مین روز گار سے + جب کوئی
گل ہنسا تو مرا جی دہل گیا + داغ سے نالہ ہر
اک بشر کے جگر سے نکل گیا + جی ہی نکل گیا جو
دہر سے نکل گیا +

جینو ہندی زنار فارسی وہ دہاگا جو ہندو لوگ
گلے مین ڈالتے ہین (مذکر) بحر سے دہاگا دیا توڑ جو ہم
نے خفا دیکہکر مجہے + اوٹہا جو مین جنیو کمر سے
لپیٹ گیا +

جیلخانہ یہ مرکب ہے جیل اور خانہ سے جیل
فرانسیسی لفظ ہے بمعنی قید کے اور خانہ فارسی بمعنے گہر
یعنے قید خانہ عربی بمعنی زندان فارسی (مذکر)

ذوق سے کیون نہ ہزار مین سو دل ہون گرفتار
کہ زلف جلیپا نہ ہے محبت کے گرفتار ونکا +

باب جیم فارسی مع الف

چاٹ ہندی گزک (مونث) ظفر سے ساتے
مین ساقی کو مے خوار دہب کے + کہ ہو چاٹ کو
مزے دار ذبہب کی + ذوق سے جاٹے بغیر خون
کوئی رہتی ہے تیری تیغ + ہے تو اسکو چاٹ ستمگر
لگی ہوتی +

چاہ ہندی محبت عربی بمعنی دوستی (مونث)
داغ سے تول میزان نظر مین نظر دشمن و دوست +
کسطرف کم ہے ترے چاہ کدھر بڑھتی ہے + اسیر
سے اتنا تو جذب عشق نے یار سے اثر کیا + میری
طرح سے اونکو مری چاہ ہوگئی + ناسخ سے نہ فقط
چاہ مجھے قامت دلدار کی تھی + مثل منصور زمانہ
کو ہوس دار کی تھی + شاد سے محبت ہو تو یوسف
کو بھی اپنی چاہ ہوتی ہے + حقیقت مین یہ سچ
ہے دل سے دلکو راہ ہوتی ہے +

چاہ فارسی کنوان ہندی بیر عربی (مذکر) آتش
سے جان شیرین سے بھرے دل کو تمنا ہے
بھی + آب شیرین کے عوض چاہ زنخدان تیرا + شاہ
سے غم نہین زہرہ جبینون چاہ بابل ہو نصیب + ڈوب

مرنے کو ہمین چاہ زنخدان لگیا +

چادر فارسی اردو مین مستعمل ہے ردا عربی (مونث)
وزیر سے خوب روندا پاسے گلگرن سے ہماری
قبر کو + چادر گل نقش پا سے یار نے تیار کی +

چاک ہندی فارسی چرخ کلال (مذکر) ناسخ
سے خبر کلال کو سرگشتگی کی تھی ناسخ + جو میری
خاک سے تیار اوس ملنے چاک کیا +

چال ہندی رفتار فارسی (مونث) ناسخ
سے استرا پھرنے سے رونے یار پر ہے دور خط +
چال اوس کمبخت نے سیکھی ہے کیا تلوار کی + رند
سے تو خرامان ہو تو اے رشک چمن ساتھ چلین +
چال پیدا ہو تو ابت مین بھی سیارون کی + داغ
سے وقت خرام ناز دکھا دو جدا جدا + یہ چال حشر
کی یہ روش آسمان کی ہے +

چاند ہندی ماہتاب فارسی (مذکر) آتش سے
ساقی ہون تیس روز سے مشتاق دید کا +
دکھلا دے جام مے مین مجھے چاند عید کا + ناسخ سے
یہ نور ہے روئے مہ جبین کا کہ ہوا خجل چاند چودہوین
کا + جو حلقہ ہے زلف عنبرین کا وہ ایک ناقہ ہے
مشک چین کا + داغ سے کب سے شب فراق ہون
مشتاق دید کا + خورشید ہو گیا ہے مجھے چاند عید کا

چاند ہندی مہینا (مذکر) امانت سے ہلال
دیکھکے اوس رشک ماہ کا منہ دیکھ + خوشی سے
تجھکو امانت کہیگا سارا چاند +

چاندنی ہندی روشنی ماہ عربی قمر ماہتاب
فارسی (مؤنث) ظفر سے جو زلف رخ سے تری
شبکو ہے سرک جاتی + تو چاندنی سی ہے اے ماہرو
نکل آتی + وزیر سے راتکو بھی چھپکے اوسکے
گھر مین جا سکتے نہین + چاندنی چھٹی ہوئی ہے
سایہ دیوار کی +

چاند گہن ہندی عربی خسوف (مذکر)
امانت سے تیرے منہ پہ جو رکھا غیر سیہ
فام نے منہ + مجھکو اے رشک قمر چاند گہن
یاد آیا +

باب جیم فارسی مع بای فارسی

چپ ہندی بمعنی خاموش (مونث) مومن
سے پردے سے اک آواز خوش آئی جس نے
یہ چپ ہے مجھکو لگائی +

باب جیم فارسی مع تاء فوقانی

چتر فارسی چھتر ہندی (مذکر) اسیر سے
راہ لے دور فلک خانہ احسان آباد + چتر بخشا
سر مجہور کو انگڑائی کا +

چتون ہندی نظر و نگاہ (مونث) رند سے مین
یہ نہ تھی تم سے چشم امید + کہ وہ دن مین چتون بدل جائیگا

باب جیم فارسی مع راء مہملہ

چراغ فارسی اردو مین بھی مستعمل ہے (مذکر)
مومن سے ہوتا ہے آہ صبح سے داغ اور شعلہ زن
کیسا چراغ تھا یہ کبھی گل نہ ہو سکا + غالب سے
خموشی مین نہان خون گشتہ لاکھون آرزوئین ہین
چراغ مردہ ہون مین بیزبان گور غریبان کا + ناسخ
سے جی لیتی ہے وہ زلف سیہ فام ہمارا + بجھتا ہے
چراغ آج سر شام ہمارا + ذوق سے مین وہ شہید
ہون لب خندان یار کا + کیا کیا چراغ ہنستا ہے
میرے مزار کا +

چرخ فارسی بمعنی آسمان (مذکر) مومن سے
گل رنگ ہوا گریہ خون سے مرے دامن + کیا
اب بھی خجل چرخ سیہ فام نہوگا + رند سے ہائے
ہارے مری نالون نے جو ہیم شب ہجر + مست ہاتھی
کیطرح چرخ بھی چلا اوٹھا +

چرچا ہندی ذکر عربی (مذکر) غالب سے
وہان ہر جہت بیچارہ جو زنجیر رسوائی + عدم تک
بیوفا چرچا ہے تیری بیوفائی کا + وزیر سے بزم غم
مین رات تھا چرچا شراب کا + روشن ہوا تھا شبکو

چراغ آفتاب کا + نسیم سے ہمارے تمہارے تو ہین
دلکی راتین + تمانو اگر اسکا چرچا ہوا ہے +

باب جیم فارسی مع شین معجمہ

چشم فارسی ہندی آنکھہ (مونث) صبا سے فراق
یار مین چشم اس قدر پرآب ہوئے + طناب عمر ہماری
رگ سحاب ہوئے + رند سے دولاب کا عالم رہا
فرقت مین ہمیشہ + خالی ہوئی اک چشم تو اک چشم
بھر آئی +

چشمہ فارسی پانی کا سوتا (مذکر) وزیر سے بنایا
بوسہ لب اوس پری سے جب تو یہ سمجھا + نہین انسان
کی قسمت مین چشمۂ آب حیوان کا + داغ سے
اوگا ہے سبزہ کیسا حوض مے کی گرد ای ساقی + خضر
آئے منھ دھونے چشمہ سمجھکر آب حیوان کا +

باب جیم فارسی مع کاف عربی

چک ہندی بمعنی درد کمر (مونث) اسیر سے
کبھی اتار کے رکھا جو بار غم مین نے + اسیر چک کمر
کو ہسار مین آئے +

چکر ہندی بمعنی دوران (مذکر) اسیر سے آنکھہ
اوسکی پھری مجھہ سے یہ باور نہین آتا + کیا ضعف سے
بیمار کو چکر نہین آتا +

چکور ہندی کبک فارسی جانور کا نام ہے (مذکر)
صبا سے ہوا سنہ یار مین کیا دلکو اضطراب رہا چکور
چاند کے خط محبت خراب رہا + آتش سے جنون عشق
مین رہتا تھا امتیاز نہ کچھہ + چکور طوق گلو مہ کا ہالہ
کیا کرتا +

باب جیم فارسی مع لام

چلم فارسی و ہندی دونو مین مستعمل ہے (مونث)
اسیر سے سوز دل سے کس طرح خالی ہوا اپنا کوئی
شعر + مختنین کین مدتون چلمین بھرین استاد کی +

چلمن ہندی پردہ نے وغیرہ (مونث) اسیر سے
آنکھون مین یہ کس پردہ نشین کا ہے تصور + چلمن جو
در چشم پہ مژگان کے پڑی ہے +

چلن ہندی طور (مذکر) نسیم سے ساقی وہ پلا
مے کہ دو عالم ہون فراموش + ہو جائے جدائی سے
نرالا چلن اپنا + ناسخ سے منہدی سے ہے شعلہ
قدم اوس رشک پری کا + پاپوش نے سیکھا ہے
چلن کبک دری کا + آتش سے فریب حسن سے
گبر و مسلمان کا چلن بگڑا + خدا کی یاد بھولا شیخ بت
سے برہمن بگڑا +

چلن ہندی بمعنی رواج (مذکر) آتش سے سکہ
داغ وفا اک دن مرو کا آئینگے + عشق کے بازار مین
اونکا چلن ہو جائیگا +

چلو ہندی کف آب فارسی وغرفہ عربی (مذکر)
اسیر سے ٥ جام اگر ٹوٹ گیا ایسا ہے ترد ساقی +
صاحب جام نہین جام سے چلو اپنا +

باب جیم فارسی مع میم

چمک ہندی پرتو فارسی (مونث) ناسخ سے ٥
تک چلے گلشن مین گر اوس سرو سیم اندام سے +
ہو چمک موج ہوا مین نقرئی زنجیر کی + ظفر سے ٥
شمشیر برہنہ مانگ غضب بالون کے چمک پھر ویسی ہے
جوڑے کے گندھاوٹ قہر خدا بالون کی مہک پھر ویسی ہے +
چمن فارسی کیاری ہندی (مذکر) نسیم سے ٥
پوشیدہ ہے بہاہون سے ہر اک داغ تن اپنا +
پامال خزان آپ کیا ہے چمن اپنا + ظفر سے ٥ تو آ
اسدم کہ ہے وقت سحر اے گلبدن ٹھنڈا + زمین ٹھنڈی
ہوا ٹھنڈی مکان ٹھنڈا چمن ٹھنڈا + رند سے ٥ ترے
کوچے کا تصور مجھے فرقت مین بندھا + قید مین بلبل
شیدا کو چمن یاد آیا +

باب جیم فارسی مع نون

چنبر فارسی بمعنی سرپوش چلم (مذکر) اسیر سے ٥
ہم دور اس قدر ہون جو چلمیان کا شوق ہو + گرداب
کے چلم ہو تو چنبر حباب کا +
چنگ ہندی کنکوے مین روشنی کرکے اڑاتے
ہین (مونث) ظفر سے ٥ ہوا بلند فلک پر سے میرا
شعلۂ آہ + ہوا پہ چنگ نہین لیکے یہ چراغ اڑی +
چنگل فارسی بمعنی پنجہ آدمی وغیرہ (مذکر) آتش
سے ٥ ہجران یار مین تن خاکی سے تنگ ہون +
ایذا سے مرغ روح کو چنگل ہے باز کا +
چنور ہندی بمعنی مورچھل (مذکر) وزیر سے ٥
ہو گئے تیمور یا سے حرص جیب لوڑا وزیر + ہاتھ اوٹھایا
جا سے سر پہ چنور ہونے لگا +
چنار فارسی اردو مین بھی مستعمل ہے درخت مشہور
(مذکر) ناسخ سے ٥ تری سواری مین کبھی جو شاخے
ہین اے سرو + جلو مین صحن گلستان سے ہی چنار آیا
چنگاری ہندی شرار عربی (مونث) ناسخ
سے ٥ طور پر موسی نے جسکا نام رکھا صاعقہ +
ایک چنگاری ہے تیرے آتش رخسار کی + آتش
سے ٥ طور جس برق تجلی سے کیا تھا اک سیاہ +
تیرے آتش کدۂ حسن کی چنگاری تھی +

باب جیم فارسی مع واو

چورنگ سنسکرت مشہور ہے (مذکر) آتش
سے ٥ کشتہ تیر مژہ پر تیغ ابرو بھی چلے + اے شکار
انداز ہو چورنگ اس نخچیر کا +
چورنگ سنسکرت بے نشانہ (مذکر) ناسخ

سے بھی برہم ہو دم بسمل ہے محفل مین جو آئی نہ
گر تیغ نگاہ یار نے جو رنگ ٹہرایا +

چوب دستی فارسی ہندی لاٹھی (مونث)
ظفر سے کسکو مارا اسکا سر جو پڑا بتاؤ تو سہی + تم نے
لو ہو مین یہ کیونکر چوب دستی ہے بھری +

چوٹ ہندی چھپٹ وار (مونث) نسیم سے
جو چوٹ ہے او دل تری خالی نہین جاتی + آخر کو
رہی کی جو سنبھالی نہین جاتی +

چوٹ ہندی بھنی جوڑ (مونث) ظفر سے
ہا ہا نالہ یہ شور دسور اسرافیل + ہے چوٹ
اے دل اندوگین برابر کی +

چوٹ ہندی ضربہ عربی کوب فارسی (مونث)
شاد سے دل پہ شاید کوئی صدمہ گذرا + چوٹ
سینہ مین بشدت آئی +

چونچلا ہندی ناز و لاڈ عربی (مذکر) رند
سے بوسے گل سے مجھے دہوکا نہین اوسکی بو کا +
چونچلا رہنے دے باد سحری تو اپنا +

چوٹی ہندی فرع عربی جعد فارسی مشہور
لفظ ہے (مونث) رند سے نہ چوٹی سنوارو
برائے خدا + مجھے چھلکے اژدر نگل جائیگی +

باب جیم فارسی مع ہا

چھڑکاؤ ہندی آبپاشی (مذکر) آتش سے
مشق خرام مین عرق افشان ہے رو سے یار +
چھڑکاؤ ہو رہا ہے زمین پر گلاب کا +

چھیڑ ہندی کسیکو بے وجہ ستانا (مونث)
آتش سے ساز کی طرح رہا کرتے ہین عاشق
نالان + چھیڑ طرفہ تجھے اے عربدہ جو آتی ہے +
صبا سے عرش تک نالے ہمارے جائینگے چھیڑ
یہ چھیڑ کہین اچھی نہین + داغ سے ہر گھڑی
مجکو قسم غیر کی دیجاتی ہے + وصل مین اونکے
نئی چھیڑ چلی جاتی ہے +

چھینٹ ہندی مشہور لفظ ہے (مونث)
ظفر سے پڑے نہ دامن قاتل پہ دیکھیو بسمل +
لہو کی چھینٹ دم اضطراب اوڑتی ہے + ناسخ
سے مارا ہے مجکو یار نے ہولی مین اسلیے + پیر
لہو کو تاکہین چھینٹین شہاب کی +

چھت ہندی بام فارسی (مونث) آتش
سے طلب آرام کی بیجا ہے گرفتاری مین + کب
بھلا خانہ زنجیر مین چھت پٹتی ہے +

چھپر کھٹ ہندی مشہور ہے (مذکر) ظفر
سے جو تیرے کوچے مین سویا خاک پر آرام سے +
ترک اوسنے اپنے سونے کا چھپر کھٹ کر دیا +

چھانون ہندی بمعنی سایہ (مونث) ناسخ
سے جنون پسند مجھے چھانون ہے ببولون کی +
عجب بہار ہے ان زرد زرد پھولون کی +
چھُری ہندی کارد (مونث) ظفر سے
اترتے ہین گلے مین گھونٹ آب زندگانی کی +
چھری جب حلق پر قاتل دم تکبیر پھرتی ہے + صبا
سے موجۂ باد خزان نے کیا لیے تیغ حلال +
کیا ہے تجھپر چھری اے بلبل گلزار پھری +
رند سے تڑپتا ہے اک زخم کھا کر ابھی تو + چھری
پر چھُری تجھپہ بسمل پڑے گی +
چہرہ فارسی منہ صورت (مذکر) ناسخ سے
چاند سا چہرہ جو پردہ سے عیان ہوجائیگا + چشم
عاشق کا ہر اک پردہ کتان ہوجائیگا + آتش
سے حال مجنون تو نہین تو عدو گر دیکھا کچھ ہ ساربان
آج ہے کیون چہرہ لیلے اترا + رند سے دیکھ
صورت تری پریان کہین پڑھکر درود + واہ
انسان کو دیا خالق نے چہرہ حور کا +
چھلا ہندی فتخہ عربی حلقہ فارسی انگشتری
نگین (مذکر) رند سے رشک بلقیس بنایا ہے
خدا نے مجکو + بدلوان خاتم سلیمان کے نہ چھلا تیرا +
چھڑی ہندی چوب تعلیم فارسی پتلی لکڑی
جسکو ہاتھ مین رکھتے ہین (مونث) ناسخ سے
ہے فقیری کا سبب الفت قد آزاد کی + چاہیے
ہم بانوا رکھین چھڑی شمشاد کی +
چھتری ہندی کبوترونکے بیٹھنے کو بانس کی
بناتے ہین مشہور ہے (مونث) ناسخ سے
ساتھ اڑنے مین ہاتونکے ہا مون کی طرح + چتر
سلطانی ہے چھتری اوس کبوتر باز کی +

باب جیم فارسی مع یاء تحتانی

چین ہندی آرام فارسی (مذکر) مومن سے
گستاخ نالے فتنہ محشر جگا چکے + خواب عدم
مین چین ہے گر خواب ناز کا + ناسخ سے ہولے
وہ دیوانہ میخوار کہ صحرا مین کبھی + چین جز سایہ
اشجار مغیلان نہوا + ظفر سے خوب ہوگا ہان
جو سینے سے نکل جائیگا + چین مجکو اے دل بیتاب اضطراب
آجائیگا +
چین فارسی اردو مین مستعمل ہے بمعنی شکن
(مونث) آتش سے خود بخود کچھ دل شیدا کو
ہے اندوہ و ملال + کس جبین کے لیے درکار ہے
چین تھوڑی سی +

باب حاء حطی مع الف

حال عربی بمعنی زمانہ موجود (مذکر) مومن سے

کہ سکے یہ بات جو مین رونے لگا + اور یہی حال مرا ہونے لگا + ذوق سے اے صنم کیا پوچھتا ہے حال مجھ رنجور کا + دل نہ اٹکا لے کہین اللہ بنے مقدور کا + آتش سے بیمار رہا برسون ہی جیسے نفسون مین + پوچھا نہ کسی نے کہ کیا حال ہوا ہے + وزیر سے بعد مرنے کے مری کوئی نہ گریان ہوگا + زلف جانان کا مگر حال پریشان ہوگا +

حال فارسی بمعنی وجد (مذکر) آتش سے مستول ہیرے قوال مست قوال ہوا ہے + صوفی کو غزل سنکے مرے حال ہوا ہے +

حاجت عربی خواہش ضرورت (مونث) ناسخ سے اوس دہن کی وصف مین تقریر کی حاجت نہین + خط کی ہی تعریف مین تحریر کی حاجت نہین + ظفر سے ظفر تھے جو ہم دل کمر لگا کر کبار جنگل مین + زراعت کے لیے باران کی حاجت کسلئے ہوتی + شاد سے زیبا ہین رنگین قبلے تن پر خاحت نہین حال سکے اتو کی +

باب حاء مہملہ مع باء موحدہ

حباب عربی بلبلا و بلہ ہندی (مذکر) ناسخ سے بے ثبات اپنی بزم عیش جو ہے + شیشہ مے کی جا حباب ملا + صبا سے ہر اک مقام پہ نشو و نما رہے دل کی + چمن مین پہول رہا بحر مین حباب رہا +

باب حاء مہملہ مع جیم عربی

حجر الاسود عربی سیاہ پتھر کہ جو در کعبہ پہ نصب ہے حاجی لوگ اوسکو چومتے ہین (مذکر) مومن سے بوسہ صنم کے اُنکھ کا لیتے ہی جان دی + مومن کو یاد کیا حجر الاسود آگیا +

حجاب عربی پردہ (مذکر) آتش سے اون انکھڑیون مین اگر نشہ شراب آیا + سلام جھک کے کرونگا جو پہر حجاب آیا + ظفر سے جھکی ہوئی ہے گلستان مین آنکھ نرگس کی + ظفر وہ کون ہے جس سے اسے حجاب آیا +

باب حاء مہملہ مع دال مہملہ

حد عربی بمعنی انتہا (مونث) مومن سے نالہ فلک نہم سے گذرا پھر حد نہ رہی مری الم کی +

حدیث عربی بمعنی سخن (مونث) مومن سے روکے حدیث شوق ادا کی + آگ پہ روغن تھی تمنا کی +

باب حاء مہملہ مع راء مہملہ

حرص عربی اردو مین بھی مستعمل ہے بمعنی طمع (مونث) مومن سے عشق مین کام کچھ نہین آتا + گر نہ کی حرص مال جاہ نہ کی +

حرز عربی بچاؤ بمعنی تعویذ (مذکر) مومن سے
نامہ تھا کا ہیکو حرز جان تھا + بادبان بندرم
افکان تھا +

حرمت عربی عزت (مونث) نسیم سے
پھر جیب پہ حوصلہ نشتر زنی + حرمت تمام عمر
کی فصاد جائیگی +

حرف عربی مشہور ہے (مذکر) ناسخ سے
آدمی ہیں ادنی تم کیون نہو باہم ملاپ + حرف کو دیکھو
کہ کیا ہم جنس سے مدغم ہوا + ظفر سے ادا پورا
نہو یک حرف اسلام حمد یزدان کا + اگرچہ صد
زبان ہو دو زبان خامہ سخندان کا + داغ
سے وہ بہت کرے خدائی کی باتین خدا کی
شان + جو حرف پڑھ سکے نہ کلام مجید کا +

حرف عربی بمعنی سخن (مذکر) وزیر سے
زبان کٹ گئی دانتون سے ملکی تعزیر + کبھی جو
لب پہ مرے حرف آرزو آیا + ناسخ سے کیا ہی
تاثیر حلاوت ہے لب جان بخش کی + حرف منہ
سے تلخ بھی نکلا تو شیرین ہو گیا +

حرارت عربی گرمی آنچ (مونث) صبا سے
رنگین رشتہ شمع سوزان نہیں + تپ غم کی ایسی
حرارت ہوئی +

باب حاء مہملہ مع سین مہملہ

حسن عربی خوبصورتی (مذکر) مومن سے منائی
گئے ہم طول شب ہائے جدائی سے + کہنا تک
دیکھئے وہ حسن روز افزون نہ ٹھہریگا + ناسخ سے
کر دیا ہے غیب میں چشم تصور نے مجھے + حسن تیرا
لاکھ پردوں میں نہان ہوتا نہیں + شاد سے
جلوہ عہد جوانی شعبدہ سے کم نہیں + رال کے
شعلہ کی صورت حسن دلبرا اڑ گیا +

حساب عربی گنتی شمار (مذکر) ناسخ سے نجات
ہوگی عذاب حساب سے سبکو + جو پہلے روز
قیامت مرا حساب ہوا + ظفر سے ستم تمہارے
بہت اور دن ہیں تھا کا اک + مجھے ہے ہیچ بھی اس
طرح حساب ہوا + صبا سے تو نقد دل کو لیکر گرا
تو ہے ٹھہر جا + روز حساب میں تو تیری حساب ہوگا

حسرت عربی ارمان افسوس کسی چیز کے
نہونے کا (مونث) ناسخ سے حسرت ہی رہگئی
تیرے بام وصال کی + کوتاہی کمند ہمارے
خیال کی + آتش سے ملتا ہون متصل کف
افسوس روز و شب + حسرت ہے میرے ہاتھ
کو کسے سلام کی + ذوق سے جب میں جینا
سے چلا پھر تو وہ بولی حسرت + تو اکیلا نہیں ہمراہ

نرست ہوان چلتی + نسیم دہلوی سے لوہکی رہی

دل ہی مین حسرت نہ برآئی + ساغر نہ بھرا تھا

کہ اجل کی خبر آئی + مومن سے کہین کیا کسطرح

گذری شب وصل + گھٹا کی رات اور حسرت

بڑھا کی +

باب حاء مہملہ مع شین معجمہ

حشر عربی بمعنی قیامت (مذکر) مومن سے

سور تھی منقار مرغ صبح پہلو سے مری + وہ قیامت

قد جو اوٹھا حشر برپا ہوگیا +

باب حاء مہملہ مع صاد مہملہ

حصیر عربی بمعنی بوریا (مذکر) صبا سے

بلند و پست عالم ایک ہے چشم حقیقت مین +

حصیر فقر ہم پایہ بنا تخت فریدونکا +

حصار عربی بمعنی قلعہ (مذکر) اسیر سے شاد

ہے دل قیدی زلف بہت بے پیرکا + باندھا یا

ہے حصار رہا فیدی زنجیرکا +

حصہ عربی ٹکڑا و جزو (مذکر) داغ سے

لائیگا کعبے سے تو مفت ثواب اے زاہد حصہ

پہلے سے مقرر جائے ہمین یارون کا +

باب حاء مہملہ مع ظاء معجمہ

حظ بمعنی مزہ (مذکر) مومن سے حظ اوٹھاؤ

ذرا جوانی کے + کچھ مزے دیکھو زندگانی کے +

باب حاء مہملہ مع قاف

حق عربی (مذکر) مومن سے وا ہے مین حشر

تلک بھر دیتا گو اب نظم + پر تیرا حق تلک کوئی

ادا ہوتا ہے +

باب حاء مہملہ مع کاف عربی

حکم عربی پروانہ فرمان (مذکر) ناسخ سے کافر ہونا

سیر حرم رہین محرم و اعظا + کرمیکدے پہ حکم نہ جاتی

برات کا + ذوق سے جو کچھ کہ ہوا ہے وہ

نہوتا + حکم ازلی ذوق یونہین ہوگی بیکار تھا نسیم

سے غنیمت جان مہلت زیست کی یہ چند روزہ

ہے + کہ پھر فرصت کہان جب حکم رب العالمین آیا +

رند سے ضبط کیسے کرتے مرغان قفس گھٹ آئے تھے

مین اب رہائی انکی ہونا حکم ہو فریاد کا +

باب حاء مہملہ مع لام

حلق عربی بمعنی گلو (مذکر) ناسخ سے مین اگر

زینت فتراک کے قابل ہوتا + حلق میرا بھی تہ خنجر

قاتل ہوتا + ذوق سے کم نہو اوس آب خنجر کی

آلہی آبرو + آج مدت مین ہمارا حلق تر اچھا ہوا +

حل عربی بمعنی عقدہ کشائی (مذکر) زیر سے

اگر عقدہ سراپا ہے بزنگ اشک کیا غم ہے ہم کیا

افتادگی کے ہاتھ حل ہوتا ہے مشکل کا +
حلقہ عربی گھیرا (مذکر) ناسخ سے خیال اوس
سرو قامت کا جو آیا گنج زندان مین + ہر نگ طوق
قمری ہے ہراک حلقہ سلاسل کا + ذوق سے مین
وہ ہون نخچیر جسکو دیکھتا ہے وقت ذبح + دیدۂ حسرت
سے حلقہ جوہر ساطور کا + غالب سے بسکہ ہون غالب
اسیری مین بھی آتش زیر پا + موے آتش دیدہ ہے
حلقہ مری زنجیر کا +

باب حاء مہملہ مع میم

حمام عربی نہانے کی جگہہ (مذکر) جان سے
بیگم یہ ٹھنڈی سانسین بھرین کسکے واسطے خس خانے
سے سوا جو یہ حمام ہوگیا +
حمائل عربی تلوار اور جو شے بغل مین لٹکاتے
مین لہ رہونی تقطیع کا قرآن (مونث) رند سے
خدا حافظ و ناصر اوسکی کمر کا + سنا ہے گلے مین حمائل
پڑیگی +

باب حاء مہملہ مع نون

حنا عربی منہدی ہندی (مونث) مومن سے
کیے تھے کاٹ کاٹ آلودہ خون سے ہاتھ یان انکے +
وہان دست عدو سے پاؤن مین تھی شب حنا لگتی +
ظفر سے کبھی ہمارا بھی خون مل کے دیکھو ہاتھ نہین +
لگائی آپنے یون تو حنا بہت سی پ + نسبا سے
خون عشاق کا جاتا ہی نہین بالا بالا + برف سے
پانی سے ہر سال حنا جلتی ہے +

باب حاء مہملہ مع واو

حوض عربی اردو مین بھی مستعمل ہے مشہور ہے
(مذکر) آتش سے صیاد نے تسلی بلبل کے واسطے
کنج قفس مین حوض بھرا ہے گلاب کا +
حور عربی فارسی و اردو مین بھی مستعمل ہے مشہور ہے
(مونث) آتش سے دور پہونچا ہے کمال اوسکے
صفا کا شہرہ + دیکھنے حور روہ آئینہ رو آتی ہے + رند
سے وہ پری ساتھ لیکے سوتا ہون + حور جسکا پلنگ
کستی ہے +
حوصلہ عربی مجازا بمعنی ہمت و مقدور (مذکر)
نسیم دہلوی سے اور ابھی چند ہی شہرا سے صدمہ
درد فراق + حوصلہ نکلا نہین ہے خاطر غمخوار کا + قلق
سے رہا شباب مین باقی جو ولولہ دلکا + تو خاک
نکلے گا پیری مین حوصلہ دلکا + رند سے ہے یہی
گر یار مین عاجز نوازی کی صفت + سلطنت کا ہر گدا
کو حوصلہ ہو جائیگا +
حویلی فارسی مشہور ہے (مونث) ناسخ سے
نگہہ ہو میری ایسی تیز پہونچے تیر سے چلون مین ہو حویلی

ہو اگر بالفرض والتقدیر لوہے کی +

باب حاء مہملہ مع یاء تحتانی

حیا عربی لاج ہندی بمعنی شرم (مونث) مومن سے کیون کہ حسرت سے فلک کو دیکھون + شرم آتی ہے حیا سے تیری + رند سے یہ بجا ہے ہوتے بزم غیر مین صاحب + تمہین تو شرم نہ آئی مجھے حیا آئی +

حیرت عربی بھونچکا پن (مونث) صبا سے صفائی سے اونکے یہ صورت ہوئی + کہ آئینہ دیکھا تو حیرت ہوئی +

حیلہ عربی فریب و بہانہ (مذکر) رند سے ٹالنا منظور تھا ہر چند پہلے سے دلے + حیلہ معقول ہنا کو حنا کا ہو گیا +

باب خاء معجمہ مع الف

خاتم عربی انگشتری فارسی انگوٹھی ہندی (مونث) اسیر سے آرزو تھی کہ تیرے ہاتھ کا چھلا ملتا + خاتم دست سلیمان مجھے درکار نہ تھی +

خار فارسی بمعنی حسد (مذکر) صبا سے چمن مین جب مری ہمراہ وہ نگار ہوا + گلون کو داغ ہوا بلبلون کو خار ہوا +

خار فارسی کانٹا ہندی (مذکر) مومن سے کانٹا سا کھٹکتا ہے کلیجے مین غم ہجر + یہ خار نہین دل سے گل اندام نکلتا + ناسخ سے دیے کھٹکے نے مرے سر کو کتنے ہی گل داغ + گلہ نہین کوئی پاؤن تلے جو خار آیا + ظفر سے خار حسرت تیرے دل مین کھٹکتا جائیگا + مرغ بسمل کیطرح لاشہ پھڑکتا جائیگا +

خاطر عربی دل (مونث) اسیر سے پھر نہیں ہار پریشان کا خیال + ہو پریشان اپنی خاطر ہو گئی +

خاطر فارسی خطر (مونث) اسیر سے چار عنصر مین بسبب اسکے مہر گیا کون + چار دن اونکی بھی خاطر ہو گئی +

خاک فارسی مٹی ہندی (مونث) آتش سے ظاہر ہوا مجھے یہ بلندی سرو سے + کرتی ہے کام خاک بھی عالی دماغ کی + ذوق سے میت کو غسل دیجیو نہ اس خاکسار کے + ہے تن پہ خاک کوچہ دلبر لگی ہوئی + مومن سے رہی سرگشتگی بعد فنا بھی + بگولہ بنکے خاک اپنی اُڑا کی +

خاک شفا مشہور لفظ ہے خاک کربلا معلے کو کہتے ہین رند سے آسکتے ہین لحد مین فرشتے عذاب کے + دیکھینگے جب کفن مین ہے خاک شفا لگی +

خال عربی ہندی تل سیاہ نقطے جو بدن پر ہوتے ہین (مذکر) وزیر سے آتا نہین نظر مسی آلودہ

وہ دہن + گویا کہ ہے وہ خال رخ آفتاب کا + ظفر سے خال مشکین آتش رخسار پر پیدا ہوا + چشمہ خورشید مین گویی نیلوفر پیدا ہوا +

خاندان فارسی گھرانہ ہندی (مذکر) رندسے گو خاک ازلطف مین رتبا بلند ہے + سیہ مین خاندان ہمارا بلند ہے +

خانقاہ فارسی فقیر و نکے رہنے کی جگہہ (مونث) سالک سے آیا نہ لطف ذات سے کچھہ مگر کہین + ہم رات جس مین تھے وہ کوئی خانقاہ تھی +

خانہ باغ اردو مین مستعمل ہے (مذکر) صبا سے دل پر داغ کی یہی ہے بہار + دیکھیے خانہ باغ کسکا ہے +

خامہ فارسی قلم (مذکر) ناسخ سے گیسوے جانانکی لکھون گا یون مین مضمون اگر + نامہ میرا زرفتہ رفتہ موقلم ہوجائیگا +

خاصیت عربی طبیعت اثر (مونث) ناسخ سے رہتی ہین مین عاشق و معشوق ایک جا + دونہالسے خاصیت ہے جدا تیر سے ذات کی +

باب خاء معجمہ مع باء موحدہ

خبر عربی بمعنی آگاہی سندیسا ہندی (مونث) ناسخ سے مین ہی کچہہ ڈوبا نہین دریا سے ہی ساتھا + کشتی کو بھی خبر لینے گئی تھی تہاہ کی + صبا سے کبھی آتی نہ سوے غالب مین + گر خبر کچھہ آں کی ہوتی + غالب سے ہم وہان ہین جہان سے ہمکو بھی + کچھہ ہماری خبر نہین آتی + ظفر سے تو نے کیون آ کر سے سونکا قاصدان اشک کو + جو خبر دل کی مرے اسکے دینہ تر کم ہوئی +

باب خاء معجمہ مع تاء فوقانی

ختن فارسی بمعنی نام شہر کا ہے (مذکر) ناسخ سے لب مین رنگ حلب نہین زلفین + آپ نے کیا کیا ختن اپنا +

باب خاء معجمہ مع دال مہملہ

خدنگ فارسی بمعنی تیر (مونث) اسیر سے مین نہ سمجھا تھا کہ دل توڑیگی یون اوسکی نظر + پار سینے سے خدنگ بے گمان ہوجائیگی +

خدمت عربی کام چاکری کرنا (مونث) رند سے جو کیفیت اٹھایا جا ہوا ہے رند + تو خدمت کیجیے پیر مغان کی +

باب خاء معجمہ مع راء مہملہ

خرچ عربی ہے مگر فارسی اور اردو مین بھی مستعمل ہے (مذکر) آتش سے مرد درویش ہون تکیہ ہے توکل میرا + خرچ ہر روز ہے یان آمد بالائی کا +

خرام فارسی نرم رفتار ناز کی چال (مذکر) اسیر
سے ہزار طرح سے تقلید تیری کی لیکن + نہ کبک کو
نہ یہ طاؤس کو خرام آیا +

خرمن فارسی کھلیان ہندی (مذکر) مومن سے
فروغ جلوۂ توحید کو وہ برق جولان کر + کہ خرمن
پھونک دیوے ہستی اہل ضلالت کا +

باب خاء معجمہ مع زاء معجمہ

خزان فارسی پت جھڑ ہندی (مونث) آتش سے
افسوس کیا جوانی رفتہ کا کیجیے + وہ کون سی
بہار تھی جسکو خزان نہ تھی +

خزانہ عربی جہان روپیہ پیسا رہتا ہو (مذکر) داغ
سے دل پر آرزو لٹا اسے داغ + وہ خزانہ نظر
نہیں آتا +

باب خاء معجمہ مع شین معجمہ

خشکی فارسی سوکھاپن (مونث) ناسخ سے
ترے آگے خشک ہوجاتے ہین کیا ہی مرے ہونٹھ
دیکھ او ناوک فگن خشکی اب سوفار کی +

باب خاء معجمہ مع ضاد معجمہ

خضاب عربی فارسی اور اردو مین مستعمل ہے
رنگ اور مجازاً وسمہ و حنا کا رنگ (مذکر) بھیا سے
وہ بادہ نوش تھے پیری مین بھی نہ توبہ کی + شراب
غم مین رہی شیشے مین خضاب رہا +

باب خاء معجمہ مع طاء مہملہ

خط عربی بمعنی لکیر (مذکر) غالب سے بے شے
کسے ہے طاقت آشوب آگہی کھینچا ہے عجز حوصلہ نے
خط ایاغ کا + ظفر سے مژگان مین خط وہ سرمہ
دنبال دار کا + تار اہے ہمنے تاریون مین بچل
کنار کا + وزیر سے مستعد قتل پہ تو ہوگا تو مین مرنے
پر + خط جو گردن پہ کھنچے گا خط فرمان ہوگا +

خط فارسی اور اردو مین بھی مستعمل ہے لیکن
بمعنی آغاز ریش (مذکر) ناسخ سے کم ہوا خط شعاع
سے فروغ آفتاب + کچھ نہین غم گر خط رخسار جانان
بڑھ گیا + ظفر سے جو ترے آتش رخ پر نہ خط
عنبر مین ہوتا + تو آتش سے دھوان پیدا نہ عالم مین
کہین ہوتا + وزیر سے صیاد ڈر سکے گا نہ اب
عندلیب حسن + خط پھول سے عذار پہ گلدام ہوگیا +

خط عربی فارسی اور اردو مین بھی مستعمل ہے بمعنی
مکتوب کے (مذکر) مومن سے آگے اک نامہ دلدار
دیا خط مشکین رقم یار دیا + غالب سے نامہ کے
ساتھ آگیا پیغام مرگ + رہ گیا خط میری چھاتی
پر کھلا + وزیر سے گردم مشق زیاں خط جانان
ہوگا + پھر تو ہر جا مین لکھو نگا خط ریحان ہوگا + ظفر سے

جو اسکو پڑہاتے مین وہ جبتک کہ نہ آئین + خط سامنے
اوس شوخ کے میرا نہین کھلتا +

خط عربی بمعنی نوشت (مذکر) ناسخ سے استرا
منہ پہ جو پھرنے نہین دیتا ہے بجا + محو دیندار سے
کیونکر خط قرآن ہوتا +

خطا عربی بمعنی گناہ (مونث) رند سے تری
تیغ کے منہ کا بوسہ لیا + خطا مجھ سے اتنی تو قاتل
ہوئی + ظفر سے ہم جو کہتے ہین کچھ اشارۃً ان سے +
یہ خطائے کلام ہوتی ہے +

خطاب عربی نام یا مدح یا لقب (مذکر) ناسخ سے
گو رہی کہہ رہی ہو مہر کے ساتھ + آپ خوش ہو گئے
خطاب ملا + ظفر سے کہتے ہین کہنے دو اوسکے لوگ
دیوانہ مجھے + یار نے مجھکو عنایت یہ خطاب اچھا کیا +

باب خاء معجمہ مع فاء

خفقان عربی نام مرض کا ہے دل کا دھڑکنا (مذکر)
صبا سے گھر کے دروازے مین زنجیر لگی رہتی ہے
میری وحشت سے ادھر بھی خفقان رہتا ہے
آتش سے ایک عالم مین ہو ہر چند مسیحا مشہور +
نام بیمار سے ہمکو خفقان ہے کہ جو تھا +

باب خاء معجمہ مع لام

خلا عربی خالی جگہہ (مذکر) ناسخ سے ہر لوہین تک
ہوا ہمکو اگر اے فلسفی + ثابت ہے عالم دل مین خلا ہو جائیگا +
برق سے سائے دل تنگ کی دیکھئے + کہ عالم مین
ثابت خلا ہو گیا +

خلق عربی بمعنی لوگ (مونث) رند سے اک
نظر بام پہ اے بت نظر آجایا کر + دیکھنے کو ترے اک
خلق خدا آتی ہے +

خلش فارسی کسی چیز کا چبھانا (مذکر) آتش
سے بھولتی آنکھین نہین اکدم تجھے اے شہسوار +
یاد تیرے دل سے رکھتی ہے خلش مہمیز کا +

خلعت عربی لباس جو امرا کی طرف سے دیا جاوے
(مذکر) آتش سے کس کے داغ دل سے محشر
مین بلایا جائیگا + روزنا کب خورشید کو ملتا ہے خلعت
نور کا + برق سے جامہ داغون کا خلعت سودا پایا +

خلخال عربی پابرنجن فارسی ہندی پایل
نام زیور کا ہے جو پانون مین عورتین پہنتی ہین
(مونث) اسیر سے اسقدر رویا مین آنکھین
لال کے اوسکے پانو پر + یار کے خلخال پا کر داب ریا
ہو گئی +

باب خاء معجمہ مع میم

خمیر عربی ہے فارسی اور اردو مین بھی مستعمل ہے
(مذکر) بیان سے کمال منہ کا زوال نہین ہوئے نعمت +

ایک کیل لوہے کی جو سوار کی ایڑی مین لگی ہوتی ہے ۱۲ قطب الدین ۱۲

خمیر شنی کا بارہ برس مین اوٹھتا ہے +

خَم فارسی ٹیڑھا و بل (مذکر) ناسخ سے ہر کسی کا حال ہے وضع مصاحب سے عیان + دال حیدر کے تواضع پر ہے خم تلوار کا + داغ سے کجی اون گیسون کی دست شانہ کیا نکالیگا + کہین یہ ٹیڑھ جاتی ہے کہین یہ خم نکلتا ہے + نسیم سے وہی زور روانی مین ابھی پشتِ خمیدہ ہے + کمان آسمان پیر کا اب تک نہ خم نکلا +

خُم فارسی بمعنی پیچ (مذکر) مومن سے شاید کہ دست غیر رہا رات شانہ کش + اوس زلف تابدار مین کچھ آج خم نہ تھا +

خُم فارسی ہندی مشہور شراب کا مٹکا (مذکر) ناسخ سے لڑکھڑاونگا عروج نشا مین تو دیکھنا ایک ٹھوکر مین کیے ٹکڑے خم گردون ہوا +

خمار عربی بمعنی بقیۂ نشۂ شراب (مذکر) ناسخ سے شکست پائی ہی توبہ کیطرح اسکو بھی + ہماری پاس جو اے مے کشو خمار آیا + ظفر سے دیکھ لے دل تو نہ پی جام محبت کی شراب + بیمزہ ہوویگا جسوقت خمار آویگا +

باب خاء معجمہ مع نون

خنجر فارسی مشہور ہتھیار ہے (مذکر) مومن سے اس روانی سے ذرا خنجر فولاد رہا + بار سے اک دم اثر نالہ و فریاد رہا + ناسخ سے دیکھکر ابرو تر سے خنجر جو بیدم ہوگیا + پشت شمشیر صفاہانی مین بھی خم ہوگیا +

خندق معرب کھائی (مونث) اسیر سے مزار ہون کہ میرے لیے وقت قطع عرض + ہر نقش پا سے مور ہے خندق حصار کی +

باب خاء معجمہ مع واو

خون فارسی ہندی لہو (مذکر) رند سے یاد کرکے لب پان خوردہ کی تیرے سرخی + خون دل آج پیا ہے کئی چلو اپنا + ذوق سے صراط عشق پر ازبسکہ پڑتا ہی قدم میرا + دم شمشیر قاتل پہ بھی خون جاتا ہے جم میرا + ظفر سے سر مرا جب کاٹکر تشہیر فرمادیجیے آپ + خون ان آنکھون سے قدمون پہ ٹپکتا جائیگا +

خون بمعنے قتل (مذکر) اسیر سے جنازہ ملتے ہین اتنا کوئی نہین کہتا + کہ خون عاشق شیدا حضور ہوتا ہے + آتش سے ہوگیا ہے دیکھکر قاضی بھی طرفدار اوسکا + بیگنہ خون مسلمان نہوا تھا سو ہوا + صبا سے مجکو ناحق حلال کرتے ہو + خون یہ بے قصور ہوتا ہے + داغ سے سرخی لب نے کیا ہے خون اس نخچیر کا + تیز ہے پیکان سے بھی سوفار اوسکے تیر کا +

خو فارسی بمعنی عادت (آتش) سے فرشتے بھی تجھے کہتے ہیں مشہور شاعر + یقین ہو ا ملک الموت ہین ہے خو تیری + رند سے ہجر مین لب کرلے دست تاسف ہر دم + خو ہو ئی ہے کف افسوس نہ مجھ سے ملنے کی +

خواب فارسی ہندی نیند (مذکر) آباد سے قسم مجھے انسین آنکھون کی جھپکی ہو جو پلک + شب فراق مین کسکو نصیب خواب ہوا + آتش سے شب فراق مین مجکو سلانے آیا تھا + جگایا مین نے جو افسانہ گو کو خواب آیا + ناسخ سے پیری آئی کو دکی سے گئی مگر غفلت وہی + کیا ہمارا اسکے یہ خواب پریشان بڑھ گیا + ظفر سے کبھی جو خواب مین وہ شوخ پرعتاب آیا + تو پھر نہ خوف سے آنکھون مین میرے خواب آیا +

خواب بمعنی واقعہ (مذکر) اسیر سے نوجوانی کا نہ پیری مین کبھی ہوش ہوا + خواب دیکھا تھا جو شب صبح فراموش ہوا +

خوان فارسی اردو مین مستعمل ہے (مذکر) آتش سے قل ہو فراق یار مین کس کس کا دیکھئے + تارون کے نقل سے ہے یہ خوان فلک بھرا +

خورشید فارسی ہندی سورج (مذکر) مومن کرشمے جو مجھے یاد شب وصل عدو تم + کیا صبح کہ خورشید نہ تا شام نکلتا + منیر سے ہو گیا دامن تر نور حقیقت کو حجاب + کسطرح ابر مین خورشید نہ پنہان ہوتا + وزیر سے کبھی خورشید افلاک مین پنہان ہوگا + لاکھ پردون مین جو تو ہو گا نمایان ہوگا +

خوشبو فارسی طیب عربی (مذکر) رند سے ہم سوختہ دلونکے معطر ہوگئے دماغ + خوشبو جو پہیلے آپ کے حقہ کے دود کی +

خوف عربی ڈر ہندی (مذکر) گویا سے تعلق ہو وے دامنگیر سالک کا ممکن ہے + نہین آب روان کو خوف موجون کے سلاسل کا + نسیم سے دوست کی آمد مین دشمن کا بھی مژدہ ساتھ تھا + جب بہار آئی ہمین خوف خزان پیدا ہوا + ناسخ سے ہے شب ہجر تا ابد نہین صبح + نہ رہا خوف روز محشر کا + ظفر سے نبی وہ رحمۃ للعالمین جسکی شفاعت سے + نہو وے عاصیون کو حشر کے دن خوف عصیان کا +

خوشہ فارسی گچھا (مذکر) ناسخ سے اسقدر مشرب مین وسعت رکھتے ہین ہم مے پرست + اپنے گلشن مین فلک اک خوشہ ہے انگور کا +

خوشی فارسی سرور شادی (مونث) شاد سے کھا زخم خندان سے یہ چشم تر شنے + مجھے غم ہے تجکو خوشی سوجھتی ہے + ولی سے آسمان پھرتا ہے مضطرب

وعدے کی رات • کون سی مجھ تک خوشی پر مرد گا
آنے کو تھی ،

باب خاء معجمہ مع یاء تحتانی

خیر عربی نیکی بھلائی (مونث) آتش ؎ اندر سے
پھڑکنا اسیران تازہ کا • صیاد خیر مانگتا ہی اپنے دام
کی +

خیرات عربی جمع خیر (مونث) رند ؎ خط
نکلنے چاہو سہ رخ پر نور کا پایا • خیرات برہمن کو ملی
چاند گہن کی +

خیمہ عربی فارسی و اردو مین بھی مستعمل ہے (مذکر) ناسخ
؎ تیرے رہنے کا ای رفیع القدر • خیمۂ آسمان بلند
ہوا • آتش ؎ خانہ خراب پر کر موج بندھ چکی +
باہر نکالا سیل نے خیمہ حباب کا • ظفر ؎ اپنے آپ
ظفر اسکو نہ دو دآہ گر میرا • تو کا ہیکو کھڑا یہ خیمہ خرچ
برین ہوتا +

خیال عربی ایک صورت جو بیداری مین تصور
کرے یا خواب مین دیکھے (مذکر) آتش ؎ خیال
آیا جو عشق زلف مین دل کی تباہی کا • بندھا فکر رسا
سے یکقلم مضمون سیاہی کا • غالب ؎ ہمکو معلوم ہے
جنت کی حقیقت لیکن • دل کے خوش رکھنے کو غالب
یہ خیال اچھا ہے • ظفر ؎ جیسے خیال ہے کچھ بھی ...

الہی کا • گناہ سمجھے ہی دعوی وہ بیگناہی کا • رند ؎
خیال اور کچھ اسے رشک حور ہوتا ہے • خطا معاف
ہو مجھسے قصور ہوتا ہے +

باب دال مہملہ مع الف

دامن فارسی ہے اردو مین بھی مستعمل ہے (مذکر)
آتش ؎ آتش گل سے کیا ہے میری طینت کو
خمیر • دامن باد بہاری مجھے بھڑکاتا ہے • ناسخ
؎ اشک حسرت کی ہوا بادہ گلرنگ سے ہائے •
مثل زاہد کبھی دامن نہوا تر اپنا • ظفر ؎ تیرے
دامن سے جو خون پونچھا شہید ناز کا • خوب گہرا دامن
محشر گلابی ہو گیا +

داستان فارسی بمعنی قصہ (مونث) اسیر
؎ لازم ہی اجتناب معاصی سے غافلو • کیا داستان
سنی نہین قوم ثمود کی • ناسخ ؎ تیرے زلفون
کی طرح ہونے لگا دونون کو طول • داستان اپنی
شب فرقت مین جب آغاز کی • ظفر ؎ کہون مین
کیا کہ گذرتی ہے دل پہ کیا ہی • یہ داستان غم اے
دلربا بہت سی ہے +

دال ہندی بمعنی اناج (مونث) اسیر ؎ دانہ
خال کا بوسہ وہ کہین دیتے ہین • بلکہ نہین دال
بار تو کبھی گلنے کی نہین ہے

داغ فارسی دہبہ نشان (مذکر) رند سے پھر دل مین گھر کیا ہے کسی رشک ماہ نے + دو چار دن سے داغ جگر پھر چمک گیا + آتش سے بندگی حق مین بھی بھولا مین یاد ای صنم + توبہ می کی ولیکن داغ دامان رہگیا + داغ سے نہ مٹا نقش غیر ہی ترے یہ بھی ایکبھی اوکا داغ ہوا +

دار فارسی صلیب عربی سعلی (مونث) ناسخ سے دکھاوس زلف چلیپا مین جو لٹکا دیکھا + نظر آیا مجھے منصور نیا دار نئی +

دالان فارسی اردو مین مستعمل ہے (مذکر) سحر سے ہم بھی مر رہنے کو ڈہونڈہینگے کوئی قبر کہین + آپ بھی سوئین مبارک رہے دالان نیا +

دام فارسی جال ہندی (مذکر) مومن سے ہان جوش طپش چہیڑ چلی جاے کہ پہر تو + جھڑ جائینگے گرہوہ اگر دام نہو گا +

دارو فارسی بمعنی دوا (مونث) رند سے خاک پا اوس غیرت منصور کی چہرہ پہ مل + تجہکو دارو سے کلف کیا او قمر ملتی نہین +

داد فارسی بمعنی انصاف (مونث) مومن سے ہے روز جزا کے آنے مین دیر + اب کون دے داد اس ستم کی +

دانت ہندی دندان فارسی (مذکر) ناسخ سے زہر گیسو کا بہت ہی اور تہوڑا سانپ کا + تیرے کنگھی نے صنم ہر دانت توڑا سانپ کا +

دانہ فارسی مشہور ہے (مذکر) ناسخ سے اک داغون سے ہمارا جسم عریان ہوگیا + اے جنون ہر دانہ زنجیر بریان ہوگیا + ذوق سے دل کا یہ احوال ہے غم سے ترے او مست ناز + جیسے مرجہایا ہوا دانہ کوئی انگور کا + داغ سے گہ شمار خار صحرا گہہ وظیفہ نام قیس + سبحہ کا دانہ ہے ہر دانہ مری زنجیر کا +

دائرہ عربی بمعنی حلقہ (مذکر) ناسخ سے ایسی فرقت مین ہے گردش کہ میرے رہنے سی + دائرہ صورت پرگار نظر آتا مجھے +

باب دال مہملہ مع خاء معجمہ

دخل عربی اندر آنا (مذکر) گویا سے مجھ مین اور اوس مین اب ایسا ہے ہجوم اختلاط + دخل ہو سکتا نہین ہے بیچ مین پیغام کا +

باب دال مہملہ مع راء مہملہ

در فارسی بمعنی دروازہ (مذکر) آتش سے وحشت دل کا تقاضا ہے نکل چلنے کا + تنگ ہون گنبد گردون کا نہین در ملتا + غالب سے

شب ہوئی پھر انجم رخشندہ کا منظر کھلا + اس تکلف
سے کہ گویا بتکدہ کا در کھلا + رند سے غم نہ کھا تجسے
سوا رزاق کو ہے فکر رزق + لاکھہ در ہونگے گر بند
ایک در ہو جائیگا +

دروازہ فارسی اردو مین بھی مستعمل ہے (مذکر)
غالب سے صبح دم دروازہ خاور کھلا + مہر عالمتاب
کا منظر کھلا + وزیر سے دکھایا اوس نے عارض
قبر عاشق کی لگی کہدنے + سحر ہوتے ہی دروازہ
کھلا شہر خموشان کا +

دُر فارسی بمعنی موتی (مذکر) اسیر سے وہ شعر تر
مین وصف در گوش مین پڑے ہون + سیپی اوتار دے
مجھے دُرا اپنے گوش کا +

دریا فارسی ہے مگر اردو مین مستعمل ہے بحر عربی
(مذکر) مومن سے دم بسمل یہ کسکے خوف سے
ہم پی گئے آنسو + کہ ہر زخم بدن سے خون کا دریا
نکل آیا + ظفر سے وہ جو دل مین لگ رہی ہے
آگ بجھنے کی نہین + چشم تر سے گرچہ اک دریا روان
ہو جائیگا + ناسخ سے آگئین جو یاد تیرے بازوون کی
مچھلیان + ایسے ہم روئے کہ جاری ایک دریا ہو گیا
آتش سے چشم کے چشمون مین انکا اتفاق اچھا
نہین + اشک کے قطرون سے دریا موج زن
ہو جائیگا +

دُرد فارسی دکھہ ہندی (مذکر) گویا سے اوس نے
صندل لگایا ماتھے پہ + درد دونا ہوا مرے سر کا + نسیم
سے مثل رقیب روح کو اوس سے خلش رہی +
جبتک کہ درد میرے حجاب بدن رہا + غالب سے
عشق سے طبیعت نے زیست کا مزہ پایا + درد کی
دوا پائی درد لادوا پایا + شاد سے نہ نازگی مین
بچاؤ سے وہ یگانہ ہوا + چھوا جو پھول بھی کنگھی کا
درد شانہ ہوا +

دُرد فارسی تلچھٹ ہندی (مذکر) آتش سے
کہتے ہین جس کو عطر یہ مردم گلاب کا + ساقی ترک
دُرد ہے تری ہوئی شراب کا +

درماہہ ہندی مشاہرہ عربی ماہیانہ فارسی
(مذکر) جان سے برابر گر نہین نسبت کے درماہہ
ہمارا ہے + غنیمت ہے نمک کی کنکری بھی تو سہارا ہے +

درس عربی بمعنی سبق (مذکر) ناسخ سے عبد
اللہ نے اوسکو دیا ہے علم باطن پڑہ لیا ہر چند ظاہر
مین نہ درس اک حرف ابجد کا + آتش سے دلکو
ابروی صنم کا شیفتہ کرتی ہے آنکھہ + درس دیتا ہے
معلم پہلے بسم اللہ کا +

درم عربی ایک سکہ ہے (مذکر) آتش سے

نشانہ تیر تہمت کا ہے میرا اختر طالع + اوٹھاؤن
داغ مین تو آسمان سمجھے درم پایا +

درخت فارسی اردو مین بھی مستعمل ہے (مذکر) امیر
؎ وہ کون ہے جسے نعم البدل نہین ملتا + درخت
مین ثمر ہے گل تو میوہ دار ہوا + ذوق ؎ بجھنے
کی دل کی آگ نہین زیر خاک بھی + ہوگا درخت گور پہ
میری چنار کا +

دراج عربی تیہو فارسی تیتر ہندی ایک جانور
کا نام ہے (مذکر) اختر ؎ ہوا پامال تیہو سے چال
پر صیاد مین سب پر + عبث دام بلا مین تو نے یہ
دراج کھینچا ہے +

دربار فارسی اردو مین بھی مستعمل ہے (مذکر) آتش
؎ عشق کا قصہ کہینگے ہم حضور شاہ حسن + وقت
شب دربار کرا پنا مقرر ہو گیا + داغ ؎ آب
مین اور مجمع اغیار + ہر روز دربار عام ہوتا ہے +
کیف ؎ جو چاہو وہ مسجد مین پڑہی آگے نماز مین
کچھ قید نہین عام ہے دربار خدا کا +

باب دال مہملہ مع سین مہملہ

دست فارسی ہاتھ ہندی (مذکر) مومن ؎
دامن اوسکا جو ہے دراز تو ہو + دست عاشق
رسا نہین ہوتا +

دستار فارسی عربی عمامہ ہندی پگڑی (مونث)
ناسخ ؎ سر برہنہ جو ہین یہ رند نہ بھڑکا ان سے
کہنہ ہو جائیگی زاہد تری دستار نئی + رند ؎
عمر دو روزہ کٹی بے سروپائی مین رند + جو میسر
پاپوش تو دستار نہ تھی +

دستک فارسی تالی ہاتھ پر ہاتھ مارنا (مونث) ظفر
؎ ستم کرکے ظفر کو پوچھے ہو غیرون سے وہ +
کس نے میرے در پہ دی دستک بتاؤ کون ہے +

دستور العمل عربی بمعنی قاعدہ (مذکر) اسیر
؎ کیون کسی اُستاد کے دیوان کو دیکھین وقت
فکر حاکم مردہ کا دستور العمل پایا تو کیا +

دستہ فارسی قبضہ چھری یا تلوار کا (مذکر) رند
؎ ساعد سیمین سے زیب اور سوا رنگین کی ہوئی
پنجہ مرجان مین دستہ جڑ دیا بلور کا +

باب دال مہملہ مع شین معجمہ

دشت عربی بمعنی صحرا (مذکر) مومن ؎
بہت تنگ وہجوم وحشت غرض کہ دم بہ بری بنی ہے
کہاں مین جاتا نہ جی ٹھہرتا کہین جو دشت عدم نہ ہوتا
ظفر ؎ اگر دو چار ہوتے اور بھی مجھسے تیری مجنون
تو اے وحشی نگہ دشت جنون آباد ہو جاتا +

دشنام فارسی ہندی گالی (مونث) ناسخ

سے کسی نے جو حیدر کو دشنام دی + تو گویا پیمبر
کو دشنام دی +

باب دال مہملہ مع عین مہملہ

دعا عربی بمعنی مناجات (مونث) آتش سے
کسی طرح سے نہ ٹوٹا طلسم حسرت و یاس + در قبول
سے ٹکرا کے سر دعا الٹی + مبارک سے گرمیوں سے
جو پریشان ہوئے ہم بادہ پرست + مانگی سرکہول
کے ساقی نے دعا ساون کی + شاد سے عبث
ہے شاد مایوسی کھلا باب اجابت مین + دعا مقبول
تیری بندہ درگاہ ہوتی ہے +

دعوی عربی خواہش (مذکر) غالب سے
نہو حسن تماشا دوست رسوا بیوفائی کا + بمہر صد نظر
ثابت ہے دعوی پارسائی کا + لطف سے اٹھا دیا
خوب دعوی حق نے گمراہوں کی حجت کا + بٹھا دیا
نقش پشت پاک پر مہر نبوت کا + شاد سے
کفشت دہر مین غل ہے تری قدرت نمائی کا + وہ بت
پیدا کئے ہین جنکو دعوی ہے خدائی کا +

دعوت عربی کسیکو کھانا کھانے کیواسطے بلانا
(مونث) داغ سے کیا خوشی ہے کہ میر بہو نین
دعوت خاص و عام ہوتی ہے +

باب دال مہملہ مع غین معجمہ

دغا فارسی اردو مین مستعمل ہے بمعنی فریب
(مونث) مومن سے دیا علم و ہنر حسرت کسیکو +
فلک نے مجھ سے یہ کیسی دغا کی + داغ سے دل
مرا لیکے مری جان دغا تمنے تو کی + تھی مجھے چشم وفا
تمسے دغا تمنے کی +

باب دال مہملہ مع فا

دفتر فارسی بمعنی مجموعہ حساب (مذکر) صبا سے
اب زلف کس حساب مین ہے خط کا دور ہے +
سرکار حسن یار کا دفتر بدل گیا + ناسخ سے تا بہار
عارض گل رنگ تھی سب شاعری + اب وہ دفتر
مثل اوراق خزان برہم ہوا + غالب سے بزم
شاہنشاہ مین اشعار کا دفتر کھلا + رکھیو یارب
یہ در گنجینہ گوہر کھلا +

دفتر بمعنی طومار (مذکر) مومن سے پڑا ہے
مرا لبس اب تو ہمکو جو اوس نے خط پڑھ کے نامہ
بر سے + کہا کہ گر یہ یہی حال ہوتا تو دفتر اتنا رقم
نہوتا +

باب دال مہملہ مع کاف عربی

دکان عربی گر فارسی اردو مین مستعمل ہے (مونث)
ناسخ سے بند ہو جاے در توبہ تو زاہد غم نہین +
ہو قیامت بند گر دیکھون دکان خمار کی + آتش

سے بانار وہرجان تری منزل کہان تھی + یوسف
نہ جسمین ہو کوئی ایسی دوکان نہ تھی +

دکھہ ہندی خلاف راحت (مذکر) مومن سے
کسو وامنت مین دل دینے کہ دکھہ پایا + قلق مجہ
نے کیا کیا نہ مجھے گھبرایا +

باب دال مہملہ مع لام

دل فارسی اردو مین مستعمل ہے قلب عربی (مذکر)
رندسے کہلک نہین ملتی جو کلیجے مین پڑی ہے +
دل تجہہ سے کسی طور سے دلبر نہین ملتا + آتش سے
کوئے جانان مین بھی اب اوسکا پتا ملتا نہین +
دل مرا گھبرا کے کیا جانے کدھر جاتا رہا + ناسخ سے
باعث چاک کتان ہوتا ہے جلوہ ماہ کا + وہان جہیا وہ
ماہ یان دل پارہ پارہ ہوگیا + غالب سے کہتے
ہو نہ دینگے ہم دل اگر پڑا پایا + دل کہان کہ گم کیجیے ہمنے
مدعا پایا +

دلدل ہندی فارسی لائے بمعنی چہلا (مونث)
امانت سے بند ہے یہان کس قدر رضوان جاری
تیغ قاتل کے دم مین شعر مین دلدل ہوئی ہے
آب آہن کی +

دلیل عربی وجہ ثبوت (مونث) ناسخ سے
شمشیر کا جو لہو بنا ہے یہ شفق + ادنی سے دلیل مرتبہ
اعلی کی + برق سے ہوا کا بھی اوس بیگانہ گذر نہین +
دلیل خلا آج باطل ہوئی +

باب دال مہملہ مع میم

دم فارسی بمعنی سرح نفس اردو مین بھی مستعمل ہے
(مذکر) ناسخ سے دم بلبل اسیر کا تن سے نکل گیا
جہونکا نسیم کا جو یہان سن سے نکل گیا + نسیم سے
مزا دیوانگی کا زیر شمشیر دو دم نکلا + کہ زنجیر ہوا بنکر
مری سینے سے دم نکلا + داغ سے تلون اسقدر
اے دل نہ پھر یہ صبر کے دعوے + گھڑی مین توبہ
کرتے ہو گھڑی مین دم نکلتا ہے + ذوق سے ہوا
یہ سینہ نگیں خار زار وحشت غم میرا + کہ آیا پانچوان
آغشتہ ہو کر لب پہ دم میرا + غالب سے محبت تھی
چمن سے لیکن اب یہ بیدماغی ہے + کہ موج بوئے
گل سے ناک مین آتا ہے دم میرا +

دَم فارسی نَفَس عربی سانس ہندی (مذکر) اسیر
سے ساربان ناقہ لیلی کو نہ دوڑا اتنا + بہک کے
دم قیس حزین نے پس محمل توڑا + ناسخ
سے گر نہ جانسوز غم گیسوے جانان ہوتا + کیمون
دم اژدر شرر افشان ہوتا +

دماغ عربی بمعنی مغز کا گودا (مذکر) داغ سے
جنون نے اپنے گھر کو بھی نہ چھوڑا اسے جنون دیکھو +

تپش سے داغ سودا کی دماغ اپنا گھلتا ہے +
دماغ عربی ہی مگر فارسی و اردو مین بمعنی
برداشت و طاقت و خواہش آتاہے (مذکر) غالب سے
غم فراق مین تکلیف سیر باغ ندو + مجھے دماغ نہین
خندہای بیجا کا + رندسے ناز بیجا اوٹھائے کسکے
اب نہ وہ دل نہ وہ دماغ رہا +
دماغ فارسی بمعنی غرور (مذکر) رندسے کیا
پست فطرتون کی رسائی ہو تم تلک + واقف ہون
مین دماغ تمھارا بلند ہے + ظفرسے جب سے اس
مہ جبین کے عاشق ہین + آسمان پر دماغ ہی اپنا
داغ سے ایسی کیا بو سما گئی تمکو + جسسے جو اسقدر
دماغ ہوا +

باب دال مہملہ مع نون

دن ہندی روز فارسی یوم عربی (مذکر)
آتش سے روز سیاہ بھی مین میرے جلے چراغ
پھر دانو تکو نصیب ہوا دن وصال کا + ناسخ سے
چھوڑ کر چہرے پہ زلفین معجزہ اوسنے کیا + ایک
پل مین بڑھ گئی رات اور دن کم ہوگیا + ذوق
سے وہ تپ غم کی ہے شدت اس تری بیمار کو +
یوم محشر بھی ہے حق مین اوسکے دن بحران کا +
ظفر سے شام سے پکڑتے یہ کیونکر کٹیگی غم کی رات +
دن تو ہر طرح سے رنج و محن کا ڈہل گیا +
دنیا عربی مگر فارسی و اردو مین بھی مستعمل ہے بمعنی
جہان (مونث) رندسے گذرے جسوم ہم دنیا
سے + ہمنے جانا دنیا گذری + ظفر سے گرفتاری سے
کب اس بیوفا کے ہو کوئی چھوٹا + مگر دنیا سے وہ ان
جسنے تنہا آ جسم برین چھوڑی + شاد سے وہ قامت
قیامت اثر ہو گئی + کہ دنیا اودہر کی اودہر ہو گئی +
دندانہ فارسی ہے اردو مین بھی اوس چیز کو کہتے
ہین کہ جو مشابہ دندان کے ہو جاسے مانند دندانۂ
تیغ و ارہ و دندانۂ کلید و دندانۂ حرف سین عربی
مین دندانۂ شمشیر کو فل کہتے ہین اور فارسی مین
دندانۂ تیغ آدر دندانۂ ارہ و دندانۂ کلید کو عربی
مین اَشنان کہتے ہین اور دندانۂ سین کو
سنگہ کہتے ہین فارسی مین دندان سین (مذکر)
رندسے عشق دندان کے خطا پر قتل جو مجکو کیا
اسلئے شمشیر قاتل مین ابھی دندانہ ہوا +

باب دال مہملہ مع واو

دوا عربی بمعنی چارہ (مونث) رندسے
نصیب شربت عناب لب نہین ہوتا + مین وہ
مریض ہون جسکی دوا نہین ہوتی + ظفر سے
تمام مریض محبت ہو کسطرح اچھا + نہ ہے طبیب ای

اچھا نہ ہے دوا اچھی + صباؔ سے اثر آتش سودا سے
دوا جلتی ہے + تیرے بیمار کی صورت سے شفا جلتی
ہے + مومنؔ سے وصال یار سے دونا ہوا عشق +
مرض بڑہتا گیا جون جون دوا کی +

دولت عربی مال فارسی اور اردو مین بھی
مستعمل ہے (مونث) صباؔ سے ہمین کو ملا درہم
داغ عشق + یہ دولت کسیکو نہ حاصل ہوئی + شادؔ
سے نشا زر کو سمجھ گردش جام + پھر گئی آنکھ جو دولت
آئی -

دَوْر عربی بمعنی گردش (مذکر) ناسخؔ سے ہجیر
مین مے سے بجاے نشا ہوتا ہی خمار + باعث دورا
سے ہے دور میرے جام کا + وزیرؔ سے گردش مین
چشم یار کا اب جام ہوگیا + دَوْر پیالہ گل بادام ہوگیا

دَوْر عربی بمعنی حکم رانی (مذکر) اسیرؔ سے اے
قیس مجنون وادی وحشت سے اوٹھا لے + تنہا پیش
ازین دور تیرا اب ہے ہمارا -

دَوْرہ عربی گردش دورہ (مذکر) رندؔ سے
یون نہین رہنے کی گردش مین ہمیشہ مہر و ماہ + ختم
اکدن دورہ شمس و قمر ہو جائیگا +

دُور دُور فارسی بمعنی انکار (مذکر) صباؔ سے
خوب عاشق کا پاس کرتے ہو + ہر گھڑی دور دور

ہوتا ہے +

دود فارسی ہندی دہوان (مذکر) اسیرؔ سے
دعوی خون کس سے کرتا ہون کہ روز باز پرس +
چھپ رہا قاتل یہ دود نالہاے دل اوٹھا +

دودہ ہندی شیر فارسی (مذکر) اسیرؔ سے
جانب میکدہ کیا وہ ستم ایجاد آیا + میکشو دودہ
چھٹی کا جو تمھین یاد آیا +

دوات عربی فارسی اور اردو مین بھی مستعمل
ہے (مونث) اسیرؔ سے مین وصف زلف
درہم گرہ لکھہ نہین سکتا + شمول شک سی بھیکی
دوات اتنی ہے +

دوپہر ہندی بمعنی نیم روز (مونث واحد)
رندؔ سے یار سے وعدہ ملاقات کا ہے بعد زوال
دوپہر آج کسیطرح نہین ڈھلتی ہے + ناسخؔ سے
اے روز فراق نیمجان ہون + تیری ابھی دوپہر
بھی ہے +

دوران عربی فارسی گردش (مذکر) رندؔ سے
بادہ گلگون مین افیون کا اثر ہو جائیگا + دورے
سے یار بن دوران سر ہو جائیگا +

دوربین فارسی اردو مین بھی مستعمل ہے عربی
منظار ایک آلہ ہے جس سے دور کی چیز نزدیک

دکھلائی دیتی ہے + (مونث) اسیر سے ہر طرح
محروم نظارہ سے رہجاتے ہین ہم + بام پر آتے ہین وہ
تو دوربین ملتی نہین +
دوجہان فارسی بمعنی دنیا و آخرت (مذکر و مونث)
آتش سے نقاب اولٹ کے وہ دیدار عام کرتے ہین
قیامت آئی اکٹھا ہی دوجہان ہوتا +
دوزخ فارسی جہنم عربی (مذکر) کیف
سے مجرم وہ ہین نہ ہم پر ہرگز عذاب ہوگا + جب
روئینگے گنہ پر دوزخ خراب ہوگا +
دوشالہ فارسی بعض کہتے ہین سنسکرت ہے مشہور
ہے (مذکر) آتش سے لگی ہے آگ جو کمل اوڑھایا ہے
تمبر برہنہ سے گرمی دوشالہ کیا کرتا + رند سے کمل
مین اپنے گرم رہا مین فقیر مست + کیا کیا نہ دور آلے
دوشالہ نکل گیا +
دوگانہ فارسی دو رکعت نماز (مذکر) شاد سے
عدم کو بھی تو کوئی عیدگہہ روانہ ہوا + کہین نماز جنازہ
کہین دوگانہ ہوا + داغ سے گر میکدے مین عید
منائی تو کیا ہوا + ایسا ہی شیخ تیرا دوگانہ ادا ہوا

باب دال مہملہ مع ہا

دہار ہندی دم تیغ بمعنی تیزی شمشیر (مونث)
رند سے تیغ ابرو کے مضامین ابھی کرتے ہین وہ
راہ چلتی ہے مجھے دہار پہ تلوار دنگی +
دہوپ ہندی بمعنی روشنی آفتاب (مونث)
اسیر سے ہمکو بھی ہوتی ہے امید زوال تپ غم +
دہوپ دیوار سے جب چڑھ کے اوتر جاتی ہے +
ناسخ سے جلوہ رخسار جانان سے نکل آتی ہے
دہوپ + وصل کی شب میرے ویرانہ مین جو جاتی ہے
دہوپ +
دہلیز فارسی مشہور ہے (مونث) رند سے توبہ
کبھی نہ بھول کے بھی سجدہ کیجئے + دہلیز ہو جو قبلہ حاجات
آپ کی +
دہن فارسی ہندی منہ (مذکر) مومن سے
نسبت عیش ہے ہون نزع مین گریان پینے + ہے
یہ رونا کہ دہن گور کا خندان ہوگا + عرش سے
آسیا کہتی ہے ہر صبح باواز بلند + رزق سے بھرتا ہے
رزاق دہن تمہر کا + آتش سے لگے منہ بھی چڑھانے
دیتے دیتے گالیان صاحب + زبان بگڑی تو
تو بگڑی تھی خبر لیجئے دہن بگڑا +
دُھن ہندی بمعنی راگ (مونث) امانت
سے شرارت سے ملا کی صفت جب مینے گانے
کی + اوتاری دفعتہ دیپک مین دہن اوسنے
ترانے کی +

دہوان ہندی دود فارسی دخان عربی (مذکر)
اسیر سے ؎ تیرے فروغ حسن سے کہویا غبار خط روشن
ہوئی جو آگ تو غائب دہوان ہوا + ناسخ سے ؎
مجھ سیہ بخت کی جو خاک اوڑی + لوگ سمجھے
دہوان بلند ہوا + آتش سے ؎ سوزش دل سے
تسلسل ہے وہی آہ و نالہ کا + عود کے جلنے سے مجمر مین
دہوان ہے کہ جو تہا + ذوق سے ؎ بل بے وحشت
ابتلک بھی شاخ آہو کیطرح پیچ کہاتا ہے دہوان
میرے چراغ گور کا +

دہوم ہندی شہرت (مونث) اسیر سے ؎
روح نے میری ابھی تن کو مرے چھوڑا نہین +
دہوم ہے گلزار جنت مین مبارکباد کی + آتش
سے ؎ کمر یار ہو گئی غائب اسکے دہوم اپنی ناتوانی
کی + وزیر سے ؎ بادشاہ شاعران ہون گو تخلص
ہے وزیر + دہوم ہے ملک معانی مین مری اشعار
کی + نسیم سے ؎ فضل حق سے بسکہ ہون شاگرد مومن
تو نسیم + دہوم ہے سارے زمانے مین مری اشعار کی +

دہون ہندی غبار عربی (مذکر) آتش
سے ؎ عمر خضر سے اوسکی زیادہ ہو زندگی + دہون
پیے جو یار کے زلف دراز کا +

دھیان ہندی خیال عربی (مذکر) آتش سے ؎
دہیان رہنا شرط ہے اوس لب مغرور کا + فکر سے
نزدیک ہو جاتا ہے مضمون دور کا + ظفر سے ؎ اب
قافیہ و بحر ظفر یہ غزل لکھنا + ہٹ جائے نہ جانب سے تری
دہیان کسی کا + ناسخ سے ؎ آج ہوتا ہے ملا درد
جو میٹھا میٹھا + دہیان آیا ہے تجھے کسکے لب شیرین کا +

دہان فارسی منہ (مذکر) ناسخ سے ؎ منتون سے
بوسہ دینے پہ جو تو راضی ہوا + وائے قسمت مجکو ہے
تیرا دہان ملتا نہین + نسیم سے ؎ ایک نقطہ دیکھے
خامے نے پتا بتلا دیا + آج ثابت ہو گیا ہونا دہان
یار کا +

دہشت عربی خوف حیرت و پریشانی (مونث)
ناسخ سے ؎ حیرت کمال حسن سیاہی ہے خال کی +
دہشت ہے کیون صنم تجھے عین الکمال کی + آتش
سے ؎ اندیشۂ بہار سے رنگ خزان ہے زرد +
دہشت لگی ہوئی ہے اسی انتقام کی +

دہاک ہندی رعب عربی بیم و ترس فارسی
(مونث) شاد سے ؎ دل نالان کی مری دہاک
یونہین بیٹھ گئی + آسمان سر پہ اوٹھایا نہ زمین بیٹھ گئی +

دہجی ہندی کپڑے کا چھوٹا ٹکڑا (مونث) ناسخ
سے ؎ زخمی اوس مہ نے کیا تیغ ہلال سے مجھے
چاہیے دہجی کرو بھی چادر مہتاب کی +

باب دال مہملہ مع یاء تحتانی

دیوان فارسی عربی اور اردو مین مستعمل ہے بمعنی کتاب غزلیات (مذکر) ناسخ ؎ ہر بیت مین اک شاہد معنی کی ہے تصویر + ناسخ ہی مرقع نہین دیوان ہمارا + غالب ؎ نالۂ دل نے دیئے اوراق لخت دل بباد + یادگار نالہ اک دیوان بے شیرازہ تھا +

دیگ فارسی مگر اردو مین بھی مستعمل ہے (مونث) اسیر ؎ سوزش دل مین نہ نکلے گی دھوئین سے میرے اُف + آنچ ہولا کہہ کڑی دیگ ابلنے کی نہین + بحر ؎ جاری ہے اب پہ نام علی اس مین جوش ہے + دیگ شراب الفت حیدر ابل گئی +

دید فارسی نظارہ (مونث) ناسخ ؎ دید قاتل دید تک کی گو ہوئی ایذا مجھے + ہون بہت ممنون احسان خنجر بے آب کا +

دیدار فارسی ہے اردو مین مستعمل ہے بمعنی دیکھنا (مذکر) رند ؎ عمر بھر کی جو تمنا تھی سو وہ بر آئی + مرتے دم شکر ہے دیدار تمھارا دیکھا + ناسخ ؎ دکھا اوسکو جہان مین غل ہے جسکی آمد آمد کا + الٰہی ہون بہت مشتاق دیدار محمد کا +

دیہ فارسی مگر اردو مین بھی مستعمل ہے مقابل شہر (مونث) مومن ؎ میرے جنازے پہ آنے کا ہی ارادہ تو آ + کہ دیر اوٹھانے مین کیا ہی صبا کی آئیگی +

دیکھہ بھال ہندی بمعنی دید (مونث) صبا ؎ حیف مین اونکا آئینہ نہوا + خوب ہی دیکھہ بھال کی ہوتی +

دین عربی بمعنی مذہب (مذکر) مومن ؎ ساتھہ دل کے کھو دیا کیا دین بھی + نذر اوس بت کے کیا کیا دین بھی + رند ؎ دل کو مائل شعلہ رویون کا کیا + دین زردشتی کو پیدا کیا +

دیو فارسی مگر اردو مین بھی مستعمل ہے (مذکر) آتش ؎ مین نے لیا بغل مین پری وصال کو + دیو فراق کشتی مین مجھسے بچھڑ گیا +

دیوار فارسی مگر اردو مین بھی مستعمل ہے عربی جدار (مونث) ناسخ ؎ سب زمینین ہین نئی بیتین ہین اے یار نئی + روز ہمسایہ ریختی کی اوٹھتی ہے دیوار نئی + اسیر ؎ عالم قفر مین جمعیت سامان نہوئے + ورا گر تھا تو ہے ویرانے مین دیوار نہ تھی + غالب ؎ کہا تک روؤن اوسکے خیمہ کے پیچھے قیامت ہے + مری قسمت مین یارب کیا نتھی دیوار پتھر کی +

باب دال ہندی مع الف

ڈاک ہندی عربی برید فارسی چپار مشہور لفظ ہے
(مونث) ظفر سے مری اشکون کی ڈاک ای چشم تر
بہتیری آتی ہے + تسلی ہو نہ دل کی خبر بہتیری
آتی ہے +
ڈانک ہندی سونے اور چاندی کا ورق نگینہ
کے نیچے واسطے زیادہ چمک ہونیکے رکھتے ہین اسکو
ڈانک کہتے ہین نوہ فارسی (مذکر) آتش سے
اوڑایا پان کی تمر نے اور اسکے دانتون کو +
نگین کا رنگ چمکا دیا مقرر ڈانک کندن کی +
ڈاک بمعنی قے (مونث) ناسخ سے کیا پیون مین
پھر ساقی مین کہ لگجائیگی ڈاک + پس گلو سیرا بھی
شیشہ کا لگو ہو جائیگا +
ڈاکا ہندی مشہور ہے غارت گران فارسی (مذکر)
کیف سے دل لوٹ لیا یار نے زلفون کو دکھا کر +
ڈاکا مرے پہلو مین سر شام پڑا ہے +

باب دال ہندی مع رای مہملہ

ڈر ہندی خوف عربی ترس فارسی (مذکر) مومن
سے کہ جو دل ان پھر جا تو ڈر کس کا + ہوش رکھتے ہین
سب بے خبر کس کا +

باب دال ہندی مع کاف عربی

ڈکار ہندی آروغ (مونث) اسیر سے بماری
پریون کے دل سے ڈر گئی وحشت + ہرن کے کان
ہوئے شیر کو ڈکار آئی +

باب دال ہندی مع نون

ڈنک ہندی بمعنی نیش (مذکر) اسیر سے
تمہارا سفل و اعلی نہین ہوتی ہے موذیکو + برابر
نیک و بد کے واسطے ہے ڈنک بچھو کا +

باب دال ہندی مع واو

ڈورا ہندی بمعنی رشتہ (مذکر) ناسخ سے
صوفی جو ہین نماز کرینگے بجای رقص + ڈالینگے ڈورا
سبحہ مین تار رباب کا + صبا سے طائر عقل کو
معذور رکھا زاہد نے + پر پرواز مین تسبیح کا ڈورا
باندھا +
ڈول ہندی کسی چیز کے کرنے پر آمادگی کرنا
(مذکر) اختر سے ہجرت کے پاؤن ٹوٹ
بیٹھے وحشت نکرین + کچھ ڈول ڈالا آج تو
ہنسنے ڈھال کا +

باب دال ہندی مع ہا

ڈھال ہندی سپر فارسی (مونث) اسیر سے
سیاہ بخت کو ہوتا نہین فروغ نصیب + وہ چاند
چاند نہین ہے جو ڈھال رکھتی ہے +

ڈھب ہندی ڈھنگ فارسی طریق عربی (مذکر) ظفر
؎ ڈھب نہ رونے کا تری بزم مین اک آن بنا
مجھسے یاروں نے لیا پہلے ہی طوفان بنا + داغ ؎
بسر کریونکر کہ بنگے خلد مین ہم واعظ ناداں + ہماری جد
امجد کو نہ وہان رہنے کا ڈھب آیا +

ڈھنگ ہندی روش فارسی خصلت عربی
(مذکر) ناسخ ؎ تم جو پھر کہتے ہین ہم جینا زیست پہ
کیا نکالا ہے ڈھنگ سونے کا + انیس ؎ کیا بلا
جوش جنون کو ہے ترقی ہر روز + ڈھنگ وحشی کا
تری کچھ نہ پھیرو بدلا +

ڈھیر ہندی اصطلاح مین توپ (مذکر) وزیر ؎ بلبل چمن
مین گل کی روش بس خموش رہ + مجھ بے نوا
فقیر کا سیان ڈھیر ہو گیا +

ڈھیر ہندی تودہ (مذکر) اسیر ؎ بعد مردن
بھی نجانیگی کبھی سرگشتگی + چاک کی صورت پھریگا
ڈھیر میری خاک کا + وزیر ؎ خط سیہ کا نو نکا
اک ڈھیر ہو گیا + غمزہ کیجیے سیب ذقن پھر ہو گیا
ذوق ؎ اتنا تو سوز و فغان ہو کہ چمن مین بلبل
خرمن گل کی جگہ ڈھیر لگا رون کا +

باب ذال معجمہ مع الف

ذات بمعنی قوم و صاحب و مالک (مونث)
زند ؎ چار دن زیست کے جو چاہے سو کھوا لے زند +
پیش از ین خاک کے پتلے کی کوئی ذات تھی + شاہ
؎ نام لے شیطان کا اور آپ بدکاری کرے +
ایک ہی ہے ذات بابرکات آدم زاد کی +

ذات بمعنی منصب (مونث) زند ؎ کیا تکلف
تھا بھلا قیس مین جو مجھ مین نہین + عاشقی حصے مین
اوسکے نہ تھی کچھ ذات دہی +

باب ذال معجمہ مع رای مہملہ

ذرہ عربی اردو مین بھی مستعمل ہے مشہور ہے
(مذکر) غالب ؎ موج شراب و شست وفا کا
نہ پوچھ حال + ہر ذرہ مثل جوہر تیغ آبدار تھا +

باب ذال معجمہ مع قاف

ذقن عربی زنخدان فارسی ٹھڈی ہندی (مذکر)
وزیر ؎ ہے صفائی کے سبب عکس مسون کا او سپر
خط سے یہ سبز نہین ہے ذقن سرخ ترا +

باب ذال معجمہ مع کاف عربی

ذکر عربی بمعنی تذکرہ (مذکر) مومن ؎ کسکو
دیتے تھے گالیان لاکھون + کسکا شب ذکر خیر تھا
صاحب + ناسخ ؎ اشعار دیکھنا کہ عیان بل اتی
مین ہے + مستین کے بعد ذکر تیم ولیبر کا + آتش ؎
اثر کیا طپش دل نے آخر اوسکو بھی + رقیب سے بھی

میرا ذکر غائبانہ ہوا + ذوق سے مذکور تری بزم مین
کسکا نہین آتا + پر ذکر ہمارا نہین آتا نہین آتا ہبا
سے خدا محفوظ رکھے نعمت دنیا کے چسکے تو + خیال
نیش آتا ہے جو ذکر نوش آتا ہے +

باب ذال معجمہ مع واو

ذوالفقار عربی حضرت علی ع کی تلوار کا نام ہے
(مونث) اسیر سے ذقن کے بدلے پڑا ہاتھ اوسکے
ابرو پر + بجاے سیب مرے ہاتھ ذوالفقار آئی +
ذوق عربی مین چکھنے کے معنی مین مگر فارسی مین
بمعنی لذت و مزے کے مستعمل ہے (مذکر) ناسخ
سے کیون جو فروش کرتے ہین گندم نمائیان +
خود ذوق تھا جناب کو نان شعیر کا +

باب را مہملہ مع الف

رال عربی مین بمعنی لعاب دہن اسپ کو کہتے ہے
مگر اردو مین بچون وغیرہ کے آب دہن کو کہتے ہین
عربی لعاب (مونث) رند سے کس قدر تجھکو
حسین پیدا کیا اللہ نے ہماد پری تجھ پہ نہ کیون
رال ٹپکے حور کی +
ران فارسی فخذ عربی جانگہ ہندی (مونث) آتش
سے بگڑ گیا دل تو زیادہ کہین شرمائین نہ آپ
آپ نے ران بعیث زانو سے سرکائی ہے +

رات ہندی شب فارسی لیل عربی (مونث)
ناسخ سے نور مہتاب ہے دہون کے مثال + ہاے
کیا آج رات کالی ہے + رند سے آپ آسکتے تھے
دیکھو تو کیا رات نہ تھی + بس یہی کہیے کہ منظور ملاقات
نہ تھی + نسیم سے اگر آتا ہے او وعدہ خلاف + آب
تو آخر رات ساری ہوگئی +
راگ ہندی سرود فارسی غنا عربی (مذکر)
اختر سے بہت گاتے ہین وہ غیر و نہین کیون دشنا
ہوتے ہین + سناتے ہین مجھے بے وقت کیون
وہ راگ گوری کا +
راس ہندی بمعنی طالع (مونث) نسیم سے
گنیا تھی غرض کہ راس اوسکی + پوری نہوئی وہ آس
اوسکی +
راہ فارسی اردو مین بھی مستعمل ہے طریق عربی
(مونث) رند سے زندگی کے کیلئے صدمہ
اٹھاتی ہے عبث + راہ کیا جانے کی جان نوحہ گر
لتی نہین + ناسخ سے شوق نے کر دیا ہے ہندر چہ
مجکو نہ یہ ہواس + محتسب ہے راہ پوچھی خانہ خمار کی +
مومن سے چلے جاتے ہین صدہا دوست اپنے
کھلی ہے راہ کیا ملک بقا کی +
راہ بمعنی سلسلہ (مونث) رند سے پھر ملاقات

کاہی کوئی تو شہر لگا طریق + راہ تو نکلے کہین اوس سے
شناسائی کی +

راہ بمعنی انتظار (مونث) امانت سے ؎ بقدر قدم
شرم کے کوچے سے نکالو + بازار مین ہم دیکھتے ہین
راہ تمہاری + آتش سے ؎ کسی طرف سے تو نکلیگا
آخر اسے شہ حسن + فقیر دیکھتے ہین راہ چارسو تیری +

راز فارسی بھید ہندی سر عربی (مذکر) آبرو سے ؎
باتین کرنے مین تمہین نیند چلی آتی ہے + راز
آنکھون سے کھلا رات کی بیداری کا + آتش سے ؎
سوزش دل سے زبان کو نہوئے آگاہی + آف کیا
منہ سے نہ ہمنے نہ کھلا راز اپنا + ظفر سے ؎ باز آ
اس خونفشانی سے کہین اے چشم تر + دیکھہ میرا
راز دل سب پر عیان ہو جائیگا +

راحت عربی آرام و آسایش (مونث) داغ
سے ؎ مجھکو جنت مین نہ راحت ہوگی + گر یہی دل
یہی قسمت ہوگی +

رایت عربی علم لشکر کا (مذکر) ناسخ سے ؎ ہو
مبارک تا صد وسی سال چتر سلطنت + سایہ افگن
ہو صدا رایت علم بردار کا + برق سے ؎ ساتھ
رہتی ہے ہمیشہ فوج تائید خدا + رایت عالی
نشان ہے بسم اللہ کا +

راستہ فارسی بمعنے راہ (مذکر) ناسخ سے ؎ چاہ کنعان
سے مہ کنعان کو دی تونے نجات + راستہ تونے
بتایا مصر کی بازار کی +

باب را ء مہملہ مع تا ء فوقانی

رُت ہندی فصل عربی موسم فارسی (مونث)
صبا سے ؎ جھولا جھلوائینگے لیجا کے چمن مین تجھکو +
رت کہین آئی تو اے حور لقا ساون کی +

رتبہ عربی درجہ و مرتبہ (مذکر) ناسخ سے ؎ جلتے
ہین سوز عشق سے مانند شمع ہم + رتبہ ملا ہی آگ کو
آب حیات کا + ذوق سے ؎ نہو نہ ہے تو فرشتگی سجدہ
ابلیس سے آدم + عدو کی سرکشی سے ذوق کب
رتبہ ہو کم میرا +

باب را ء مہملہ مع جیم عربی

رجوع عربی متوجہ ہونا مختلف فیہ ہے (مذکر)
ناسخ سے ؎ ایسا طبیب کون ہے ای گل کہ بار بار +
تجھسے رجوع نرگس بیمار نے کیا + (مونث) برق سے ؎
دل اوس صنم سے دم نزع پھر گیا اے برق + رجوع
اور سے کی جب مرض کو طول ہوا +

باب را ء مہملہ مع حا ء مہملہ

رحم عربی مہربانی (مذکر) مومن سے ؎ غصے کے
بدلے رحم نہ کھایا + کچھ بھی خدا کا خوف نہ آیا + نسیم

سے اضطراب دل مرا آخر مرا دکھلا گیا + اپنی بیتابی
کے مین صدقے اوسے رحم آگیا +

رحلت عربی کوچ (مونث) صبا سے ہوا یہ
غم کا عدم قافلہ + ہماری جو دنیا سے رحلت ہوئی

رحمت عربی مہربانی (مونث) شاد سے روز
پرسش کی جو نوبت آئی + میری آزادی تری رحمت آئی

باب را ء مہملہ مع خاء معجمہ

رخسار فارسی گال ہندی (مذکر) غالب سے
پا چہرہ مت رسوائی انداز استغنائی حسن + دست
مرہون حنا رخسار رہن غازہ تھا + نسیم سے ظلمت
مین مجھے نور کا پہلو نظر آیا + رخسار چراغ شب
گیسو نظر آیا +

رخت فارسی اسباب لباس (مذکر) ناسخ سے
پہنا دیا ہے خلعت زر اوسکے نور نے + رخت سیاہ
دور شب تار نے گیا +

رخ فارسی بمعنی چہرہ و منہ (مذکر) ظفر سے جام
مے مین رخ ساقی جو نظر آہی گیا + گھر مین خورشید
کے گویا کہ قمر آہی گیا + صبا سے آنکھون سے جب
نہان رخ دلدار ہوگیا + تار نگاہ آنسوونکا تار
ہوگیا + داغ سے گونگی طور پہ اک اور بجلی چمکتا ہے
رخ روشن کسیکا +

رخ جیسے مکان کا (مذکر) ظفر سے
جدھر سے ہوتے تھے نظارہائے یار ظفر + وہ رخ
بھی یار نے اپنے مکان کا بدلا +

باب را ء مہملہ مع دال مہملہ

ردا عربی چادر فارسی مگر اردو مین مستعمل ہے (مونث)
آتش سے شب فراق مین جینے جو منہ لپٹا ہے +
خیال وصل مین پھر دن نہین ردا اولٹی +

ردیف عربی وہ لفظ جو مکرر مصرعون کے آخر مین
آوے (مونث) ظفر سے بدل کے قافیہ لکھو غزل
اک اور ظفر + مگر ردیف ہو ساری یونہین برابر کی

باب را ء مہملہ مع زاء معجمہ

رزق عربی روزی خوراک (مذکر) شاد سے
ہون وہ شاہین پھنسکے پنجے مین کبوتر اوڑ گیا +
ہاتھ مین آکر مری رزق مقدر اوڑ گیا +

باب را ء مہملہ مع سین مہملہ

رسم عربی بمعنی نشان اردو اور فارسی مین بھی
روش کے آتی ہے (مونث) اسیر سے قاتل کو
وقت ذبح تماشا دکھائین گیا + ہمکو تو رسم یاد
نہین اضطراب کی +

رسم عربی بمعنی عادت (مونث) ناسخ سے ہم
معطل ہے زبان خامہ اور اپنی زبان + رسم کا

موقوف اوس نے نامہ و پیغام کی + ظفر سے
شکوہ عیاری کا یارون سے بجا ہو اسنے ظفر + اس
زمانے مین یہی ہے رسم یاری رکھی + رند سے
جو لو مین تمسے ہو فاسب ہون + رسم اوٹھہ جائیے
آشنائی کی +

رسم و راہ (مونث) ہم اونسے مانگتے بوسہ
بھی نقد دل دیکر + جو ہیٹھ ین کی کچہ رسم و راہ پڑجاتی

رسید فارسی ہے اردو مین اوس تحریر کو
کہتے ہین کہ بعد پہونچنے روپیہ یا کسی چیز کے کچھ
لکھدین (مونث) اسیر سے برسون لگی ہین
یار کے قاصد پڑا رسا + نکلا ہو خط تو خط کی عنایت
رسید کی +

رستہ لغت فارسی ہے بمعنی صف دکان
اور مجازا بمعنی بازار و راہ کے مستعمل ہے (مذکر)
ناسخ سے کیا گذر اسکی وہان تنگ سے ہوا انکا
کھل گیا ہستی سے رستہ بند ہے ظلمات کا ابرق
سے وحشت مین قید دیر و حرم سے اوٹھ گئی
حقا کہ مجکو عشق نے رستا بتادیا + ذوق سے
احاطہ سے فلک کے ہم تو کب کے + نکل جاتے مگر
رستہ نہ پایا + ظفر سے منہ چھپکے ٹھکانے ہوش
وہ منزل کو کیا پہونچے + کہ رستہ ہاتھ آیا ہی کی

ہشیاری سے ہاتھ آیا +

رسالہ عربی چھوٹی کتاب (مذکر) آتش سے نکری
عقل اگر ہفت آسمان کی سیر + کوئی یہ سات ورق
کا رسالہ کیا کرتا ہے صبا سے روز ازل کھلا جو
کتب خانہ بہار + سوسن نے دس ورق کا رسالہ
اوٹھا لیا +

باب رای مہملہ مع شین معجمہ

رشک فارسی حسد عربی ڈاہ ہندی (مذکر)
سالک سے کیا رشک عرشیون کو مجھے پانکا
کا + زائر ہون آستان حبیب آلہ کا + ذوق سے
تو ہنسی سے نہ یہ کہہ مرتے ہین ہم بھی تمپر + مارے
ڈالیگا بس رشک ہمارا ہمکو +

رشتہ فارسی دہاگا (مذکر) ناسخ سے کفر ہے
زاہد بے دین تو چھپاتا ہے کیا + سبحہ مین رشتہ
زنار نظر آتا ہے +

باب رای مہملہ مع ضاد معجمہ

رضا عربی بمعنی خوشنودی (مونث) اسیر سے
جنان مین تو ہمین لیجائے یا جہنم مین + وہی
رضا ہے ہماری جو ہے رضا تیری +

باب رای مہملہ مع عین مہملہ

رعیت عربی بمعنی دنیا کے لوگ جو ماتحت کسی

حاکم کے بدون (مونث واحد) اسیر سے شریک
حال عالم ہے جو انسان نیک سیرت ہو + رعیت
کم نہین ہے فوج ہے سلطان عادل کی +

باب را مہملہ مع فا

رفو عربی ہے فارسی اور اردو مین مستعمل ہے یعنے
پھٹے ہوئے کپڑے کو سوئی سے درست کرنا (مذکر) ظفر سے
خداوند سے تجھے ناخن نہون تری ہاتھون + ہمیشہ
چاک جگر کا رفو کرتا ہے +

رفتار فارسی ہندی چال (مونث) ناسخ سے
بول چال ایسی کسیکی بھی نہین دنیا مین + تری گفتار
نئے ہے تری رفتار نئی +

باب را مہملہ مع قاف

رقص عربی ہندی ناچنا (مذکر) آتش سے
موسم گل کی ہوا پیکے ہی رکھتی ہے مست + رقص
دکھلا دیتا ہے ابر کرم طاؤس کا +

باب را مہملہ مع کاف عربی

رکن عربی بمعنی جزو اعظم ہر شے (مذکر) اسیر
سے طاعت مین دھیان ہے کسے قدر راز کا +
اعظم یہی ہے رکن ہمارے نماز کا +

باب را مہملہ مع کاف فارسی

رگ فارسی عربی عرق ہندی نس (مونث)
ناسخ سے کمال اسے غیرت گل ہے تری نازک کمر
پتلی + رگ گل بھی نہین باغ جہان مین اس قدر پتلی +

باب را مہملہ مع میم

رمضان عربی نام مہینے کا ہے مسلمان لوگ اس
ماہ مین روزے رکھتے ہین (مذکر) کیف سے
بادہ خوار ذکی جو کرتے ہین مذمت واعظ + بند کرنے کو
ترا منہ رمضان آتا ہے +

باب را مہملہ مع نون

رن ہندی عربی معرکہ فارسی رزمگاہ یعنے لڑائی
کا میدان (مذکر) وزیر سے کس شیر کی آمد ہے
کہ رن کانپ رہا ہے + رن ایکطرف چرخ کہن کانپ
رہا ہے + اسیر سے گلستان مین جو ترا نکل جاتا
پڑتا ہے + بلبل آپس مین یہ لڑتے ہین کہ رن
پڑتا ہے + شاد سے چھپاتا کیا ہے اے قاتل
گواہی خون ناحق کی + مرے جانب سے ہو رن بولتا
تیرے شہیدان کا +

رنج فارسی دکھ ہندی (مذکر) اسیر سے الٰہی مجکو
موت آئے کہ پھر سے دل کو موت آئے + کہ بیماری
سے بدتر رنج ہے بیمارداری کا + ظفر سے مرے
دل مین تھا کہ کہونگا مین یہ جو دلپہ رنج و ملال ہے +
وہ جب آگیا مری سامنے نہ تو رنج تھا نہ ملال تھا +

رنگ فارسی ہے اردو مین بھی مستعمل ہے لون۔ عربی (مذکر) ناسخ سے جو سرخی آتی ہے عکس شفق سے بھی مرے منہ پہ + حسد سے رنگ ہوتا ہے مبدل چرخ گردان کا + آتش سے منہ نہین دیکھا ہمارے سینے کے ناسور کا + رنگ اوڑ جائے گا رخ مرہم کافور کا + ظفر سے تلون سے ملا دیدہ پیمان کو کس نے + چھپکا ہے کف پا مین تیرے رنگ حنا کا +

رنگ فارسی بمعنی طور (مذکر) صبا سے باغ عالم مین جو آ ہون کا یہی عالم ہے + اے صبا اور ہی کچھ رنگ ہوا کا ہوگا +

باب را مہملہ مع واو

رَو فارسی اجرا (مونث) ظفر سے لاکھ تم منع کرو جبکہ بھر آئیگا یہ دل + ناصحو آنسون کی چشم مین رَو ہو ہی گی +

رُو فارسی بمعنی چہرہ (مذکر) آتش سے حسن سے قدرت خدا کی رو نظر آیا مجھے + رشک پیغمبر ترا گیسو نظر آیا مجھے +

روز بمعنی رد زینہ (مذکر) ناظم سے بوسہ روز آپنے ٹھہرایا تو دو روز کا روز + کیون چڑھاتے ہو تم اس عاشق دل سوز کا روز +

روز فارسی بمعنی دن (مذکر) آتش سے حسن و جمال سے ہے زمانے مین روشنی + شب ماہتاب کی ہے تو روز آفتاب کا + ناسخ سے تمام عمر یونہین ہوگئی بسر اپنی + شب فراق گئی روز انتظار آیا +

روزن فارسی بمعنی روشندان (مذکر) مومن سے زخم تو بھی مرہم زخم کہن ہے چارہ گر + بند تیر یار سے سینے کا روزن ہوگیا + برق سے تیر کا توڑ ہے تیر نظر عاشق مین + اوس نے جو بند کیا روزن دیوار کھلا + ناسخ سے تیرے غم سے دل مشبک ہوگئے ایسا خوش ہوا + سمجھے ہم کوئی در جانان مین روزن ہوگیا +

روح عربی بمعنی جان (مونث) وزیر سے بعد از فنا جو قبر پہ آئے وہ اے وزیر + پہونچائے اونکو روح مری دور تک گئی + آتش سے زمین کو زلزلہ آیا اور چرخ کو چکر + ہماری روح لحد مین جو بیقرار ہوئی + صبا سے کام شداد کے آیا نہ بہشت شداد + روح دوزخ مین پڑی بعد فنا جلتی ہے +

روداد فارسی بمعنی ماجرا احوال (مونث) ظفر سے منہ دیکھے ہی جون آئنہ حیرت سے تمہارا

ہم جب سے ظفر کہتے ہین سودا و تمہاری +

روغن فارسی ہندی تیل دہن عربی (مذکر) وزیر ؎ نظر سے مری گر بیمار اونکی ہو گئین آنکھین + تصدق کے لیے کہواؤن روغن آنکھ کے تل کا ظفر ؎ نام سے کام نکلتا نہین ہے جو ہر اصل تل سے عارض کے نہ ہرگز کبھی روغن نکلا +

روغن روغن تصویر کا (مذکر) اسیر ؎ ہو چکا تھا گل چراغ زندگانی ہجر مین + کام روغن آگیا لیکن تری تصویر کا +

رواج عربی دستور (مذکر) اختر ؎ حکم رانی ہے حسن کی اے عشق یہ سکہ داغ کا رواج ہوا +

روپ ہندی یعنے طور (مذکر) ناسخ ؎ صبح فرقت نے دکھایا روپ سارا شام کا + آفتاب صبح کو سمجھا مین تارا شام کا +

روگ ہندی مرض عربی بمعنی بیماری (مذکر) آتش ؎ وعدہ خلاف یار سے کہیو پیام بر آنکھون کو روگ دیکھنے ہو انتظار کا + کیف ؎ عیسی نے لہا دیکھکے تصویر تمہاری + کیا آنکھ ہے اچھی جو نہو روگ جیا کا +

رومال فارسی اردو مین بھی مستعمل ہے مشہور ہے (مذکر) صہبا ؎ دولت فقر ہوا سے مضمون اور کملی ہو + فخر کیا ہے جو دوشالہ ہوا رومال ہوا + ظفر ؎ ہمنے لیکر اپنا مال دل دیا سیکو رو لا + ہر طرف رومال پر رومال تر ہونے لگا +

رونق عربی بمعنی زیبائش (مونث) مومن ؎ وہ کوچہ ہی اشک خون سے گلزار + رونق ہے یہ ساری اپنے دم کی + رند ؎ گل ہین پژمردہ جو غنچہ ہے گرفتہ دل ہے + جاتے ہی یار کے رونق گئی گلزارون کی +

رویان ہندی (مذکر) اسیر ؎ بدلے پانی کے اگر خاک چھنی بدلی سے + ایک رویان نہ ہو میلا مرے بارانے کا +

روضہ عربی بمعنی قبر مشہور ہے (مذکر) ناسخ ؎ گرچہ ہون ہند مین لیکن مجھے ناسخ ہر دم + روضہ حیدر کرار نظر آتا ہے +

روزہ فارسی صوم عربی برت ہندی بھوکا پیاسا رہنا (مذکر) رند ؎ بوسہ لب شیرین کا لیا وصل کی شب مین + افطار کیا خرمے سے روزہ رمضان کا +

روش فارسی ڈھنگ طریقہ طور (مونث) داغ ؎ قدم قدم ہے تری چال کا نیا انداز +

وگرنہ ایک روش ہے سب آسمانون کی +

باب را ء مہملہ مع یا ء تحتانی

ریاض عربی بمعنی باغ (مذکر) اسیر سے
جب تک ہی راست قامت شمشاد ایخدا + پھولے
ریاض حسن مین سرو ناز کا +
ریش فارسی ڈاڑھی ہندی لحیہ عربی (مونث)
ظفر سے یہ عمر ہم نے بسر سب شراب مین کاٹی
سفید ریش نہین آفتاب مین کی ہے +
ریگ فارسی ریت ہندی (مونث) اسیر
سے جگہہ کشتی پہ ہے یارب یہ کس شیرین شمائل
کی + جو شربت آب دریا ہے تو شکر ریگ ساحل کی
ریا عربی ظاہر داری (مذکر) رشک سے
طاعت مین ریا جو تجھسے ناشی ہوگی + پرسش
مین غضب کی جان خراشی ہوگی +

باب زا ء معجمہ مع الف

زانو فارسی رکبہ عربی گھٹنا ہندی (مذکر)
رند سے مشغلہ تھا یہ شب ہجر مین مدروا اپنا +
سینہ وسر کبھی پیٹا کبھی زانو اپنا + نسیم سے
لذت فریع زبان سے نہ گئی بعد سون تک + سالہا
سال نہ جلاد نے زانو بدلا +
زاغ فارسی غراب عربی کوا ہندی (مذکر) ظفر
سے کرے جو خال صنم سے یاری ہم چشمی + تو بن ہی
جاے مقرر وہ زاغ تیہر کا +
زاغ کمان بمعنی گوشہ کمان (مذکر) صبا سے
خال ابرو یار کا تنا شرہ کے پاس ہے + خوف زخم تیر
کا زاغ کمان رکھتا نہین +

باب زا ء معجمہ مع با ء موحدہ

زبان فارسی ہے اردو مین مستعمل ہے ہندی
جیبھ (مونث) مومن سے نہ انتظار مین یہان
آنکھہ ایک آن لگی + نہ اسے اسے مین آنوسے
شب زبان لگی + ناسخ سے نطق جیسے سے زیادہ
ہے اثر مین اوسکی بات + کھول دیتا ہی زبان
وہ گنگ مادر زاد کی + آتش سے سدرہ طبع
ہون ہرچند فروغ محفل + بات کرنی نہین پاتا کہ زبان
کٹتی ہے +

باب زا ء معجمہ مع خا ء معجمہ

زخم فارسی گھاو ہندی (مذکر) وزیر سے ہون نہ
وہ بیکس مری لاش پہ نہ روئیگا کوئی + زخم تن بھی
نہ مرے حال پہ گریان ہوگا + ذوق سے لیکن
بالکل نہ مین اسے چارہ گر اچھا ہوا + داغ وہ تازہ
ہوا گر زخم وہ اچھا ہوا +

باب زا ء معجمہ مع را ء مہملہ

زر فارسی روپیہ اشرفی پیسہ وغیرہ (مذکر) صبا سے
خاک حاصل ہے اس سے مردوں کو + زر جو صرف قبور
ہوتا ہے + شاد سے دولت دنیا یہ ٹھہرے الگیا
ممکن نہین + مرغ زرین سا اڑا ہر آیا اور وہ زر اوڑ گیا
زرہ فارسی جلتہ (مونث) اسیر سے اوڑ گیا
اس درجہ تیغ ابروے غدار سے + آئنہ پہنے ہے
جوہر سے زرہ فولاد کی +

باب زاء معجمہ مع عین مہملہ

زعفران عربی کیسر ہندی (مونث) آتش
سے زردی نے میرے رنگ کی مجکو رلا دیا
ہنسوائی جو کسی کو وہ بو زعفران نہ تہی +

باب زاء معجمہ مع کاف عربی

زکام عربی فارسی اردو مین مستعمل ہے (مذکر)
اختر سے جو درد سر ترا صندل سے کم ہوا جان
تو سرد مہری سے افزون مرا زکام ہوا +

باب زاء معجمہ مع کاف فارسی

زگال فارسی ہندی کوئلا (مذکر) ناسخ سے
ہوا ہون خال رخ یار دیکھکر حیران + سیاہ آگ
مین کیونکر زگال رہتا ہے +

باب زاء معجمہ مع لام

زلف عربی ہے فارسی اور اردو مین اون
بالونکو کہتے ہین جو کنپٹی کے قریب ہوتے ہین (مونث)
آتش سے آئینے نے رخ انور پہ اجارہ باندھا +
شانے کے حصے مین وہ زلف پریشان آئی +
ذوق سے ہے تیرے کان زلف معنبر لگی ہوئی +
رکھیگی یہ نہ بال برابر لگی ہوئی + ظفر سے جبسوقت
اسکی زلف گرہ گیر کہل پڑی + سودائیون کے
پانؤن کی زنجیر کہل پڑی + مومن سے نکہت تیزی
چلی باد صبا کی + بگڑنے مین بہی زلف اوسکی بنا کی +
زلزلہ عربی بہونچال ہندی زمین کا لرزنا (مذکر)
ناسخ سے طاق کسرا مین تیرے زلزل آگیا ہے یکبار +
تہر ہیبت کسرا مین ابکی زلزلہ ہو جائیگا +

باب زاء معجمہ مع میم

زمین فارسی اور اردو مین مستعمل ہے (مونث)
مومن سے جنون مین بہلا کوئی کیا خاک اوڑائے
کہ اک جوش ہی مین زمین ہو چکی + ظفر سے
ہر رنگ نقش پا آخر مین ہم مرمٹے لیکن + نہ کوچی کی
ترے ہرگز صنم ہمنے زمین چھوڑی + آتش سے
درد دل سے کبہی نالہ جو کراٹہا ہون مین + آسمان
چرخ مین آتا ہے زمین ہلتی ہے +
زمین زمین شعر (مونث) اسیر سے گلشن
کسی نے مول لیا ہے کسی نے گہر + ہم نے زمین شعر

جہان مین خرید کی +

زمرد فارسی ہندی پنا جواہر سبز رنگ (مذکر)
آتش سے رشک کے مارے زمرد خاک مین ملجائیگا
سبزے پر اوس گوش کے فیروزہ ہیرا کھائیگا + غالب
سے سبزہ خط سے ترا کاکل سرکش ندبا + یہ زمرد
بھی حریف دم افعی نہوا +

زمانہ فارسی مدت وقت (مذکر) رند سے جوانی
یک منزہ تھا شاعری کا رند سنتے ہو + پڑا پا آگیا
گذرا زمانہ شعر خوانی کا + شاد سے یہ ضعف ہے
کہ ابھی تک ہے تن مین روح رواں + مرے ہوئے
مجھے دنیا مین اک زمانہ ہوا +

باب زاء معجمہ مع نون

زنگ ترکی عربی جرس ہندی گھنٹا (مذکر)
ناسخ سے میری لیلی کو یہان اگر لاٹے + باندھو اُن
ناقے مین زنگ سونے کا +

زنگ فارسی میل آئینے وغیرہ کا (مذکر) ناسخ
سے کدورت اپنے چہرے کی نظر آتی ہے لوگون کو +
تماشا ہے کہ اولٹے آینے مین زنگ ٹھہرا یا +

زنجیر فارسی اردو مین مستعمل ہے (مونث) ناسخ
سے ناسخ ضعیف بہاری ہے زنجیر آہنی + کافی
ہے اوسکے قید کو زنجیر بار کی + آتش سے دولت
حسن سے کرتی جو طلب دیوانے + نقرئی طوق تو زنجیر
طلائی ہوتی + ظفر سے پھر موسم بہار مین برپا ہوا جو
غل + کیا وحشیون کے پاؤن سے زنجیر کھل پڑی +

زنار فارسی جنیو وہ دھاگا جو ہندو لوگ گلے مین
ڈالتے ہین مختلف فیہ ہے بعضے مذکر اور بعضے مونث
باندھتے ہین (مذکر) وزیر سے کافر ہوا ہون
پیکے مے عشق بت وزیر + زنار رنگو بانٹے موج
شراب کا + رند سے زندان عشق چھٹ گئی ندب
کی قید سے + کنٹھا رہا گلے مین نہ زنار رہگیا +
بعضے شعرا نے مونث باندھا ہے (مونث) ناسخ
سے رہتی ہے حسن پرستون کے گلے مین زنجیر +
کفر انکا ہے بنا اور ہے زنار بنی + رشک سے
دیکھو دیر تیری راہ مین تھے شیخ و برہمن + تسبیح
گر پڑی کہین زنار گر پڑی + وزیر سے اوس
بت بے دین پہ ہم دیندار بھی مرنے لگی + برہمن
زنار پہنا دے کفن کے تار کی +

زندان فارسی جیل خانہ (مذکر) ناسخ سے
ایسے لاغر جو ہوتے تو سماتے کیونکر + تنگ ہے
خانہ زنجیر سے زندان اپنا +

باب زاء معجمہ مع واو

زور فارسی ہے گرا ردو مین مستعمل ہے تو د

عربی (مذکر) آتش سے ؎ زندہ اون آنکھوں کے
سخن تیسے کو نہ وہ لب کر سکے + اوس فسون پر زور
چل سکتا نہیں اعجاز کا + ظفر سے ؎ دریا ظفر اتر گیا
اور ابر کھل گیا + اپنا نہ زور طبع نہ زور قلم گھٹا +
نسیم سے ؎ ہو گیا ابر نیرہ سحر اگر گئے لاکھوں کے گھر +
زور ابھی تو نہایت بڑھ گیا برسات کا +

زوال عربی ڈھلنا گھٹنا (مذکر) ناسخ سے ؎ یہی
مضمون خط میں ہے مرقوم + حسن کا اب زوال
آپہونچا + نسیم سے ؎ بستان آخر روز قبل اول
شام + وہی عروج ہے میرا کہ جب زوال ہوا +

باب زاء معجمہ مع ہا

زہرہ عربی ایک ستارے کا نام ہے (مونث)
صبا سے ؎ دم رقص اوس نے جو کی زلف وا +
تو زہرہ اسیر سلاسل ہوئی

زہر فارسی مگر اردو میں بھی مستعمل ہے
سم عربی بس ہندی (مذکر) ظفر سے ؎ کون ہو
تجھ میں دو چار آن کے ظالم کر بلا + تجھ میں زہر
اے نگہ چشم پر افسون سے بھرا + داغ
سے ؎ لیتا ہوں بوسہ اسے خط سبز کے
مزے سے + ہے زہر اندنون مرے منہ کو
لگا ہوا +

باب زاء معجمہ مع یاء تحتانی

زیور فارسی گہنا جو عورتیں پہنتی ہیں (مذکر)
اسیر سے ؎ زرگر کا تیرے ہاتھ جو پہونچے سپہر تک
زیور بنا کے لائے زر آفتاب کا + رند سے ؎ صورت
نہیں ملتی تری صورت سے کسی کی + گہنے سے
کسی کے ترا زیور نہیں ملتا +

زینہ فارسی سیڑھی (مذکر) ظفر سے ؎ رفعت
جاہ کو کوئی ہمت عالی درکار + اونچی کوٹھی کے لیے
چاہیے زینہ اونچا + ناسخ سے ؎ پہونچا ہے کوئی اوج
حقیقت کو کب اس سے + واعظ تری منبر کا یہ زینہ
نہیں اچھا +

زیان فارسی بمعنی نقصان (مذکر) مومن سے ؎
دیت میں روز جزا لے رہینگے قاتل کو + ہمارا
جان کے جانے میں بھی زیان نہوا +

زیب عربی بمعنی زینت (مونث) اسیر سے ؎
تجھ سے ای رشک چمن زیب چمن بڑھتی ہے +
سرو کی طرح ہر اک شاخ سمن بڑھتی ہے +

زین فارسی مگر اردو میں مستعمل ہے گھوڑے کا
زین (مذکر) آتش سے ؎ دم بھی اس رہنما سے
دہر میں لینے نہ پائے + آتے ہی یہاں توسن
عمر رواں پہ زین ہوا +

زیست فارسی زندگی (مونث) مومن سے
ترے بن زیست کسکو بھاتی ہے + نام مرون
سے لذت آتی ہے +
زیارت عربی کسی متبرک وعمدہ چیز کو دیکھنا (مونث)
صبا سے لب یار کی جب زیارت ہوئی + مسیحا کو
مرنے کی حسرت ہوئی + رند سے تم بھی نوچندی
مین اسے چاند کے ٹکڑے آؤ + دیکھو درگاہ مین
ہوتی ہے زیارت کسکی +

باب سین مہملہ مع الف

سالگرہ فارسی اردو مین مستعمل ہے (مونث)
دبیر سے تیر سے زخمی یہ ہوگا تیری ماں روئیگی
اسکی دنیا مین یہی سالگرہ ہوئیگی +
ساغر فارسی پیالہ شراب کا (مذکر) ناسخ سے
نشۂ عرفان نہین جبتک دلا ہے قیل وقال +
تا نہ ہو لب زیر ساغر بے صدا ہوتا نہین + امانت
سے سائل علی سے ہین مے کوثر کے ای فلک +
ساغر ہمارے ہاتھ مین دے آفتاب کا + برق
سے کھل گئی نشاء کے عالم مین جو اوسکی پستان +
سمجھے میخوار کہ بلور کا ساغر چھپکا + ظفر سے کون سے
میکش کی دعوت ہے فرشتون مین ہے دھوم +
دیکھکر مینا فلک کا اور ساغر ماہ کا + صبا سے
کھوئے دور چرخ کی کیفیت روز وصل + ایک دم
مین ساغر لبریز خالی ہوگیا +
سان ہندی فسان فارسی ایک پتھر ہے
جسپر چاقو وغیرہ تیز کرتے ہین (مونث) ناسخ سے
اوس بت کو آفتاب پرستی بہانہ ہے + تیغ نگہ
کو چاہیے سان آفتاب کی +
سانپ ہندی مار فارسی (مذکر) ناسخ
سے عشق گیسو مین یہ عالم ہے دل بیتاب کا +
نالہ پیچان جو ہے اک سانپ ہے سیماب کا + ظفر
سے کان پہ سے زلف اوسکی اب سرکتی کیون
نہین + یا کہین یہہ سانپ اس بانبی سے ہے
کیلا ہوا -
سانس ہندی عربی نفس دم فارسی (مونث)
ظفر سے ہمیشہ چپ ہی رہے ہم کبھی جو ٹھنڈی
سانس + بھری بھی ہنسنے تو ہوکر تنگ جان سے
بھری + رند سے خلش اوس مژہ کی یہی ہے
جو دل سے + مجھے سانس لینی بھی مشکل پڑیگی +
سال فارسی سنہ عربی برس ہندی (مذکر)
ناسخ سے وحشت سے کب وطن کو پہونچون گا +
کہ چھٹا اب تو سال آپہونچا + غالب سے دیکھیے
پاتے ہین عشاق بتون سے کیا فیض + اک برہمن نے

کہا ہے کہ یہ سال اچھا ہے +
ساون ہندی کے مہینہ کا نام ہے (مذکر) ظفر
سے کیا ہی باندھی ہے تری چشم نے اشکون کی
جھڑی + کبھی ایسا نہ برستے ہوئے ساون دیکھا +
سامان فارسی اردو مین بھی مستعمل ہے بمعنی اسباب
(مذکر) مومن سے کس کام کے ہے جو کسی سے
سرا نہ کام + سر ہو گر غرور کا سامان نہین رہا + آتش
سے ایکبون دشت عدم کی کوچ کا سامان کیا +
جسم کے جامہ کو مین نے چاک تا دامان کیا +
ساعد عربی بمعنی بازو فارسی مین کہنی سے بند
دست تک مستعمل ہے ہندی کلائی (مونث) اسیر
سے جہان کو قتل کیا تیغ بے نیام کیطرح + اگرچہ
ساعد معشوق آستین مین رہے + مصحفی سے
سندی زیادہ مت مل ساعد حنائی ہوگی + ناحق کو
قتل اوس سے ساری خدائی ہوگی +
ساز فارسی اسباب مطربان مثل سارنگی و
ستار وغیرہ کے اردو مین بھی مستعمل ہے (مذکر) سحر
سے فرقت مین مغنی نے چھیڑا دل نالان کو + نا شنا
ہوا اونکو محفل مین جو ساز آیا +
ساز فارسی بمعنی سامان (مذکر) نسیم سے
مرسوم تھے جسطرح کے انداز + شادی کی خوشی خوشی

کیا ساز +
ساتھ ہندی بمعنی ہمراہی رفیق (مذکر) ناسخ سے تو
بھی غضب ہے تفرقہ انداز اے اجل + دم بھر مین
چھوٹ جاتے ہین سو سو برس کے ساتھ +
ساتھ بمعنی رفاقت (مذکر) اسیر سے ید اللہ
کس لڑائی مین نہ آئے کام احمد کے + حقیقت مین
بہادر ساتھ دیتا ہے بہادر کا +
سایہ فارسی چھانو (مذکر) ناسخ سے تیرے سر پر
جسطرح ہے ابر کا سایہ مدام + میرے سر پر ہو وہین
سایہ تری دیوار کا + ذوق سے ہم ہین اور سایہ
ترے کوچہ کی دیوارونکا + کام جنت مین ہے کیا ہے
گنہگارونکا + وزیر سے ترے آنیکا نہ ذرا سے
شب ہجران ہوگا + سایہ دیوار کا گھر مین مرے
پنہان ہوگا +

باب سین مہملہ مع باء موحدہ

سبحہ عربی بمعنی تسبیح یہ تذکیر و تانیث مین مشترک
ہے (مذکر) اسیر ع سبحہ میرے ہاتھ مین ہے
دانہ انگور کا + شاد سے جہان مین شاد مین وہ
پیرو ائمہ ہون + کہ سبحہ بھی نہ کبھی ہو ل بے امام لیا +
(مونث) ناسخ سے فصل گل مین اسقدر ہے
میکشون کا دور دور + سبحہ زاہد نے بنائی دانہ

انگوری کی + صبا سے بت پرستی سے نہ طینت مری تھی
پھری + سبحہ سو بار خریدی گئی سو بار پھری +
سبو فارسی گھڑا ہندی (مذکر) وزیر سے دلکو
کیا گداز محبت کی آگ نے + پختہ ہوا سبو جو مرا خام
ہوگیا + داغ سے دیکھ چلکر مرے ساقی کی سخاوت
زاہد + ایک ساغر کوئی مانگے تو سبو لاتا ہے +
سبق عربی پڑھنا (مذکر) مومن سے کچھ
نہ سیکھو سکھا دیا دل نے + سبق اولٹا پڑھا دیا دل نے
داغ سے اللہ رے اوسکے علم لدنی کا معجزہ + اُمی
سبق پڑھائے کتاب شریف کا +
سبب عربی بمعنی باعث (مذکر) مومن سے
محمد کے سایہ نہیں کیا سبب کہا اوس نے مست
پوچھ اوسکا سبب +
سبیل فارسی بمعنی پانی اور شربت کے
وقف کرنیکے معنوں میں مستعمل ہے (مونث) داغ
سے کیا بھیڑ میکدے کی ہے در پر لگی ہوئی + پیاسا
سبیل ہے سر کوثر لگی ہوئی +
سبزہ فارسی ہری گھانس (مذکر) ناسخ سے مل گئے
نوخط ہزاروں خاک میں + جا بجا ہو کیوں نہ سبزہ
دوب کا +

باب سین مہملہ مع با، فارسی

سپہر فارسی بمعنی آسمان (مذکر) اسیر سے سپہر کینہ جو
دیکھا ہوا ہے اپنے نالوں کا + یہ فیل بے جگر کب سامنا
کرتا ہے بھالوں کا +
سپر فارسی ڈھال ہندی (مونث) صبا سے تیغ
حسن یار کی کہاں تاب لائے آفتاب + منہ پہ لینے کے
لیے کس دن سپر ملتی نہیں + رند سے نامرد ہے
چھری پہ نہ لے تیغ کا جو وار + گھونگھٹ میں سمجھتا ہوں
جو منہ پر سپر آئی +
سپہ فارسی بمعنی فوج (مونث) ظفر سے
ہراساں ہے دل عاشق کبھی سے فوج مژگاں سے نہ
کچھ ایسا ہو یہ برگشتہ سپہ اولٹی سے سیدھی ہو +

باب سین مہملہ مع تا، فوقانی

ستھراو ہندی بمعنی انبار (مذکر) ظفر سے
انداز سے جدھر وہ قدم پاؤں پڑ گیا + کوسوں ادھر
دونوں ہی کا ستھراو پڑ گیا +
ستم فارسی بمعنی ظلم (مذکر) سحر سے جب اکبر
مغموم کا دم ٹوٹتا ہے + سب کہتے تھے سرور پہ
ستم ٹوٹتا ہے +
ستون فارسی کھمبا ہندی (مذکر) ظفر سے
گرنے سے تھم گیا یہ فلک میری آہ سے + دیکھو تو
کیا ستون تہ سقف کہن لگا +

ستار فارسی باجے کا نام ہے (مذکر) رند سے
چھیڑ ور پردہ جان عاشق سے + اوس پری کا
ستار کرتا ہے +

ستارہ فارسی کوکب عربی (مذکر) ناسخ سے
ایک درہم اور داخل گنج قارون مین ہوا + پست
ایسا میرے طالع کا ستارہ ہوگیا + ذوق سے
نمود خال کی دیکھو تو زیر ابروی یار + ستارہ نکلا ہے
پیچھے ہلال کے کیسا + نسیم دہلوی سے قطرۂ زلف
نہاتے مین جو ٹپکا سر سے + مین یہ سمجھا کہ ستارہ لب
ساحل ٹوٹا +

باب سین مہملہ مع جیم عربی

سج دہج ہندی زیب و زینت (مونث) ظفر سے
کٹ جائے ابھی از رہ غیرت سے چمن مین + سج دھج
یہ اگر دیکھے شمشاد تمہاری +

سجدہ گاہ مشہور ہے (مونث) وزیر سے نہین
اوٹھتا ہے سر سجدے سے میرا + کعبہ ہے سجدہ گاہ
اوس نقش پاکی +

سجدہ عربی سر زمین پر رکھنا خدا کے آگے سر جھکانا
(مذکر) رند سے مطلب تھا بندگی تری تھا دیر یا
حرم + سجدہ تجھی کو کافر و دیندار نے کیا +

سجادہ عربی نماز پڑھنے کا بچھونا مصلے (مذکر) کیف
سے رکھکے خرقہ رہن میخانہ سے یون نکلے تھے ہم +
شیشۂ مے تھا بغل مین دوش پہ سجادہ تھا +

باب سین مہملہ مع حاء مہملہ

سحر عربی جادو فارسی ٹونا ہندی اردو مین مستعمل
ہے (مذکر) نسیم سے بول اوٹھا گو سالۂ زر ایک ہے
افسون مین واہ + سامری نے سحر سیکھا ہے
تیری تقریر کا +

سحر عربی وقت آخر شب کا صبح کے پہلے کا وقت
مراد صبح سے ہے (مونث) صبا سے امید
زیست کسے ہو فراق جانان مین + نہوا گر شب غم
کی سحر نہین ہوتی + ذوق سے شب ہجران بسر
نہین ہوتی + نہین ہوتی سحر نہین ہوتی + نسیم
سے کیا پوچھتے ہو اسے بسر ہوتی ہے کیونکر +
نالون سے کٹی رات تو غم کی سحر آئی + شاد سے
لڑکپن جوانی ضعیفی ہوئی + ڈھلا دن شب آئی
سحر ہوگئی +

باب سین مہملہ مع خاء معجمہ

سخن فارسی کلام عربی بات ہندی شعر کے
معنی مین بھی آتا ہے (مذکر) داغ سے شب معراج
یہ کہتے تھے فرشتے باہم + سخن طالب و مطلوب ہوا
خوب ہوا + نسیم سے بس کہہ ہے مضمون نازک

مین توکامل سے نسیم + شہرۂ آفاق تیرا بھی سخن ہوجائیگا +
وزیر سے مری غزل کی صفت کرکے یار کہنے لگا +
سخن وزیر کا اب بادشہ پسند ہوا +

باب سین مہملہ مع دال مہملہ

سُدہ ہندی خیال (مونث) ناسخ سے تھا
ترے نرگس میگون سے زمانہ بدمست + سدہ کسی
رند کو کب خانہ خمار کی تھی +

باب سین مہملہ مع راء مہملہ

سرخاب فارسی ہے مگر اردو مین مستعمل ہے پرند
کا نام ہے (مذکر) اختر سے گجر جو سنتے ہین وصلت
مین دل دہڑکتا ہے + جب آئی شام کی نوبت ہین
اوڑا سرخاب +

سرکار فارسی بمعنی حاکم و آقا (مونث) ناسخ سے
خوش رہو تم کو اگر قدر ہمارا ہون کی نہین + ڈہونڈہینگے
ابھی ہم بھی کوئی سرکار نئی +

سرسون ہندی دانہ روغن دار (مونث)
نسیم سے وہ باغ تھی جب حمل تہولی + سرسون
آنکھون مین سب کے پہولی +

سرنگ ہندی نقب عربی (مونث) اسیر سے
نہین ہے غم جو میرے ہاتھ قبر تنگ لگی + کہ باغ
خلد مین جا سے ہی سرنگ لگی +

سرو عربی ہے فارسی اور اردو مین مستعمل ہے درخت
مشہور ہے (مذکر) مومن سے دل مین اتنا تو سمایا
کہ بل جاتا ہون + سرو نو خیز جو انگشت نما ہوتا ہے
ناسخ سے میری رونے کے سبب سے قد جانان بڑہ گیا + خوب
جو بارش ہوئی سرو گلستان بڑہ گیا + ظفر سے
جب دکہایا تو نے اپنا قد رعنا باغ مین + پھر تو
خجلت سے زمین مین سرو گڑکر رہگیا +

سرور عربی خوشی (مذکر) مومن سے ذرا ہو
گرمی صحبت تو خاک کردے جسم + مرا سرور ہے
گل خندہ شرر کا سا +

سرور بمعنی نشا (مذکر) داغ سے عدو کو دیکھکے
آنکھون مین اپنے خون اترا + وہ سمجھے بادہ گلرنگ
کا سرور آیا +

سرگذشت فارسی ماجرا (مونث) مومن
سے کہا جو مین نے کہ مت پوچھو سرگذشت مری +
جب آپ جانئے کہ ہوتی ہے کیسی دل لگی +

سرسام عربی اور فارسی اور اردو مین مستعمل ہے
مرض کا نام ہے (مذکر) وزیر سے ہذیان تپ
فراق سے بکنے لگا رقیب + نکلا مرا بخار اوسے
سرسام ہوگیا +

سرشک فارسی ہندی آنسو (مذکر) نسیم دہلوی

سے اوٹھے شعلے درون سینہ سے تعظیم فرقت مین + سرشک دیدہ استقبال کو تا آستین آیا +

سر تیغ سین لغت فارسی ہے اور اردو مین بکسر سین مستعمل ہے (مذکر) گویا سے صندل رنگ پہ مین مر ہی گیا + درد سر کس کا یہان سے گیا آتش سے چلتا ہے کیا اکڑ کے ابھی سے دم خرام + سر کسکا تیرے پاؤن پہ اسے نوجوان گرا + ذوق سے اتنا ہون تری تیغ کا شرمندہ احسان + سر میرا تیرے سر کی قسم اوٹھہ نہین سکتا + غالب سے پئے مجنون پہ لڑکپن مین اسد + سنگ اوٹھایا تھا کہ سر یاد آیا +

سرا فارسی اردو مین بھی مستعمل ہے بمعنی مسافر خانہ (مونث) اسیر سے دل سوزان مین ہمارے نہ قدم رکھہ اسے غم + کوچ کر جلد مسافر یہ سرا جلتی ہے

سرحد فارسی بمعنی حد (مونث) اسیر سے عبرت نے کہا بنی جو تربت + سرحد ہے یہ ملک آرزو کی +

سراغ ترکی ہے ہندی کھوج مجازاً بمعنی تلاش (مونث) ناسخ سے کس کے ہم جستجو مین نکلے تھے + نہین پاتے کہین سراغ اپنا +

سرانجام فارسی بمعنی سامان کام کا (مذکر) مومن سے کیا کیا سرانجام اسباب سوز + کہ رف

چراغان ہوئی چشم حور +

سرنوشت فارسی تقدیر (مونث) ناسخ سے دہوئے کیون اشک کے طوفان سے لوح محفوظ + سرنوشت اپنی ہی ناسخ نے مٹائی ہوتی +

باب سین مہملہ مع راء ہندی

سڑک ہندی شاہ راہ فارسی (مونث) ظفر سے زلف کے کوچے سی بہتر ہے دل ناکس کی راہ + اوس مین سو خم ہین یہ اک سیدھی سڑک جاتی ہے +

باب سین مہملہ مع زاء معجمہ

سزا فارسی مین بمعنی جزای بدی و نیکی آئی ہے اور اردو مین بمعنی جزاے بدی کے مستعمل ہوتی ہے (مونث) مومن سے قتل دشمن کا ہے ارادہ اسے + یہ سزا اپنی جان نثاری کی +

باب سین مہملہ مع طاء مہملہ

سطح عربی جسمین فقط طول و عرض ہو عمق نہو چھت (مذکر) وزیر سے پرتو سے رخ کے جانا ہے سطح آب کا + ہے رشک ماہتاب ستارا حباب کا

باب سین مہملہ مع فاء

سفر عربی شہر سے باہر جانا (مذکر) آتش سے جو ساتھ چلتا ہے آتش تو باد ہے کہ اپنی + سفر

زیارت کعبے کو ہی ضرور رہا + شہیدی سے ایک دن
دم ہوں مسیحا اب دم آخر تو آ + جانب ملک عدم
دم کا سفر ہونے لگا +

باب سین مہملہ مع قاف

سقف عربی ہندی چھت (مونث) ناسخ سے
اثر در کار ہے تو جا پہونچ عرش معلے تک + نہین
سقف فلک ای نالۂ شبگیر لوہے کی +

باب سین مہملہ مع کاف فارسی

سگ فارسی کتا ہندی (مذکر) آتش سے
اے ہما منہ نہ لگانا تو مری ہڈی کو + سگ دیوانہ
مجھے کاٹ کے مرجاتا ہے + رند سے ہما کے کھانے
سے اسمین مری سعادت ہے + سگ حبیب اگر
ہڈیان چبا جاتا +

باب سین مہملہ مع لام

سلک عربی رشتہ مروارید فارسی لڑی ہندی
اسمین شعرا مختلف ہین بعض نے مذکر اور بعض
نے مونث باندھا ہے (مذکر) ناسخ سے خجلت
دندان جانان سے گہر ہے آب آب + سلک گوہر
اپنے مژگان کی طرح تر ہو گیا + (مونث) صبا
سے اون کی تبسی جو یاد آتی ہے تو کہتے ہین ہم
کیا ہوا مدت سے وہ سلک گہر ملتی نہین +

سل ہندی چوڑا پتھر جسپر دوا وغیرہ پیستے ہین
(مونث) اسیر سے کہے یہ دار تھکے دست دبازوے
قاتل دلے نہ سل مری سینے سے سخت جانی کی +
سل عربی مرض کا نام ہے (مونث) رند سے
یہ ہین تینون بیماریان جان کسل + محبت ہوئی دق
ہوئی سل ہوئی +
سلام عربی ہے فارسی اور اردو مین مستعمل ہے
(مذکر) مومن سے زمانہ مہدی موعود کا پایا
اگر مومن + تو سب سے پہلے تو کہیو سلام پاک
حضرت کا + داغ سے اون سے ہوتا ہے سامنا
جسدن + دور ہی سے سلام ہوتا ہے +
سلاسل عربی زنجیرین (مونث) اسیر سے
بڑھ کے آئی ہے ادھر کاکل لیلی شاید + پاے مجنون
مین سلاسل کبھی ایسی تو نہ تھی +
سلیقہ عربی شعور سرشت (مذکر) داغ سے
شروع عشق مین گستاخ تھے اب ہین خوشامد گو +
سلیقہ بات کرنے کا نہ جب آیا نہ اب آیا +

باب سین مہملہ مع میم

سمند بمعنی اسپ (مذکر) ذہن سے زبان شمع
سے نکلے صدا بسم اللہ + چراغ پا جو کسی شب
ترا سمند ہوا + صبا سے ترا رہ بھرتے ہی پہونچا

عدم مین + سمندِ عمر کیا چالاک نکلا +
سمندر اردو دریا کا نام ہے (مذکر) ظفر
سے جو وقت جوش گریہ دیدۂ تر جوش کہاتا ہے
تو بل ہے جوش گریہ کہ سمندر جوش کہاتا ہے
سمندر عربی بعضے فارسی کہتے ہین جانور کا نام
ہے آگ مین رہتا ہے (مذکر) ناسخ سے کب
مین ہار سکے سینۂ سوزان مین بخت دل آتش
کدے مین ہین یہ سمندر بہرے ہوئے +
سمان ہندی بمعنی عالم (مذکر) ناسخ سے
سودا یون سینہ کوبی مین ہے سمان زنجیر کردن
کی + سمان ہو وقت نزع مین جیسے آواز جان کا
بھیج میری آنکھون نے سمان دیکھا دنیا
سمرن ہندی (مونث) رند سے ندولایا
راوِ تسلسل اشک + سمرنین یار کی کلائی کی
سم عربی بمعنی زہر (مذکر) آتش سے دنیا
مین نیک سے ہی فزون بد کا امتیاز + کیا کیا
گران نہ شہد سے قیمت مین سم ہوا + داغ سے
عشق کیا شے ہی وہ یہ شے ہی کہ دل مین شوق
وصل + خون ہو کر آگیا غم بنگیا سم ہوگیا +
سُم فارسی ہے کہر چوپایہ کا (مذکر) اختر سے
آہو سے چین صید ہون آنکھون سے تیری شہسوار +
چوکڑی دشت مین بھولین گر سم توسن بجا +
سمجھ ہندی فہم عربی (مونث) ظفر سے وہ اولٹی
کا ہے گو سمجھ ہماری سیدہی بات + جو اوس کی ہی
کی سمجھ ہو نہ اسے پڑی اولٹی +

باب سین مہملہ مع نون

سِن ہندی بمعنی عمر (مذکر) اسیر سے اوٹھکے
کوچے سے تمہارے کون جائے سوئے خلد +
آپ کل بارہ برس کے سن زیادہ جور کا +
سنبل عربی یا چہر ہندی ایک گہانس ہے
خوشبودار (مذکر) وزیر سے سنبل گلشن مین
کہڑا ہے + یکتا ہے وہ زلف گوندہتا ہے +
سنگ فارسی پتھر ہندی (مذکر) رند سے
لرزا یہ اضطراب سے میرے مرا مزار + جو سنگ
لوح اپنی جگہہ سے سرک گیا + ناسخ سے سر
پر پہاڑ اوٹھے نہ اے آسمان گرا + جو برگ
گل کو سمجھین کہ سنگ گران گرا +

باب سین مہملہ مع واو

سوغات ترکی بعضے کہتے ہین کہ فارسی ہے
اردو مین بہی مستعمل ہے بمعنی تحفہ (مونث) آتش
سے اے نسیم سحری بہر اسیران قفس + تحفہ تر
نکہت گل سے کوئی سوغات نہ تھی + رند سے شکر

خدا کرے آپ کو دل نذر کر چکے + لائے تھے ہم یہ دور
سے سوغات آپکی + داغ ؎ سر مرا کاٹ کے
اسے نامہ رسان لیتا جا + گرچہ بیگار سہی پر ہے
یہ سوغات نئی +

سوت ہندی عربی عین چشمہ پانی کا
(مونث) ناسخ ؎ رشتے مین عشق کے تن
مین اشک آنکھون سے روان + دیکھنا پھوٹی
ہے سوت آکر کہان اس چاہ کی +

سوال عربی بمعنی پوچھنا یا مانگنا (مذکر) گویا
؎ مانگون خدا سے عشق بشیر و نذیر کا + رو
کب کرے کریم سوال اک فقیر کا + ناسخ ؎
انگشتری اپنی دیکے سلیمان کردیا + طاعت مین
بھی سوال سنا کر فقیر کا + غالب ؎ بیطلب
دین تو مزا اوسمین سوا ملتا ہے + وہ گدا جسکو
نہو خوی سوال اچھا ہے۔

سورج گہن ہندی کسوف عربی (مذکر) اسیر
؎ رخصت ہوا وہ مہر تو تا شام صبح سے + اپنے
سیاہ خانے مین سورج گہن رہا +

سواد عربی بمعنے اطراف شہر (مذکر)
آتش ؎ پہونچا دیا عدم شب تار فراق نے +
دکھلا دیا سواد ہمارے دیار نے +

سوانگ ہندی مشہور ہے (مذکر) صبا ؎ جا کے
میلے مین وہ مہ اور بتون کے ساتھ + سوانگ دیکھو
گردش افلاک کے +

سود فارسی بمعنی فائدہ (مذکر) غالب ؎
تھا خواب مین خیال کو تجھ سے معاملہ + جب آنکھ
کھل گئی نہ زیان تھا نہ سود تھا +

سوز فارسی جلن ہندی (مذکر) آتش ؎
فغان و آہ سے ہر سوز دل عیان ہوتا + دلیل
آگ کے ہونیکی ہے دھوان ہوتا +

سوزن فارسی سوئی ہندی (مونث) آتش
؎ فصل گل باقی ہے کر لونگا گریبان پھر چاک +
آنے دو سوزن اگر بہرہ رفو آتی ہے +

سوفار فارسی مگر اردو مین بھی مستعمل ہے تیر کا
منہ (مذکر) ظفر ؎ جبکہ استخوان سے یہ سوفار
تیر کا ٹھہرا + تو مرغ تیر ترا طائر ہما ٹھہرا +

سوہان فارسی اردو مین سوہن کہتے ہین
وہ اوزار ہے کہ جس سے لوہا وغیرہ ریتے ہین
(مذکر) ظفر ؎ ٹوٹتی دست جنون سے گر نہین
زنجیر پا + تو مری قسمت سے کیا سوہان بھی جاتا رہا +

سوگ فارسی اردو مین مستعمل ہے بمعنی ماتم
(مذکر) مومن ؎ کچھ غم نکرین یہ لوگ اوسکا +

دو دن بھی رکھین نہ سوگ اوسکا +

سوگند فارسی اردو مین بھی مستعمل ہے بمعنی قسم (مونث) اسیر سے احسان نہ اوٹھیگا ناکسو نکا + سوگند ہوم بیکسی کی ہے +

سوم ترجمہ ثالث کا ہے چونکہ بعد مرنے کسی کے تیسرے دن فاتحہ ہوتا ہے اسواسطے یوم وفات سے تیسرے دن کو سوم کہتے ہین (مذکر) اسیر سے عاشق کا سوگ چاہیے زینت نہ کیجیے + چہلم تو کیا سوم بھی ابھی تو نہین ہوا +

سواری اور اسواری فارسی اردو مین مستعمل ہے مرکب عربی جس چیز پر ہون جیسے ڈولی یا گھوڑا وغیرہ (مونث) ناسخ سے چمن گلشن مین جو اوس گل کی سواری آئی + سمجھے مرغان چمن باد بہاری آئی

سودا فارسی مین مجازاً بمعنی دیوانگی و عشق کے مستعمل ہے (مذکر) صبا سے خود پرستی کا جو سودا ہوگیا + آپ مین اپنا تماشا ہوگیا + وزیر سے آنکھہ پر اک طفل کی اب اے جنون پڑنے لگی + دیدہ لیلے آنکھون کے چلی مجکو جو سودا ہوگیا + نسیم سے کہا مینے تنہائی سے ہے بات سن لو + کہا ہنسکے تمکو تو سودا ہوا ہے + رند سے جستجو مین جو دورین تیرے ٹوٹین وہ پانون + سر وہ کٹ جائے نہ جسمین

کہ سودا تیرا +

سودا ترکی بمعنی خرید و فروخت (مذکر) رند سے بے بہا جنس ہے تو اہل جہان بیقدر + میرے یوسف نہ بنے گا یہان سودا تیرا +

باب سین مہملہ مع ہا

سہو عربی بھول چوک (مذکر) رند سے لکھہ دینا وصل ہجر کی جا سرنوشت مین + اتنا نہ سہو کاتب تقدیر سے ہوا +

باب سین مہملہ مع یاء تحتانی

سیل عربی سیلاب فارسی بہیا ہندی اسمین شعرا مختلف ہین بعض نے مذکر بعضون نے مونث باندھا ہے (مذکر) ناسخ سے نہی سے خواری کرے جسدم وہ محبوب خدا + سیل سے ہو کیون نہ ہادم خانہ خار کا + (مونث) سالک سے کہتے تو کہتا مین اونہین حاتم پہ کیا کہون + اک سیل بہ گئی عرق انفعال کی + رشک ع مردم دیدہ کو سیل آب بارانی ہوئی + بحر ع اشک اندوہ ذہین سیل فنا آتی ہے +

سیلاب فارسی بہیا ہندی (مذکر) ناسخ سے میرے اشکو نکا فلک پر موج زن سیلاب تھا + ہالہ مہ کے جگہہ حلقہ گرداب تھا +

[illegible] ۱۲۹۰

سیر عربی و فارسی و اردو مین مستعمل ہے (مونث) مومن ؎ مومن آؤ تمہین بھی دکھلا دون سیر بتخانے مین خدائی کی + رند ؎ دیکھی نہ سیر آئے عدم سے وجود کی + دن بتونکی پھر گئے یون ہست و بود کی +

سیماب فارسی پارہ (مذکر) ناسخ ؎ رات ایسا انتظار یار مین بیتاب تھا + بستر گل پر تھا مین آگ پر سیماب تھا + ذوق ؎ ذکر دنیا نفس مردہ کو ہوا ماء الحیات + مرگئے یہ سیماب پھر زندہ دوبارہ ہوگیا +

سیب فارسی ہے اردو مین مستعمل ہے میوہ کا نام ہے (مذکر) ناسخ ؎ نہ کبھی مرگ سے یوسف کو پہونچتا آسیب + پاس لوسکے جو ترا سیب زنخدان ہوتا +

سینگ ہندی مشہور ہے (مونث) امیر ؎ ساقی کی عطا مین کوئی کیا شاخ نکالے + گاڑھی پہ بھی بھنگ کہ سینگ ادسین کھڑی ہے +

سیمرغ فارسی نام ایک جانور کا ہے (مذکر) امیر ؎ ذرتے مین تری ناوک مژگان سے پلا کر + سیمرغ تلک قاف سے ادھر نہین آتا +

سینہ فارسی چھاتی (مذکر) ناسخ ؎ داغ ہے تجلی گاہ جانان رات دن + اندرون سینہ ہمارا طور سینا ہوگیا + ظفر ؎ کھا کھا کے تیر غم یہ مرا حال ہوگیا + سینہ تمام سینہ غربال ہوگیا + نسیم ؎ قاتل ادب نہ کچھ سکھا گیا ہر روز + بر سون مرا سینہ تو زانو نظر آیا +

باب شین معجمہ مع الف

شاخ فارسی ڈال ہندی (مونث) ذوق ؎ ہو زلف تیری سنبل صحن چمن کی شاخ + قطرون سے پر عرق کے بنی یاسمن کی شاخ + رند ؎ سرکشی کی گلشن ہستی مین چلتی ہے ہوا + اس چمن مین جھک گئے شاخ بارور رہتی نہین + ناسخ ؎ ہے نازکی قامت جانان سمن کی شاخ + مین سوز عشق سے ہون چنار کہن کی شاخ + آتش ؎ ہوتی جدا ای صنم تری سیب ذقن کی شاخ + بڑھ چل نہ سکتی ایک نہال چمن کی شاخ +

شاخ بمعنی غلطی (مونث) وزیر ؎ ترے سر سے گرد نبلے یہ جسنے آنکھ ڈالی ہے + تو پھر شاخ غزالان مین بھی مین شاخ اوس نے نکالی ہے +

شاخ فارسی بمعنی سینگ (مونث) ناسخ ؎ ہم وحشیون کے بخت جو برگشتہ ہین سو ہین + سیدھی کسیطرح نہ ہو جیسے ہرن کی شاخ + آتش ؎ جو

خال عنبرین یا ہو وہ اک مشک ناف ہے + آنکھیں تری
ہرن میں بھوین ہیں ہرن کی شاخ + ذوق سے
رہتی ہے کشمکش میں پس از مرگ پر خفا + آخر کو زیر
ارہ کٹی کر کر ہرن کی شاخ +

شام فارسی اردو میں بھی مستعمل ہے یعنے وقت
غروب آفتاب (مونث) آتش سے خط کا آغاز ہوا اوس
رخ نورانی پر + چل بسی صبح وطن شام غریبان آئی
ناسخ سے صبح اب کرتے ہیں ہم کس مشغلہ میں دیکھئے
روتے روتے انتظار نامہ بر میں شام کی + ظفر سے
صبح رو رو کے شام ہوتی ہے + شب تڑپ کر تمام
ہوتی ہے +

شان عربی بمعنی شوکت وعزت (مونث) مومن
سے ہنسو نہ تم تو مرے حال پر میں ہوں وہ ذلیل
کہ جسکی ذلت و خواری سے تمکو شان لگی + داغ سے
مجھسے گنہگار کو کیا کیا عطا کیا + اے داغ کیا ہی
شان ہے پروردگار کی +

شانہ فارسی کنگھی ہندی (مذکر) ناسخ سے رات
کو ہوتی ہے جیسے ماہ کیفیت کی سحر + یون نظر آتا ہے
زلفوں میں شانہ عاج کا + رند سے ندی ہے آرائش
گیسو نے فرصت بات کرنے کی + مقابل آئینہ تھا ہاتھ
میں کافر کے شانہ تھا +

شامیانہ ہندی غلط عربی آسمان گیر وسایہ پوش
فارسی یہ مشہور ہے (مذکر) رند سے کشتہ کیا ہے
اک بت وحشی مزاج نے + ہو شامیانہ گور پہ آہو
کے کھال کا +

شامت عربی بد فالی (مونث) داغ سے
او نہیں تو کھیل تلون مزاجیاں لیکن + یہاں تو روز
ہے شامت مزاجدانوں کی +

باب شین معجمہ مع بای موحدہ

شبنم فارسی اوس ہندی (مونث) رند سے رونے
رنگین عرق فشان ہے + شبنم گل سے ٹپک رہی ہے
آتش سے گلشن دہر بھی ہے کوئے سرائے ماتم
شبنم اس باغ میں جب آئی تو گریان آئی +

شبنم پارچہ سفید باریک کی قسم ہے (مونث) امانت
ٹھنڈی سانسیں تھیں جو اطلس پہ بکھر جاتی تھی +
اوس پڑ جاتی تھی شبنم جو نظر آتی تھی +

شب فارسی رات ہندی (مونث) مومن سے
بلا اوس سیہ روز کو بزم میں + شب عیش اسے
مہ جبین ہو چکی + ذوق سے شب ہجران بسر نہیں
ہوتی + نہیں ہوتی سحر نہیں ہوتی +

شبخون فارسی رات کو دھاوا کرکے دشمن کو مارنا
(مذکر) مومن سے جان و دل پر لشکر آرائی تھی

جوش یاس کی + صفت اس پودے مین شگون
تمنا ہو گیا + ناسخ سے توڑے بند و تون سے
تارے چاند جنگے ماہتاب + اے شب فرقت ترا
آنا مجھے شگون ہوا +

شبہ عربی بمعنی شک (مذکر) ناسخ سے شکل
اوسکی ایسی ہے دلچسپ گر پڑ جائے عکس + تا قیامت
آئینے مین شبہ ہو تصویر کا + وزیر سے وصل کی
شب دیکھکر اگیا کی چڑیا اوڑ گئی + صاف ہمکو شبہ
مرغ سحر ہونے لگا +

شبیہ عربی صورت (مونث) رند سے چاند سورج
کو تمہاری شکل سے نسبت ہے کیا + کچھ شبیہ او غیرت
شمس و قمر ملتی نہین + ناسخ سے قاصد یہ کہیو غور
سے عرضی کو دیکھنے + در ہے شبیہ آپکے زار و نزار کی +

باب شین معجمہ مع جیم عربی

شجر عربی درخت فارسی (مذکر) امانت سے دل
ہوا سرو گلستان کے نظارہ سے نہال + شجر قامت
دلدار مجھے یاد آیا + ناسخ سے نگاہ مست سے
دیکھا جو یار نے + مانند مست ہر شجر بوستان گرا +
ذوق سے دفن ہے جس جا پہ کشتہ سرد مہری کا
ترے + ہیشتر ہوتا ہے پیدا وان شجر کافور کا +
نظر سے پہلے تو دل مین محبت کا ثمر پیدا ہوا + پھر
لگے حسرت کے گل غم کا ثمر پیدا ہوا +

شجرہ عربی بمعنی نسب نامہ کہ مشائخان سلاسل
اپنے پیران طریقت سے لکھکر اپنے مرید کو دیتے ہین
(مذکر) ناسخ سے گر سلسلہ ہے گیسوی مشکین
مصطفے + بے سایہ سرو شجرہ ہوا میرے پیر کا +

باب شین معجمہ مع رائے مہملہ

شرر عربی چنگاریان آگ کی (مذکر) وزیر سے
سخت جانی سے جھڑین چنگاریان ہنگام ذبح + سنگ
و آہن ملنے لگے پیدا شرر ہونے لگا + شاد سے
جگر ہے جلتا تپ درد دل سے دہن سے شعلے نکل
رہے ہین + بجھاؤ اشکو لگی کو دل کے شرر گرا
آہ آتشین کا +

شر عربی بمعنی بدی (مذکر) گویا سے مین موا کون
کریگا وان شور + آپکے کوچے سے اب شر ہی گیا +

شرار عربی چنگاریان (مذکر) ناسخ سے کبھی
نہ قطرہ دیا تو نے ساقیا مجھکو + اودہر نہ آتش مے کا
کوئی شرار آیا +

شربت عربی پینے کی شے کچھ ہی کیون نہو
(مذکر) آتش سے بوسہ لب کا مزہ لیکے پیاسے
پینے + حلق سے میری جب شربت عناب اوترا +
برق سے کیونکر کہون زبان کو موج شراب تلخ +

پانی لبون سے آپکے شربت ہے قند کا + ذوق
سے پوچھے ہی کیا حلاوت تلخ آبہ سرشک + شربت
ہے باغ خلد برین کے انار کا + نسیم سے کم ہوا
جوش جنون کچھ نہ اطبا سے نسیم + آب نارنج کبھی شربت
انو بدلا +

شرط عربی منحصر ہونا (مونث) اسیر سے کسب
ہر فن مین لگی ہے شرط استعداد کی + کب کھلین
سرمے سے انکھین کور مادرزاد کی +

شراب عربی فارسی اردو مین مستعمل ہے مشہور ہے
(مونث) رند سے مے چھٹیگی مجھ سے کیونکر دے
ہے میرا خمیر + مجکو گھٹی مین پلائی ہے شراب
انگور کی + ناسخ سے معنے یہ مین کہ باغ مین ہم
میکشی کرین + جنت مین جو شراب خدا نے حلال کی

شرح عربی کسی مشکل کتاب کا مطلب بیان
کرنا (مذکر) آتش سے لب جان بخش کے قریب
وہ خط + شرح ہے متن زندگانی کی +

شرم فارسی حیا عربی (مونث) غالب سے
کعبے کس منہ سے جاؤگے غالب + شرم تمکو مگر
نہین آتی + داغ سے عشق نے بیباک اغر کردیا
اب وہ شرم آہ و زاری اٹھ گئی +

شرب عربی پینا (مذکر) برق سے سرخ رنگت
ہوگئی آیا جو نشا آنکھ مین + شربت مے ساقی علاج
نرگس بیمار تھا +

باب شین معجمہ مع سین مہملہ

شست وشو فارسی بمعنی دہونا (مونث)
صبا سے تن کو کیا دہوتا ہے دل کو پاک کر اے
نجس پیچ شست وشو اچھی نہین +

باب شین معجمہ مع طاء مہملہ

شطرنج معرب ہے یہ کھیل مشہور ہے (مونث)
اسیر سے جہان کو وضع جہان پائمال رکھتی ہے
نئے طرح کی یہ شطرنج چال رکھتی ہے +

باب شین معجمہ مع عین مہملہ

شعر عربی بمعنی بیت موزون با قافیہ (مذکر) آیا
سے سراپا کھنچ گیا نقشہ قلم سے روئے جانان کا
مشابہ ہوگیا تصویر سے ہر شعر دیوان کا + ناسخ
سے خشک ہوجاتا ہے حاسد کا لہو سننے کی ساتھ
کوئی ناسخ کا جو مجکو شعر تر آتا ہے یاد + ظفر سے
ظفر بدل کے ردیف اور تو غزل وہ سنا + کہ جسکا
تجھ سے ہراک شعر انتخاب ہوا + نسیم دہلوی سے
معانی زخم خوردہ نقطہ ٹکڑے بند شین ابتر + دل
عاشق کی صورت شعر اپنا خستہ ہوتا ہے +

شعور عربی جاننا (مذکر) آتش سے سیاہ دیدہ

مشتاق مین وہ غیرت یوسف + پسند کسکو کیا واہ رے
شعور ہمارا + داغ سے بتون نے ہوش سنبھالا
جہان شعور آیا + بڑے دماغ بڑے ناز سے غرور آیا +
شعلہ عربی روشنی لپٹ آگ کی (مذکر) ذوق سے
بجھ کرنا کیں کہون سینے مین اپنے آتش غم کا + کہ جائے
پنبہ ہے ہر داغ پر شعلہ جہنم کا + رند سے ہجر کی شب
جو تری اگر یہان یاد آئین مجھے + مغز سے نکلا ہوا ن
دل سے وہ شعلہ اوٹھا +

باب شین معجمہ مع غین معجمہ

شغل عربی کام بیفرصتی (مذکر) ناسخ سے گرمی
نہین توصوم ہے مستی صلوۃ ہے + واعظ یہان
بھی شغل ہے صوم وصلواۃ کا + داغ سے ہم جانتے
ہین آتے ہین ہاتم کو فرشتے + جس بزم مین شغل
مے وساغر نہین ہوتا +

باب شین معجمہ مع فاء

شفق عربی سرخی جو شام کو آسمان کے
کنارے پر دکھلائی دیتی ہے (مونث) آتش
سے سرخی پان ہو لعل مسی زیب یار پر + پھولی
شفق دیار بدخشان کی شام کی +
شفا عربی صحت تندرستی (مونث) صبا سے
اثر آتش سودا سے دوا جلتی ہے + تیرے بیمار
کی صورت سے شفا جلتی ہے +

باب شین معجمہ مع کاف عربی

شکر عربی بمعنی ثنا کرنا (مذکر) مومن سے اوس
در پہ جو مین غبار رہتا + شکر دم شعلہ بار رہتا + صبا
سے دہن زخم بے زبان رہا + شکر قاتل کا کچھ ادا نہوا +
شکر فارسی ہے اردو مین مستعمل ہے مشہور ہے
(مونث) ناسخ سے کیا لبالب ہے تری تنگ دہن
مین شکر + دیکھیو مجھ کو بھی اے طفل حسین تھوڑی سی
صبا سے نہین ہے اہل ہوس کے لیے حلاوت عشق +
نصیب ہووے مگس کو شکر نہین ہوتی +
شکم فارسی پیٹ ہندی (مذکر) آتش سے
ساقی شراب سے ہی قصر فلک بھرا + شیشے کیطرح
مے سے شکم حلق تک بھرا +
شکل عربی بمعنی صورت (مونث) اسیر سے
منظور تھی یہ شکل تجلی کو نور کی + قسمت کھلی ترے
قد ورخ کے ظہور کی + ظفر سے نظر پڑی آج شکل نازنین
دو دن کے بعد آئی + خدا جانے کہ وان کی کیا خبر
دو دن کے بعد آئی + رند سے کھلتا نہین کچھ
حال تمہارا کیا ہے + زرد سے ہو گئے ہو شکل ہے
بیمارون کی +
شکن فارسی مشہور ہے (مونث) اسیر سے

یہ شانہ دل صد چاک نے کیا سیدھا شکن ذرا بھی نہ
اوس زلف عنبرین مین رہی +
شکار فارسی اردو مین مستعمل ہے (مذکر) آتش سے
چھوا جو گیسوی عنبرین کو تو سانپ کیا افسون سے گرا +
لیا جو چشم سیہ کا بوسہ شکار مین نے کیا ہرن کا +
ناسخ سے لگا جو تیر ترا سینۂ مشبک مین + مین خوش
ہوا کہ مرے دام مین شکار آیا +
شک عربی شبہ (مذکر) وزیر سے گلے سے
سرخی پان صورت مے جو نظر آئی + ہوا شک مے
کشون کو گردن ساقی پہ مینا کا + آتش سے ہوئی
حجت مجھے غنچہ کے چٹکنے کی صدا + شک پڑا تھا
دہن یار مین گویائی کا + ظفر سے جسے
کہ اعتبار نہین میرا آپکو + کیا شک تمہارے دل
مین ہے فرما دیجئے گیا + نسیم دہلوی سے ہمارا بھی
خدا ہے زاہد واتنا نہ اترائو + وہ کافر ہے جسے
شک رحمت غفار مین آیا +
شکایت عربی گلہ کرنا (مونث) ناسخ سے
بت نے مارا ہے جو کچا تھی یہ تقدیر خدا + حکم حاکم تھا
شکایت کیا کرون جلاد کی + صبا سے آپ ہی
اپنے ذرا جور و ستم کو دیکھیں + ہم اگر عرض کرینگے
تو شکایت ہوگی + داغ سے اپنے مطلب کو پہنچلو
مجھسے + وہ بنا لو کہ شکایت ہوگی +
شکوہ عربی بمعنی گلہ (مذکر) آتش سے کوہ سا
دل ہے نہین جسمین خدا کی منزل + شکوہ کس
منہ سے کرون مین بت ہرجائی کا + نسیم سے
خانہ زاد دل بیتاب ہے کچھ غیر نہین + نہ ڈرو لب
پر اگر شکوے بیداد آیا +

باب شین معجمہ مع کاف فارسی

شگون فارسی اردو مین بھی مستعمل ہے (مذکر)
ظفر سے وہ آتے کب مین مگر ہم نے اون کے
آنیکا شگون سن کے کچھ آواز زاغ سے تو کیا +
شگاف فارسی رخنہ (مذکر) کیف سے ہوا
زمین مین تیغ اپنا خیال گر جاتا + قلم کی طرح سے دلمین
شگاف پڑ جاتا +

باب شین معجمہ مع لام

شلوکہ ہندی پیراہن کوتاہ مشہور ہے
(مذکر) ناسخ سے ہجر مین لاغر بدن حد سے
زیادہ ہوگیا + جو شلوکہ تھا ہمارا سو لبادہ ہوگیا

باب شین معجمہ مع میم

شمار فارسی گنتی (مذکر) اسیر سے بتاؤن کیا
مرے سینے مین داغ کتنے ہین + نجوم چرخ کا کس سے
شمار ہوتا ہے +

شمشاد فارسی ہے اردو مین مستعمل ہے نام درخت کا ہے (مذکر) رند سے سرو قد نے مرے کاٹا جو اوس سے خوب کیا + تاڑ سا قد لیے کیون سامنے شمشاد آیا + صبا سے سرکشی پہ چہرہ سرو تم ایجاد آیا + پاس ارے گھیٹا ہوا شمشاد آیا +

شمع عربی بمعنی موم فارسی اردو مین بمعنی وہ چیز مستعمل ہے جو موم اور چربی سے بنا کر روشن کرتے ہین (مونث) اسیر سے داغ اپنے دل سے مرگ پہ مین جلتا ہے جسطرح شمع مزار شہدا جلتی ہے + ذوق سے شعلہ بھڑکے کیون نہ کہ محفل مین + شمع تجھ بن ہوا سے اڑتی ہے + صبا سے ہو گئے پیر اب داغ الفت کہان سحر ہو گئی شمع رخصت ہوئی +

شمشیر فارسی تلوار ہندی (مونث) ناسخ سے برش کب تیغ ابرو کی بلی تیغ مہ نو کو کہان شمشیر چاندی کی کہان شمشیر لوہے کی ظفر سے کب دیکھی تری جنبش ابرو کہ خود بخود + رستم کی بھی کمر سے شمشیر کھل پڑی +

شمیم عربی خوشبودار (مونث) رند سے شمیم گیسوے مشکین یار آہی گئی + تن عروس کی بو ایک بار آہی گئی +

باب شین معجمہ مع واو

شور فارسی بمعنی غل و شہرت (مذکر) آباد سے کیا اسکا عجب گر لب سوفار ہون نالان + ہے شور کمانکا کے بجے داد گری کا + ذوق سے غل مین شور قلقل مینا سے ل ہوا + لا ساقیا پیالہ کہ توبہ کا قل ہوا + نسیم سے کس دھوم کی پڑھی ہے غزل آپنے نسیم + تحسین کا شور بزم سخن سے نکل گیا +

شوق عربی (مذکر) رند سے اسے رند شوق جامہ دری پھر چمک گیا + پھر ہاتھ رفتہ رفتہ گریبان تلک گیا + آتش سے گردش چشم بتان سے ملگیا مین خاک مین + آسمان کو شوق باقی رہ گیا بیداد کا + ذوق سے شوق نظارہ ہے جیسے اوس رخ پر نور کا + ہے مرا مرغ نظر پروانہ شمع طور کا + داغ سے اسے داغ دل ہی دل مین گیا ضبط عشق سے + افسوس شوق نالہ و فریاد رہ گیا +

شوخی فارسی بیباکی و چالاکی (مونث) ناسخ سے صحرا مین دیکھتا ہون جو شوخی غزال کی + آتی ہے یاد اک صنم خرد سال کی + رند سے کیا جانے کیا کیا دل عاشق سے کریگی + ہر بار کی شوخی ترے بیساختہ پن کی +

باب شین معجمہ مع ہا

شہاب فارسی مگر اردو مین مستعمل ہے رنگ سرخ

(مذکر) امانت ؎ چمن مین ذبح کیا بلبلون کو
بے تقصیر + قباے گل مین مرے شوخ نے شہاب
دیا + ناسخ ؎ یہ رنگ عارض گلرنگ ہے کہ
نام خدا + پڑا جو عکس ترا آب مین شہاب ہوا +
شہپر فارسی (مذکر) ناسخ ؎ ذکر پرواز تو کیا تنگ
ہے ایسا یہ چمن + جہاڑ بھی سکتے نہین ہم کبھی شہپر اپنا +
شہرت عربی مشہور ہونا (مونث) داغ ؎
خوب تقدیر کی خوبی نے کیا ہے برباد + ہا بہا مجکو لیے
پھرتی ہے شہرت میری +
شہد عربی ہے فارسی اردو مین مستعمل ہے مشہور ہے
(مذکر) ناسخ ؎ تیرہ بختی موذیون پر کرتی ہے
نازل بلا + شہد لٹتا ہے شب تاریک مین زنبور کا +
شہادت عربی خدا کے نام پہ مارا جانا گواہی (مونث)
داغ ؎ حشر مین تجسا جفاکار خدا سا منصف + ہو لب
سا انصاف طلب اور شہادت تیری +
شہرہ عربی بمعنی آوازہ اردو مین مستعمل ہے (مذکر)
آتش ؎ بعد شاعر کے ہو مشہور کلام شاعر + شہرہ
البتہ کہ ہو مرد کی گویائی کا + وزیر ؎ ماہ فلک زمین
پہ وہ مشہور ہو گیا + شہرہ ہوا بلند جو تیرے جمال کا +
نسیم دہلوی ؎ گرمی طلب مین آئینہ رو کی تری
دہوم + شہرہ شمیم زلف کا ملک ختن مین تھا +

باب شین معجمہ مع یا تحتانی

شیون فارسی بمعنی نالہ و طور (مذکر) مومن
؎ ہو گیا سنکر نوید وصل شادی مرگ مین + لب
تلک یہ زمزمہ آیا کہ شیون ہو گیا +
شیر فارسی ایک مشہور جانور درندہ (مذکر) رند ؎
روبہ بستہ بھی اب کمل نہین سکتی ہم سے + باندھ لاتے
تھے کبھی شیر نیستان جیتا +
شین عربی حرف معروف (مذکر) اسیر ؎ کس
طرح تو ام لڑائی مین ہو فتح و شکست + شین ہے مفتوح
بھی مکسور بھی شمشیر کا +
شیشہ فارسی ہے اردو مین بھی مستعمل ہے کانچ
کے اوس ظرف کو کہتے ہین جسمین گلاب و شراب
و عرق وغیرہ رکھتے ہین (مذکر) آتش ؎ آنکھون سے
اوس پری کے دل ناتوان گرا + شیشہ ہمارا طاق
سے اسے آسمان گرا + ناسخ ؎ دیکھ لینا کہ ترا
ہم بھی وضو توڑینگے + محتسب تونے اگر شیشہ ہمارا
توڑا + ظفر ؎ نہین ہے رنگ شفق آسمان پہ پھیلا +
ظفر یہ شیشہ ہے صہبا کا آپ کا ٹوٹا +
شیرہ فارسی چیپ لیس شیرینی پتلی (مذکر) نذیر
؎ آنسو جو پی گیا تری آنکھون کی یاد مین + لذت
مین صاف شیرہ بادام ہو گیا +

باب صاد مہملہ مع الف

صاد عربی حرف ہے اس مین شعرا مختلف ہین بعض مذکر اور بعض مونث باندھتے ہین (مذکر) اختر ع رشک ہی عمر بہر مین ہمین اتنا + وصل کا صاد باوصال رہا + (مونث) نسیم ع صاد آنکھون کے دیکھ کر لیسر کی + بینائی کے چہرہ پہ نظر کی +

باب صاد مہملہ مع باء موحدہ

صبح عربی فجر تڑکا (مونث) آتش ع شب برات جو زلف سیاہ یار ہوئی + جبین سے صبح عید آشکار ہوئی + داغ ع شب وصال قیامت تھی جب کسی نے کہا + وہ دیکھ صبح نمودار ہونے آئی ہے +

صبا عربی پوروائی ہوا (مونث) غالب ع نثار تنگی خلوت سر منتی ہے شبنم + صبا جو غنچے کے پردہ مین جا نکلتی ہے + رند ع پہونچ رہی ہے تواتر خبر مجھے گل کی + ابھی نسیم گئی تھی کہ پھر صبا آئی ہو + داغ ع کیا صبا کوچہ دلدار سے تو آتی ہے + مجکو اپنے دل گم گشتہ کی بو آتی ہے +

صبر عربی مشہور لفظ ہے (مذکر) ظفر ع تیرا احسان ہوگا قاصد گر شتاب آجائیگا + صبر مجکو دیکھکر خط کا جواب آجائیگا + داغ ع کیا ہے وعدہ ادا اونہون نے دیکھیے کیا ہو + یہان صبر و تحمل آگیا ہی

سے ہو نہین سکتا +

باب صاد مہملہ مع حاء مہملہ

صحن عربی فارسی اردو مین مستعمل ہے گھر کی انگنائی وزمین ہموار (مذکر) نسیم ع بیٹھنے دیگی نہ کونے مین بھی وحشت مجکو + صبح کو زیر قدم صحن بیابان ہوگا +

صحرا عربی میدان جسمین درخت نہون (مذکر) غالب ع عرض کیجیے جوہر اندیشہ کی گرمی کہان + کچھ خیال آیا تھا وحشت کا کہ صحرا جل گیا +

باب صاد مہملہ مع دال مہملہ

صدا عربی آواز (مونث) رند ع گداز آتش غم نے کیا یہ جسم کا حال + جو استخوان کو توڑون صدا نہین ہوتی + ناسخ ع عاشقون سے ہو گئی بات اوس بت بے پیر کی + کان پہچان سے آتی ہے صدا زنجیر کی + نسیم ع اب آئے ہو صدا سنکر گجر کی + کہو جی شب کہان تمنے بسر کی + ظفر ع آپکی باتون کا رہتا ہی مجھے ہر دم خیال + جو کوئی بولا صدا کانون مین آئی آپکی +

صدمہ عربی رنج پہونچانا (مذکر) آتش ع فراق یار مین مر مر کے آخر زندگانی کی + رہا صدمہ ہمیشہ روح وقالب کی جدائی کا + ظفر ع زمین لرزتی تڑپنے سی تہے بسمل کے اسے قاتل کہ آخر وہ کا

اک صدمہ سرگا وزمین پہونچا + رند سے شب فراق کا صدمہ نہین سہا جاتا ہے حرام موت نہوتی تو زہر کھا جاتا + داغ سے کبھی کچھ درد رہتا ہے کبھی کچھ سوز رہتا ہے + ہمارے دل پہ صدمہ ایک نہ اک ہر روز رہتا ہے +

باب صاد مہملہ مع را مہملہ

صریر عربی آواز قلم (مونث) اسیر سے اسیر اوسکے خرام ناز کے مضمون مین لکھتا ہون ہر پر کلک بھی سوتے ہوئے فتنے جگاتی ہے +

صراحی عربی شراب یا پانی رکھنے کا برتن (مونث) آتش سے سر ٹوٹے محتسب کا جو اوس میکدے مین آئے + جام آہنی صراحی ہے سنگ رخام کی + ذوق سے نکلے ہو میکدے سے تو ابھی منہ چھپا کے تم + دابے ہوئے بغل مین صراحی شراب کی +

باب صاد مہملہ مع فا

صفا عربی بمعنی صفائی (مونث) اسیر سے دیدہ و دل سے نظر کی رخ جانان پہ اسیر + چشم موسی سے صفائے ید بیضا دیکھی +

صف عربی قطار (مونث) وزیر سے جسپر نگاہ کی اوسے بس مار ہی رکھا + جنبش جو دی مژہ کو تو اک صف اولٹ گئی +

باب صاد مہملہ مع لام

صلح عربی بمعنی آشتی (مونث) مومن سے پھر کوئی ملنے کی طرح نہوئی + صلح اب کی کسیطرح نہوئی +

صلہ عربی انعام عطا (مذکر) رند سے ہو نہ پاوس ریاضت کا صلہ ملتا ہے + بندگی کرنے سے کہتے ہین خدا ملتا ہے + شاد سے غم شبیر مین رویا رولا شاد + صلہ خلد برین ہے اس بکا کا +

باب صاد مہملہ مع نون

صنوبر عربی چیڑ کا درخت (مذکر) ناسخ سے محبت گلشن عالم مین جنسیت سے لازم ہے + نہ کیون اوس سرو پر عاشق صنوبر ہو مرے دل کا + صبا سے تمہارے قد سے کچھ کم سرو ٹھہرا + صنوبر تو کا و اک نکلا +

صنم عربی بمعنی بت مجازا بمعنی معشوق (مذکر) ناسخ سے جس نے دیکھا تجکو عریان وہی کہنے لگا + خوب آذر نے بنایا ہے صنم بلور کا +

صنعت عربی کاریگری (مونث) رند سے واہ کیا شکل ہے ہر بت کی شباہت کیسی + آپ تو کیسا ہے صانع تری صنعت کیسی +

صندوق عربی مشہور ہے (مذکر) اسیر سے
اوٹھاتے نجد مین کس دہوم سے ہم قیس کا مردہ +
اگر صندوق ملتا نہین لیلیٰ کے محمل کا +
صندل عربی خوشبودار لکڑی ہے (مذکر) نسیم
سے پریون نے کشان کشان نکالا + صندل
آتش کدے مین ڈالا + رند سے درد بھی ہجر
مین اب ناموافق ہے طبیعت سے + ہوا ہے درد
سر دونا اگر صندل لگایا ہے +

باب صاد مہملہ مع واو

صوف عربی بمعنی اون اردو مین اوس کپڑے کو
کہتے ہین کہ جو دوات مین ڈالتے ہین (مذکر) اسیر سے
روشنائی سے رقم جب وصف گیسو ہوگیا + مشک
نافے سے زیادہ صوف خوشبو ہوگیا +
صورت عربی تصویر و شکل (مونث) ناظر سے
بتون جب سے مری صورت کہ آنکھون مین سمائی ہے
نظر آتا مجھے کیا کیا تماشائے خدائی ہے + رند سے
کون عاشق ہے ترا یار محبت کیسی + اب تو یہ یاد نہین
ہے تری صورت کیسی + شاد سے جب کبھی ہو کر
یوسف دیکھا + یاد یوسف تری صورت آئی +

باب صاد مہملہ مع ہا

صہبا عربی شراب انگوری (مونث) آتش سے
خون دل آنکھون مین اسطرح سے بھرجاتا ہے + جام
مین جیسے کہ صہبا سے بھرا ہوتا ہے +

باب صاد مہملہ مع یائے تحتانی

صید عربی شکار (مذکر) مومن سے چون خون
گرفتہ یار و شفاعت سے فائدہ + صید اجل کسی نے
چھوڑا یا نہین ہنوز +

باب ضاد معجمہ مع دال مہملہ

ضد عربی برخلاف (مونث) مومن سے
بتلاے شب فراق ہوئی + ضد سے ہم تم و رند کار ہے
کے + نسیم سے لڑکپن مین یہ ضد ہے جانی تمہاری
ابھی دیکھنی ہے جوانی تمہاری +

باب ضاد معجمہ مع رائے مہملہ

ضرب عربی بمعنی وار (مونث) رند سے
دل جگر دونون ہی مشتاق ہین اوس خنجر کے +
سینے پر کھا ڈالا جو ضرب دوستی ہوگی +
ضریح عربی بمعنی قبر (مونث) ناسخ سے نظر
آئی ضریح تربت شبیر لوہے کی + زیادہ سیم و زر سے
ہوگئی توقیر لوہے کی +
ضرر عربی تکلیف و دکھ (مذکر) ناسخ سے پاکان
ازل کو نہین پروائے مربی + جیسے کو ضرر کچھ نہوا
بے پدری کا +

باب ضاد معجمہ مع میم

ضمانت عربی سہے (مؤنث) داغ سے
قرض بلجائیگی وہ شے رمضان مین جکو + حضرت شیخ
جو کرینگے ضمانت میری +

باب طاء مہملہ مع الف

طاؤس عربی مور ہندی پرندہ مشہور ہے
(مذکر) صبا سے تقلید بن پڑی نہ تمہارے خرام
کی + طاؤس لڑکھڑا کے گلستان مین رہگیا +

طاس معرب تاس بڑا طشت (مذکر) ظفر سے
خورشید جو چھپا تو یہ آیا نشے مین یار + سونے کا وہ
فلک نے کہان طاس کھو دیا +

طائر عربی اوڑنے والا پرند (مذکر) ناسخ سے
اوس پر آفت نہین منہ سوے خدا ہے جسکا +
طائر قبلہ نما کا ہے کو بسمل ہوگا + وزیر سے جو کہ طائر
ترے صدقے مین رہا ہوتا ہے + اے شہ حسن وہ
اور اڑتے ہی ہما ہوتا ہے +

طاقت عربی قوت (مؤنث) ظفر سے کیا
شکایت مین رکاوٹ کی قلم ہی رک گیا + ہاتھ سے
بھی طاقت تحریر سب جاتی رہی + رند سے قید میں
سے تب پائی رہائی ہمنے + طاقت اوڑنے کی بھی
جب تا سر دیوار نہ تھی +

طاق عربی دیوار مین جگہ خالی بنا کہ کوئی چیز اوسمین رکھین
(مذکر) اسیر سے دیوار اسے سر زور سے جب
بھر مین پینے + دیوار مین روزن نہ سہی طاق
ہوا ہے +

باب طاء مہملہ مع باء موحدہ

طبق عربی (مذکر) سحر سے جنون مین بھوکھ
لگا جب کبھی تو پہانکے خاک + طبق زمین کا لشکر
طباق مین رکھا +

طبع عربی پیدایشی خو (مؤنث) وزیر سے
لے ہوا اوڑنے لگا مشت غبار + طبع اپنی خاک
کی بادی ہوئی + رند سے بخشنے مین گنہگار اگر رحم
کرے تو + پھر تو پھر ہوا طبع اگر عدل پر آئی + داغ
سے ہے فیض الہی مین کمی کون سی اے داغ +
کیون جوش پہ پھر طبع خداداد نہ آتی +

طبیعت عربی عادت خو مزاج (مؤنث) کیف
سے بہار آئی وحشی طبیعت ہوئی + چلے سر بصحرا
فراغت ہوئی + رند سے رکتی نہین روکے سے
کسی پر اگر آئی + آندھی کیطرح آئی طبیعت جدھر آئی +

باب طاء مہملہ مع راء مہملہ

طرز عربی طرح ڈھنگ یہ مختلف فیہ ہے بعضے
شاعر مذکر باندھتے ہین بعضے مؤنث (مذکر) رشک

ع طرز رگ نرگس بہم آہو نہین اچھا + کیف سے
ایک بھی شعر د برسو نہین سنایا اچھا + ہمنے اوکیف
ترا طرز سخن دیکھ لیا + (مونث) داغ سے داغ
معجز بیان ہے کیا کہنا + طرز سب سے جدا نکالی ہے +
ایضاً سے زلف کے مانند کنگھی نے تیری بنے او
کی طرز ہے شاگرد مین بھی ٹھیک ٹھیک استاد
کی + ناسخ سے دلین جو یاد ای چمن کوئے یار کی
ہے طرز ہر نفس مین نسیم بہار کی + ظفر سے کیسی
شکل تمہاری نہین برابر کی + نہ طرز ای مہ زہرہ
جبین برابر کی + رند سے مجکو نہین یقین ہے شاید
مجھے نہیں + بگڑی ہوئی ہی طرز ملاقات آپکی +

طرب عربی خوشی (مونث) مومن سے طالع
مین نہین طرب ذری بھی + منحوس ہے زہرہ
مشتری بھی +

طرح عربی وضع (مونث) مومن سے یہ
تمنے نئی طرح نکالی + معشوق سے آپکی نرالی +

طرف عربی سمت و جانب (مونث) مومن سے
نکی نے کریگا کیسکی طرف + وہ جسکی طرف حق
اوسکی طرف +

طریقہ عربی ڈہنگ راہ (مذکر) شاد سے کسی
نے کیا کلام الہی + طریقہ جدا ہے تری گفتگو کا +

باب طاء مہملہ مع فاء

طفل عربی لڑکا ہندی (مذکر) ناسخ سے پیش
نظر آتا نہین باہر وہ ابق چشم سے + طفل اشک اپنا
جو نادان تھا بڑا دانا ہوا +

باب طاء مہملہ مع لام

طلب عربی خواہش (مونث) ناسخ سے
آرزو و ساغر سے ہی بس اے ساقی مجھے + کب
طلب ہے جام جم کی کاسہ فغفور کی +

طلسم یونانی سے بعضے کہتے ہین کہ عربی ہے
فارسی اور اردو مین مستعمل ہے تماشا جو شکل عجیب
و غریب نظر آوے (مذکر) آتش سے مرغ
چمن کے نالون سے ہی یہ صدا بلند + قابل ہے
دید کے یہ طلسم آب و رنگ کا +

باب طاء مہملہ مع میم

طمانچہ ہندی بمعنی تھپڑ (طبانچہ فارسی لطمہ عربی
(مذکر) ظفر سے تجھے کیا گر ہنسا گل گریہ شبنم
پہ گلشن مین + طمانچہ اسکے منہ پر تونے کیون باد
صبا مارا +

باب طاء مہملہ مع نون

طناب عربی رسی خیمہ کی (مونث) ظفر سے
کون کہتا ہے کہ یہ کل ہے شبکو کہکشان + ہے کر

کوئی افتاب اس فیروزہ افلاک کی +

باب طاء مہملہ مع واو

طور عربی فارسی اردو مین مستعمل ہے طرح ڈھنگ (مذکر) آباد سے خانہ تجھ سے اسے یار جفاکاری کا + سیکھ لے تجھ سے کوئی طور دل آزاری کا + رند سے رند ہون روز ازل سے ہون مین وارفتہ مزاج + اسلیے طور سخن بھی اپنا رندانہ ہوا +

طوطی فارسی پرندہ ہے (مذکر) وزیر سے مضامین بندش ایسی دی ہر بیت آئینہ بنی + دیکھتے ہی اوسکو گویا طوطی مضمون ہوا + بحر سے شہرہ ہے اوس سبزۂ رخسار کا + خوب طوطی بولتا ہے یار کا + ذوق سے ہے قفس سے شور اک گلشن تلک فریاد کا + خوب طوطی بولتا ہے اندنون صیاد کا +

طوطی فارسی پرندہ ہے سبز رنگ عرف مین توتا و طوطا کہتے ہین عربی ببغا (مذکر) ذوق سے آدمیت اور شے ہے علم ہے کچھ اور شے + کتنا طوطے کو پڑھایا پر وہ حیوان ہی رہا + وزیر سے خط کا مضمون اچھا آیا تھا نہ بندش دے سکا + طرفہ اک طوطی مرے قابو مین آکر اوڑ گیا +

طوغ ترکی نشان فوج (مذکر) ظفر سے شکوہ عشق مین کام آئے دونون نالہ و آہ + کیا علم اوسے ہمنے تو اوسکو طوغ کیا +

طومار عربی مکتوب دراز (مذکر) نسیم سے اک عمر کا قصہ ہے برسون ہی کا جھگڑا ہے + سنتے وہ اسے کب تک طومار ہے دفتر کا +

طوق عربی ہے مگر ہندی مین اوس زنجیر کو کہتے ہین کہ مجرمون کی گردن مین ڈالتے ہین (مذکر) گویا سے او پری پیکر مین دیوانہ ہون تیری چال کا + طوق ہو مہر سے گلے مین حلقۂ خلخال کا + آتش سے نرس تھی اوسکے منیر کبیر دیوانے + جوان کو بیڑیان لڑکون طوق گردن تھا + نسیم سے کب مین فارغ قید وحشت سے لڑکپن مین رہا + پاؤن مین زنجیر پہنی طوق گردن مین رہا +

طوفان عربی بہیا ہندی (مذکر) صبا سے ہوگیا عالم بالا سے بھی بالا پانی + جبکہ طوفان مرے دیدۂ تر سے اوٹھا + رشک سے کوہ جودی سے ہوا اونچا جو میرا سیل اشک + اوبلی روح لوح اب طوفان پورا ہوگیا + ظفر سے اسقدر رونا نہین بہتر لبس اب اشکونکو روک + ورنہ طوفان دیکھنا ہے چشم پرآب آجائیگا +

طول عربی درازی (مذکر) نسیم سے حد نہین

معلوم ہوتی پڑی کیا کیا نظر + طول ہے زلف کو سمجھے
دامن میں شب بیمار کا + صبا سے مانگ کر
یار سے بوسہ میں پڑا جھگڑے میں + تھوڑی سی بات
نے بھی طول بہت سا کھینچا +

باب طا ، مہملہ مع یا ، تحتانی

طے عربی بمعنی لپیٹنا یعنے قطع منازل (مذکر) وزیر
سے کبھی دل میں کبھی آنکھوں میں جا دوں یاں
حسینوں کو + کہ ماہ و مہر کا ہے کام طے کرنا منازل کا

باب ظا ، معجمہ مع را ، مہملہ

ظرف عربی آوند فارسی برتن ہندی (مذکر)
داغ سے ارمغان دیتے ہیں ہم پیر مغان کو
جا کر وکوئی اچھا جو ہمیں ظرف وضو ملتا ہے + کیف
سے مسجد سے فصل گل میں ہم اسطرح سے نکلے
توبہ سے پہلے توڑا جو ظرف تھا وضو کا +

باب عین مہملہ مع الف

عالم عربی بمعنی مخلوقات (مذکر) رند سے سن
کی دولت سے ہی تجھ میں صنم شان خدا + جسطرف
تو ہو گا اک عالم ادھر ہو جائیگا + داغ سے عالم
میں ایک تو نظر آیا نظر فریب + عالم تمام اپنی نظر
سے نکل گیا +
عالم بمعنی تماشا (مذکر) آباد سے گریبان دامن
کہ بھڑکنا بھی برنگ ابر + عالم ہے دوش باد پہ پہنچے
غبار کا +
عالم محاورے فارسی اردو میں بمعنی طور و حالت و
صورت کے مستعمل ہے (مذکر) ذوق سے باندھوں
میں مضمون جو اپنی شوربختی کا کوئی + ہو زمین شعر
میں عالم زمین شور کا + نسیم سے نہ کیونکر بلبلیں
چہکیں و نور گرہ سے میرے + نسیم ابر دامن تگیں
میں عالم ہے گلستان کا + ناسخ سے فرقت محبوب
میں اندھیرا سا اندھیرا ہے + دن شب تاریک ہے
پوچھو نہ عالم رات کا + آتش سے کڑا ین آگے
مردان خدا کے چل نہیں سکتا + کف داؤد میں
یکسان ہے عالم موم و آہن کا +
عار عربی بمعنی ننگ (مونث) نسیم سے تم تو
کب آتے تھے لیکن مرگ بھی آتی نہیں + آپ کی
آزردگی سے ہم سے سب نے عار کی +
عارض عربی بمعنی رخسارہ (مذکر) وزیر سے
خط سے پنہان عارض رشک قمر ہونے لگا + رات
اب بڑھنے لگی دن مختصر ہونے لگا +
عاشق عربی چاہنے والا عاشق مرد ہو یا عورت
مذکر بولا جاتا ہے برق سے دیکھکر اوس بہت سفاک
کے ابرو عاشق + بے قضا کشتہ شمشیر فنا ہوتا ہے +

عارضہ عربی بیماری (مذکر) رند سے ہم ابتدا ہی سے کہتے تھے یا الہی خیر + کہیں نہ طول پکڑ جائے عارضہ دل کا +

عادت عربی خو سبھاؤ (مونث) ناسخ سے زندگی بھر سایہ کے مانند میرے ساتھ ہے عشق گیسو میں ہے عادت انہی ہمزاد کی + ظفر سے نصیب اچھے اگر ہوتے مصیبت کسلئے پڑتی + ہمیں دل کے لگانے کی یہ عادت کسلئے پڑتی + نسیم دہلوی سے بے سبب ہر بات میں آزردگی + کیا بری عادت تمہاری ہو گئی +

باب عین مہملہ مع باء موحدہ

عبارت عربی بیان و مضمون (مونث) ظفر سے تنے برسوں میں لکھے تھے جو کلے ای نو خطو وہ عبارت یکقلم پان ایکدم میں کٹ گئی + صبا سے کہا ہے صبا حال جو بیتابی دل میں + مفہوم میرے خط کی عبارت نہیں ہوئی +

عبرت عربی اندیشہ نصیحت پکڑنا (مونث) شاد سے حسرت آباد محل والونکو + مقبرے دیکھ کے عبرت آئی +

عبادت عربی بندگی و پرستش (مونث) کیف سے جنون کی اطاعت تو دشوار ہے + خدا کی نہ ہم سے عبادت ہوئی +

باب عین مہملہ مع دال مہملہ

عداوت عربی دشمنی (مونث) رند سے بے سبب دشمن جانی وہ ہوا ہے میرا + بغض للہ ہے اوس بت کو عداوت کیسی + داغ سے بنی ہے عمر بھر کسکی یہ سبب دل کی غلط فہمی + عداوت کیا نہیں ہوتی عداوت ہوئی جاتی ہے +

باب عین مہملہ مع ذال معجمہ

عذاب عربی بمعنی دکھ (مذکر) مومن سے تا سحر جان پہ عذاب رہا + ماہ کی طرح اضطراب رہا + آتش سے ہمارے قبر سے آویگی یہ صدا تا حشر + یہ مردہ آیا کہ مجھپر کوئی عذاب آیا + صبا سے اے زود رنج تجھپہ جو لوگ جان دینگے + رہ رہ کے تربتوں میں اونپر عذاب ہوگا +

عذار عربی بمعنی چہرہ (مذکر) ناسخ سے یا ہیں دھوپ سے ہوئی گل سرخ + دیکھو آئینے میں عذار اپنا +

عذر عربی بہانہ اور سبب کسی بات کا (مذکر) داغ سے ہوا ہوں اسقدر مجبور عرض مدعا کر کے + کہ اب تو عذر بھی شرمندگی سے ہو نہیں سکتا +

باب عین مہملہ مع رای مہملہ

عرش عربی بمعنی تخت (مذکر) ناسخ سے

کیا بیان ہو رفعت قصر جلال مرتضے + عرش اعظم بھی
برابر اسکے سائبان پیدا ہوا ناظم سے گردش چشم اپنی
دکھلائی جو اس بہیرنے + آسمان کیا بلکہ چکر
عرش اعظم کھا گیا +

عرض عربی ظاہر کرنا کسی چیز کا کسی شخص پر
(مونث) ناسخ سے یہ کی عرض یا اشرف انبیا
کسی کا برادر کسیکو کیا +

عرق عربی پسینا (مذکر) شاد سے وصال
فرقت مین ہے یہان تو نمود ہے موت کا پسینا +
رعیب دامن سے پونچتے ہین وہان عرق یار کی
جبین کا +

عرس عربی مجازاً مجلس طعام اور فاتحہ کسی
بزرگ کی اوسدن جسدن فوت ہوا تھا (مذکر)
بحر سے کبھی تو فاتحہ دلواتے پھولوں پہ احباب + کبھی
تو عرس ہمارا بہار مین ہوتا +

عرصہ وقفہ دیر (مذکر) نسیم سے تو ہی چل آے
سرو جوش شوق ہے خط کے آنے مین تو عرصہ ہوگیا
رند سے کیون اجل کیا تجکو بھی موت آگئی + بیقرار
آنے مین کیون عرصہ کیا +

باب عین مہملہ مع زاء معجمہ

عزت عربی حرمت (مونث) نسیم سے آبرو
کسیکو گر جوشش جنون + بڑہے نہ تو رعزت حداد جائیگی +
رند سے سن او گل بہت منہ نہ چڑہ ہیار کے تیرہوری
سی عزت اتر جائیگی +

باب عین مہملہ مع سین مہملہ

عسل عربی شہد (مذکر) آتش سے مال
موذی سے متنفر آدمی کو چاہیے + سونگھ کر سگ
چھوڑ دیتا ہے عسل زنبور کا +

باب عین مہملہ مع شین معجمہ

عشق عربی کسی شے سے بہت محبت کرنا (مذکر)
صبا سے اس بکھیڑے سے الٰہی کہین چھٹکارا ہو +
عشق گیسو نہ ہوا جان کا جنجال ہوا + رند سے کیا
زنی کرین نہ کہین رند سب جوان + پیری مین
عشق خوب نہین خرد سال کا +

باب عین مہملہ مع صاد مہملہ

عصا عربی لاٹھی ہندی (مذکر) امیر سے نہ
بازو سے جوان ہے آسرا ہر پیر کا + دیکھ لو دست
کمان مین بھی عصا ہے تیر کا + کیف سے
نہ نکلا اپنے دل سے شوق مرتے مرتے اموں کا +
عصا پیری مین بنوایا تو شاخ بید مجنون کا +

باب عین مہملہ مع طاء مہملہ

عطر عربی ہے فارسی اردو مین بھی مستعمل ہے

بمعنی خوشبو دار (مذکر) آتش ؎ اللہ رے
ہمارا تکلف شب وصال ۔ روغن کے بدلے عطر
ملا با گلاب کا + رند ؎ یوسف بسائے پیرہن
اپنا یقین ہے + اوگل کھچے جو عطر تیرے باسی
ارسکا۔

عطا عربی بخشش (مونث) آتش ؎ عفو
ہوجائینگے ہرچند کہ لاکھون ہی گناہ + یہ عطا ہے
تیری رحمت کے قرین تھوڑی سی +

باب عین مہملہ مع قاف

عقاب عربی بمعنی گدہ (مذکر) ناسخ ؎
نہ ملیگا کبھی شکار یقین + گو عقاب گمان بلند ہوا
عقل عربی دانائی (مونث) آتش ؎
زلفون کی طرح تا کمر یار پہونچتی + اے کاش رسا
ہوتی یہ عقل بشر ایسی + ظفر ؎ راہ ہشیاری
کی بالکل اوسکے در پر گم ہوئی + جی مین جو آیا کہا
یہ عقل ششدر گم ہوئی +
عقیق عربی مشہور پتھر ہے (مذکر) آتش ؎
آویزہ ترے گوش کا ہو اس امید پہ + کیا کیا عقیق
کان یمن سے نکل گیا +
عقرب عربی بچھو ہندی (مذکر) آتش ؎
ایذا جو ہوا اوس خال کو گیسو سے تعجب سے ہے + وہ
افعی ہے وہ زندان سے بے نیش یہ عقرب تھا +
عقدہ عربی گرہ مشکل بات (مذکر) ظفر ؎
ظالم ترے چپ رہنے کا عقدہ نہین کھلتا + کیا جانیے
کہ ہے دل مین ترے کیا نہین کھلتا + وزیر ؎
گلا کانٹون مین اپنے ہاتھ سے بے منت تا مل +
مرے ناخن سے حل ہو جاسے عقدہ میری مشکل کا +
رند ؎ وصل کی شب دیکھے دم عریان کرینگے
اوسکو رند + ایکدن وا عقدہ ناف و کمر ہو جائیگا +

باب عین مہملہ مع کاف عربی

عکس عربی پرچھائین (مذکر) نسیم ؎ آسمان
پر کچھہ شفق پھولی نظر آنے لگی + عکس جا پہونچا
تمہارے دامن گلنار کا + وزیر ؎ نمک
ایسا ہے اوسمین شور ہو وسے چشمہ شیرین +
پڑے گر عکس اوفرہاد اوس شیرین شمائل کا +

باب عین مہملہ مع لام

علاج عربی تدبیر (مذکر) ظفر ؎ جب تک
وہ خفا مجھہ سے ہین سن لو یہ طبیبو + کچھہ میرا علاج
خفقان ہو نہین سکتا ہے + ذوق ؎ بیمار
عشق کا جو نہ تجھسے ہوا علاج + کہہ اے طبیب تو
ہی کہ پھر تیرا کیا علاج + رند ؎ کیا کر سکین گے
اپنے مریضون کا مداوا + پہلے وہ علاج آپ تو

کرین خفقان کا +

عَلَم عربی جھنڈا نشان (مذکر) اسیر ؎ عشق عباس کو تھا شاہ شہیدان سے اسیر + اس لیے تعزیہ کے ساتھ علم ہوتا ہے +

عِلم عربی جاننا (مذکر) ناسخ ؎ اہل نفاق کفر خفی کرلی کیا نشان + تھا علم باب علم کو باقی النبی کا

باب عین مہملہ مع میم

عمر عربی سن و سال (مونث) آتش ؎ شب ہجران کی درازی کا گلہ کیا کیجئے + خضر کی عمر بھی دو چار گھڑی گنتی ہے + ظفر ؎ خواب تھا جو زندگی جاہ و حشم مین کٹ گئی + ورنہ ساری عمر اپنی درد و غم مین کٹ گئی + رند ؎ کبھ ہنسکے کٹی وصل مین کچھ ہجر مین رو کر + ہر طرح غرض عمر دو روزہ لبسر آئی + داغ ؎ مرا جاتا نہ خدا نے کبھی چاہا اسے داغ + غم تو بڑھتا ہے مگر عمر گھٹی جاتی ہے +

عمارت عربی مکان آبادی (مونث) صبا ؎ فخر انسان نکرے جسم کی طیاری پر + ایک دن خاک یہ مٹی کی عمارت ہوگی +

باب عین مہملہ مع نون

عنقا فارسی ایک جانور فرضی ہے شاعرون نے فرض کیا ہے یعنے کہتے ہین کہ جانور طویل گردن ہے اسکو سیمرغ بھی کہتے ہین (مذکر) امانت ؎ عنقا و عقل تھا نہ ابھی دام مین پھنسا + مرغ سحر کے آنے لگی دور سے صدا +

عنان عربی باگ (مونث) ظفر ؎ بلا سے خاک ہو برباد ساری خاک رونگی ہے سمند ناز کی اوسکے عنان پھیری نہین جاتی + آتش ؎ شب فراق کی صدمون سے جان بچ جاتی + عنان مرگ نہ انسان کے اختیار ہوئی +

عنایات جمع عنایت عربی مہربانی (مونث واحد) رند ؎ کیا تعجب ہے جو دو جام دیئے سب سے سوا + کب مرے حال پہ ساقی کی عنایات نہ تھی +

عنوان عربی سرنامہ و اول ہر چیز اور فارسی مین بمعنی طور و وجہ و سبیل کہتا آتا ہے (مذکر) ظفر ؎ سمجھتے تھے خط مین جیسے وہ جس عنوان سے + اب تو اک مدت سے وہ عنوان بھی جاتا رہا +

عنبر عربی ایک خوشبو کا نام ہے (مذکر) آتش ؎ فی الحقیقت تری زلفون کی جو ہوتی خوشبو + مشک ملتا نہ کسی کو نہ تو عنبر ملتا +

عندلیب عربی بمعنی بلبل جسکو ہندی مین گلدم کہتے ہین اسمین شعرا مختلف ہین یعنے مذکر بعضے

مونث باندھتے ہین (مذکر) اسیر سے طبع اپنی
بلبل باغ معانی ہے اسیر + ہر چمن مین عندلیب
خوش بیان رہتا نہین + (مونث) رند سے کئی
دن سے دگھات مین صیاد + عندلیب آج کل مین
پھنسنی ہے +

باب عین مہملہ مع ہا

عہد عربی زمانہ (مذکر) ناسخ سے کوئی دم
پیری بھی اپنی ہے بسان عہدم + مثل شب عہد
شباب آنکھون سے پنہان ہوگیا +
عہدہ عربی منصب و رتبہ و سرکاری ذمہ (مذکر)
ناسخ سے بہت پھولو نہ مسند پر ندیمون کی خوشامد
سے + یہان ملتا ہے عہدہ مدح خوان کو نوحہ خوانی کا +
رند سے بنی ہے شاخ گل سبز چمن اک بزم ماتم ہو
ملا ہے بلبل نالان کو عہدہ روضہ خوانی کا +

باب عین مہملہ مع یاء تحتانی

عید عربی روز جشن مسلمانان (مونث) رند
سے زمانہ ہو غمگین بلا سے تیرے + تیرے گھر مین
تو عید قاتل ہوئی + داغ سے ماتم غیر مین تمہین
دیکھا + ورنہ یہ عید کسے گھر منی +
عینک فارسی یعنے کہتے ہین کہ ہندی مین چشمک
فارسی منظرہ عربی (مونث) اسیر سے کیا تعجب ہے
اگر سرمہ لگایا آنکھہ مین + اسے قناعت عینک قطع
نظر ملتی نہین +
عیار عربی کسوتی پر لگانا سونے و چاندی کا جانچنا
(مذکر) غالب سے سکہ شہ کا ہوا ہے روشناس +
اب عیار آبروئے زر کھلا +
عیش عربی اچھی طرح سے زندگانی کرنا (مذکر) سالک
سے یون ہی دل غم سے اگر ہجر مین خوگر ہوگا + وصل
مین عیش مجھے خاک میسر ہوگا + داغ سے ہجر مین
عیش گذشتہ جو مجھے یاد آیا + داد بیداد کو ہنگامہ
فریاد آیا +
عیب عربی برائی (مذکر) مومن سے مجھ سے
بے نام و ننگ کو کیا عیب + دل لگا کر ہمین لگایا
عیب + ناسخ سے کھوتی عیب زادگان طبع ہو نقصان
طبع + بیٹے ہو والد کو لازم کھوئے عیب اولاد کا +

باب غین معجمہ مع باء موحدہ

غبار عربی مٹی ملی ہوئی ہوا گرد (مذکر) صبا
سے وہ خاکسار تھا مین لاکھ آندھیان آئین +
زمین سے خاک نہ اونچا مرا غبار ہوا + آباد سے
بے سبب گردش نہین اس چرخ کی ہو رشک ماہ +
کچھ غبار عاشق سرگشتہ شامل ہوگیا + ظفر سے
اڑا کے مجھ کو خاک سر ہو مجنون چلا ہے سنہ دن سو موئے

امون + اڑی ہے دیکھو یہ گرد کیسی اٹھا ہے دیکھو غبار کیسا +

غبار کینہ (مذکر) وزیر سے چلے اٹھا کے میری تربت کو + خاک سے بھی میرے غبار رہا + ناسخ سے کسی طریق سے دل مین اگر غبار آیا + ہوا یقین یہ مجکو وہ شہسوار آیا + آتش سے ناقص ہے دوستداری مین کامل نہین ہے تو + دشمن سے بھی غبار اگر دل مین رہگیا + ظفر سے تو جو آئینہ صفت غیر ہی ہو جائیگا صاف + تیری جانب سے مرے دل مین غبار آویگا +

باب غین معجمہ مع ذال معجمہ

غذا عربی خوراک (مونث) آتش سے نہ بہت کھوانا مجھ گریان کو تو اسے یار + خوف بد ہضمی کا رکھتی ہے غذا ابر سات کی + ظفر سے عزیز کھاؤن جو مین غم تو مجکو کھانے دو + مرے لئے یہی عشق مین غذا اچھی +

باب غین معجمہ مع رائ مہملہ

غرض عربی مطلب اور حاجت (مونث) نسیم سے گلی کی وہ غرض جتائی اوسکو + رخصت کی طلب سنائی اوسکو +

غرور عربی گھمنڈ (مذکر) صبا سے وہ زمین پر قدم نہین رکھتے + حسن کا کیا غرور ہوتا ہے + رند سے ہوا اس خم مین اوسکے فتور ہوتا ہے + جنون سمجھتا ہون جسکو غرور ہوتا ہے + داغ سے اوسے حیا اوہر آئی اودہر غرور آیا + مرے جنازے کے ہمراہ دور دور آیا +

باب غین معجمہ مع زاء معجمہ

غزل عربی عشق کی باتین کرنا (مونث) رند سے رندانہ کلام اپنا پسند آتا ہے ای رند + اکثر غزلین تیرے ہین آزاد ہماری + ظفر سے قلم اوٹھاکے ظفر ہے تامل آج + غزل یہ لکھ کے سنائی ہے واہ کیا اچھی +

غزال عربی ہرن کا بچہ (مذکر) آتش سے رتبے کو تیرے حسن کے بیک ہو کے ہر غزال ختن ہو کے دشت ختن سے نکل گیا +

باب غین معجمہ مع سین مہملہ

غسل عربی نہانا (مذکر) آتش سے نہین ہم سا گنہگار اسے فلک کوئی زمانے مین + ہمارے مردے کو درکار ہے غسل آب آہن کا + رند سے آنسو ہنسی مین آنکھ سے اوسکے نہین گرے + حسرت کا غسل مردم بیمار نے کیا +

باب غین معجمہ مع شین معجمہ

غش عربی بیہوش ہو جانا (مذکر) آتش سے

حسن کا جلوہ بھی کم برق تجلی سے نہین + چشم موسی سے
جو دیکھیگا اوسے غش آئیگا +

باب غین معجمہ مع صاد مہملہ

غصہ عربی خفگی (مذکر) ذوق سے آئے تو کہان
جاسے ناتابی سے کوئی جائے + جبتک نہین آتا
اوسے غصہ نہین آتا + رند سے ہمارے آپکے بس آتا
سے ہنسی موقوف + ذراسی بات مین غصہ ہے تمکو
آجاتا + داغ سے زیست سے تنگ ہین بچھیڑ ہین نا
دیکھہ غصہ حرام ہوتا ہے +

باب غین معجمہ مع لام

غل عربی لوہے کا طوق (مذکر) آباد سے اوڑ گئی
زنجیر ٹکڑے ہو کر سے سب غل ہو گیا + تیری طاقت کا
بس ہے دست جنون غل ہو گیا +
غل ہندی آواز (مذکر) مومن سے مری زبان
سن کہتا ہے اسرافیل حیرت سے + قیامت کی
کیون کرے غل کیسا زمین پر ہے + ناسخ سے
سرو عاشق ہو گیا اوس غیرت شمشاد کا + غل مچایا
قمریون نے ہے مبارکباد کا + ذوق سے پروانہ
بھی تھا گرم تپش پر کھلا نہ راز + بلبل کے تنگ حوصلگی
تھی کہ غل ہوا + شاد سے کنشت و حرم مین غل ہے
تری قدرت نمائی کا + وہ بت پیدا کیے ہین کہ تجھکو دو
خدائی کا +

غلاف عربی (مذکر) آباد سے نئی تشبیہ ہے
مستاب کو ہم کہتے ہین + جو غلاف آپ کے گل تکیے کا
میلا اوترا + آتش سے تیغ قاتل پا اپنا خون
جم کر + ہوا سرخ کا غلاف ہوا +

باب غین معجمہ مع میم

غم عربی فارسی اردو مین مستعمل ہے بمعنی رنج
دکھ (مذکر) غالب سے غم اگرچہ جان گسل ہے
پہ کہان بچین کہ دل ہے + غم عشق گر نہوتا غم
روزگار ہوتا + ناسخ سے آگے تھی امید وصل
اب بیم ہجر + غم ترے آنے سے دونا ہو گیا + ظفر
سے سنکر احوال جگر سوز غریب عاشق کا + ہائے
افسوس تجھے غم نہوا پر نہوا + رند سے کاشانہ
دل جیسے پسند آیا کسی جا + غم سلمہ اللہ تعالی
نہین جاتا +

باب غین معجمہ مع نون

غنچہ فارسی کلی (مذکر) وزیر سے وصف وہ
کرتے تھے چشم بت گلفام کا + کر کبھی غنچہ کوئی دیکھا
گل بادام کا + رند سے سرچا جو زردل مین لی
شگفتگی + رویا مین غنچہ باغ مین جسدم چٹک گیا

باب غین معجمہ مع واو

غول عربی بمعنی جن جو بیابان میں رہتا ہو (مذکر) آتش سے بھی
وحشت نے چراغ راہ جو سمجھا اوسے + آنکھ جو کھولا تو
مجھے غول بیابان ہو گیا + سے منزل تک سو کوس ہر طرح کر
پہنچ نہیں سکے ہم + غول مثل خضر اپنا رہنما
ہو جائیگا +
غور عربی فکر (مونث) رند سے ذال معنی
وہ سب کچھ میں غم فرقت نے + غور کرتے ہو تو کر لو
بکھرا انگاروں کی +

باب فا مع الف

فاتحہ عربی ہے مگر اردو میں بمعنی مشہور کے مستعمل ہے
(مذکر) نسیم سے نذر خدمت صیاد مدت
سے ملا مجکو + مبارک ہو قفس اب فاتحہ پڑہئے گلستان
کا + ظفر سے فاتحہ میں تو نہ آیا حسرتا وا حسرتا +
اور اس حسرت میں عاشق کا ترے قتل ہو گیا +
شاد سے نذر بھی مانی اگر اسے شاد وہ منصف
میں ہم + جو ہی شیرین پہ دلالی فاتحہ فرہاد کی +
فاختہ عربی فارسی اردو میں مستعمل ہے پرندہ ہے (مونث)
صبا سے کنار جو جو اونہیں خواہش شراب ہوئی +
تو سرد سیخ ہوا فاختہ کباب ہوئی +
فانوس عربی مشہور ہے اردو و فارسی میں
مستعمل ہے (مونث) برق سے کیا تجلی میں
کہوں اوس ساعد پہ نور کی + آستین یار سے
فانوس شمع طور کی +
فاصلہ عربی دوری و فرق (مذکر) رند سے گرد
اوڑہ کر سرایت نہ عارضہ دل کا + بہت قریب جگر
سے ہے فاصلہ دل کا +
فائدہ عربی نفع (مذکر) شاد سے درد محنت
سے علاج اسکا قضا سے ہوگا + فائدہ کچھ نہ دوا سے
نہ دعا سے ہوگا +

باب فا مع تاء فوقانی

فتح عربی جیتنا ملک کا (مونث) اسیر سے
ٹوٹا جو دل تو لی تمہ کی مجکو زلف یار + بند شکست
فتح من اللہ ہو گئی +

باب فا مع را مہملہ

فرد ہندی وہ کاغذ جسپر حساب لکھا جاوے
کاغذ و دفتر فارسی (مونث) اسیر سے محشر
میں موج زن جو نسیم کرم ہوئی + اوڑتی پھری
فرد ہمارے حساب کی +
فروغ فارسی روشنی (مذکر) ناسخ سے
فروغ کواکب دو چندان ہوا + ہر اک ساکن
بگرہ مہران ہوا +
فرع عربی شاخ ٹہنی (مونث) اسیر سے

کل ہستی ست نمودار ہے قدرت تیری + اصل وحدت
ہے تری فرع ہے کثرت تیری +

فردوس عربی نام بہشت کا ہے (مذکر)
داغ سے داغ گیا ست مین یہ مژدہ سنئے + جا
تجھے فردوس عطا ہو گیا +

فرس عربی گھوڑا ہندی (مذکر) آباد سے
فرق آتا ہی نہین روح روان کی چال مین +
یہ فرس محتاج ہے کس دم بھلا مہمیز کا +

فرش عربی بستر فارسی (مذکر) آتش سے
مسند شاہی کی حسرت ہم فقیرون کو نہین + فرش
ہے گھر مین ہمارے چادر مہتاب کا +

فریاد فارسی غل کرنا دہائی دینا (مونث) نسیم
سے تا عرش میری شورش بیداد جائیگی +
گر مین نجاؤنگا مری فریاد جائیگی +

فراغ عربی فرصت (مذکر) ظفر سے سوائے
کنج قناعت ظفر بشر کے لیے + کہین جہان مین
نہ ہرگز فراغ ہو اچھا +

فرزند فارسی لڑکا (مذکر) نسیم سے خالق نے
دیے تھے چار فرزند + دانا عاقل ذکی خردمند +

فرصت عربی مہلت دینا آرام (مونث) زند
سے نہ لگی صبح تلک میری زبان تالو سے + رات
بھر لو کہ فرصت تیرے اے یار تھی + داغ سے
تیرے اٹھون مجھے اے رنج فراق + کبھی مرنے
کی بھی فرصت ہوگی +

فرض عربی بمعنی فرمودہ خدا (مذکر) آتش سے
گناہگار ہین محراب تیغ کے ساجد + جھکایا سر
تو ادا فرض پنجگانہ ہوا +

فرحت عربی خوشی (مونث) داغ سے رحم
آیا ہے اوس سے دیکھکے حالت میری + غم یہ کہتا ہے
کہ اب دیکھیے فرحت میری +

فرمان فارسی حکم شاہی (مذکر) آتش سے
کون سے دل مین نہین یار ترے عشق کا نقش +
کس قلمرو مین شہ حسن کا فرمان نہ گیا + ظفر
سے رہا ہے کوئی دنیا مین نہ رہیگا یہان
کوئی + نہ فرمان قضا بے قید خاص و عام آتا ہے +

فریب فارسی اردو مین مستعمل ہے (مذکر)
غالب سے ملک کے وارث کو دیکھا خلق
مین + اب فریب طغرل و سنجر کھلا +

باب فا مع سین مہملہ

فسون فارسی منتر (مذکر) زند سے کیا ہو
اے بت کافر وہ تیری چشم کا سحر + کیا فسون بھول
گئی نرگس جادو اپنا +

فسانہ فارسی قصہ کہانی (مذکر) صہبا سے
آتی ہے کسکو نیند مری آنکھین کہل گئین * سنکر
فسانہ یار کے حسن وجمال کا *

باب فا مع شین معجمہ

فشار فارسی نچوڑنا (مذکر) اسیر سے بعد
فنا بہی ظلم فلک سے نہین نجات * کس مردہ
پر فشار نہ زیر زمین ہوا *

باب فا مع صاد مہملہ

فصد عربی خون نکالنا رگ سے (مونث) ظفر سے
کیا تماشا ہو رگ سبل مین دو بانیشتر * فصد مضمون باعث
جوشش محبت کہل گئی * اسیر سے راز ہوتا ہے
جو افشا مجہے ہوتا ہے ملال * خون روتا ہون
لہو فصد اگر دیتی ہے *
فصل عربی موسم رت ہندی (مونث)
آتش سے ڈہونڈین اپنے لئے معشوق کوئی
گرما کرم * فکر پہلو کی کرین فصل زمستان آئی *
رند سے سال آیندہ تلک زیست اگر باقی ہے
ہے کشو فصل مے وجام وسبو آتی ہے *

باب فا مع ضاد معجمہ

فضا عربی بمعنی بہار (مونث) صبا سے اپنی
قفس مین سپہ اندہیر ہے بے جام شراب

دیکہون کن آنکہون سے ساقی مین فضا ساون کی *
ظفر سے یار تہا گلزار تہا مے تہی فضا تہی پہ نہ تہا
لایق پابوس جانان کیا حنا تہی مین نہ تہا *
فضا عربی کہلا میدان (مذکر) جلال سے جب
تن پہ کوئی زخم لگا بولے شاہ دین * شکر خدا کو
اور فضا سے دہان ملا *

باب فا مع کاف

فکر عربی سوچ ہندی مذکر و مونث دو طرح سے
مستعمل ہے (مذکر) اسیر سے قرار ہی گیا غم مین
جی سنبہل ہی گیا * گو وہ دن کہ جو تہا فکر جان جانے کا
داغ سے گذر جائیگی ہر صورت گردن کیون داغ
اندیشہ * مرے مولا کو ہر دم فکر ہے میرے گذارے کا
(مونث) اسیر سے فکر ہے اوکو متاع حسن کے
نیلام کی * سیر ہو چہوٹے اگر بولی ہمارے نام کی *
ناسخ سے گر چہڑاتا ہے تجہے ہمایا ہمارے داغ کا
پہلے کرلی فکر اے جراح آتش گیر کی * آتش سے
کیا بناتا ہے شکستہ قفسون کو صیاد * فکر
لازم دل مرغان گرفتاری کی تہی * صبا سے کچہ
جو فکر مال کی ہوتی تو خوب صورت وصال کی ہوتی
نسیم دہلوی سے ہر شعر نسیم جگر افگار ہے خورشید
عالم مین مری فکر رسا نام کر آئی *

باب فا مع لام

فلک عربی چرخ فارسی (مذکر) امانت ؎
ہو گیا حسرت پرواز مین دل سو ٹکڑے + پہنے
دیکھا جو قفس کو تو فلک یاد آیا + ذوق ؎
جو نہ رنگ رنج و ماتم کا یہان نمود ہوتا + تو زمین
نہ زرد ہوتی نہ فلک کبود ہوتا + ظفر ؎ دود
دل سے تفتہ جانون کی تیرے اے رشک ماہ + اک
فلک اب اور زیر فلک پیدا ہوا +

باب فا مع نون

فنا عربی ہلاک ہونا مرنا (مونث) ظفر ؎ جب
کوئی کہتا ہے ہستی کو کہ ہستی خوب ہے + اونکی
غفلت پر فنا اوسوقت ہستی خوب ہے +
فن عربی بمعنی نوع مگر فارسی مین بمعنی ہنر کے
مستعمل ہے (مذکر) آتش ؎ مفسدے جو کہ
ہون اوس چشم سیہ سے کم ہین + فتنہ پردازی
جسے کہتے ہین فن ہے کسکا +
فندق عربی ایک میوہ مشہور ولایت کا ہے
سپاری کے برابر ہوتا ہے اور مشابہ سر انگشتان
کے ہوتا ہے کبھی اوس سے کنایہ لب معشوق سے
کرتے ہین اور کبھی سر انگشت حنا بستہ سے تشبیہ
دیتے ہین ہندی مین ریٹھا کہتے ہین (مونث) رند

؎ کیون بہاتی ہے مری دلکو تو اے فندق یار
کیون جہان مین مجھے انگشت نما کرتی ہے +

باب فا مع واو

فوج فارسی بمعنی لشکر (مونث) صبا ؎
نہ جائے امن مرے دلکو ہے لشکر غم + شکست
پائیگی یہ فوج قلعہ بند ہوئی +
فولاد عربی لوہا جوہردار (مذکر) آتش ؎
سختی ہجر یار سے دل مین ہوا جو درد + موم تھی جو
آہ سے فولاد ہو گیا +
فوارہ معرب پھوار مشہور ہے (مذکر) ناسخ ؎
جب نہانے کو ہوا عریان وہ پتلا نور کا + حوض
مین روشن برنگ شمع فوارہ ہوا +

باب فا مع یا تحتانی

فیر انگریزی ہے بمعنی آگ دینے کے بندوق و توپ
چھوڑنے کو فیر کہتے ہین + (مونث) ظفر ؎ عاشق
کو جو دکھائی فرنگی پسر نے توپ + بابا نہ کچھ وہ کہتے
کر بس فیر ہو چکی +
فیصلہ عربی جھگڑا چکانا (مذکر) قلق ؎ غم دوراں
الم نے کیا بہت حوصلہ دلکا + مگر ہوا نہ کسی طور
فیصلہ دلکا + داغ ؎ لگا کر تیغ قصہ پاک کیجے
داد خواہ ہون گا + کسیکا فیصلہ کر منصفی ہو ہو نہین سکتا

باب قاف مع الف

قانون یہ لفظ یونانی یا سریانی ہے بمعنی دستور وقاعدہ کے (مذکر) اسیر سے کسیکو حکم خدا و رسول یاد نہین + زبان پہ خلق کے قانون ہے فرنگی کا +

قامت عربی قد (مذکر) دبیر سے تڑپا جو شہ کے ہاتھون پہ قامت سرک گیا + ٹوپی گری زمین پہ منکا ڈھلک گیا + آتش سے قامت موزون تصور مین قیامت ہو گیا + چشم کی گردش نے کار فتنہ دوران کیا +

قابو ترکی اردو مین بھی مستعمل ہے قدرت عربی (مذکر) رند سے واے قسمت کیا حصر آئینے نے روے نگار + شانے نے کر لیا اوس زلف پہ قابو اپنا +

باب قاف مع باء موحدہ

قبر عربی گور فارسی (مونث) اسیر سے ہو وہ بھی کوئی روز جو زائر کہین اسیر + لو کربلا مین قبر مظفر علی بنی + داغ سے عجب نہین ہے کہ ہنگامہ قیامت کو + ملے نہ قبر اگر ہمسے بے نشانون کی +

قبا عربی پوشاک مشہور (مونث) اسیر سے بالیدہ تیرے آنے سے ایسا ہوا چمن + گل کی قبا ہزار جگہ سے نکل گئی +

قبضہ عربی قابو (مذکر) داغ سے تمہارا گھر نہین مہمان ہو گویا + کہین سے ہے دخل دشمن کا کہین قبضہ ہے دربان کا -

باب قاف مع حاء مہملہ

قحط عربی کال ہندی (مذکر) رند سے یاد آیا کہ معشوقون مین بھی تھین القین + قحط اپنے عہد مین مہر و وفا کا ہو گیا + داغ سے چلنا بہار ساتھ ذرا اے شب فراق + دوزخ مین قحط ہو نہ عذاب شدید کا +

باب قاف مع دال مہملہ

قدر عربی بمعنی عزت (مونث) رند سے لب شیرین سے ترش ہو کے کہے تلخ کلام + قدر مسکا نے کی خوب نمک خوارون کی + ناسخ سے نکل جو چاند دار ازائی وہ شام کو + پھر آسمان پہ قدر رہی کیا ہلال کی + نسیم سے آسمان نہین ہے کہ پہنچا تصویر یار کا + ناحق کو قدر ہانی بہزاد مانی کی +

قد عربی بلندی بدن کی (مذکر) ناسخ سے میرے رونے کے سبب سے قد جانان تا بڑھ گیا + خوب جو بارش ہوئی سرو گلستان بڑھ گیا مظفر سے ہون وہ آزادہ کہ ہون سرو کسی کے خاطر + قد تعظیم مرا خم نہوا پیر نہوا + رند سے ہنستے ہنستے دل گئی

واسطے تا پا جو آج + سرو کا قد اوس سہی قامت کے تماشا نہ ہوا +

قدم عربی پاؤن ہندی (مذکر) صبا ؎ عازم وشت جنون ہو کے مین گھر سے اوٹھا + پھر بہار آئی قدم پھر نئے سر سے اوٹھا + ذوق ؎ آتی ہے صدائے جرس ناقۂ لیلے + صد حیف کہ مجنون کا قدم اوٹھ نہین سکتا +

قدح عربی پیالہ (مذکر) مومن ؎ اوس نے جو دلکو منہ نہ لگایا دو نیم ہے + یہ جام جم ہوا قدح دل نہو سکا + آتش ؎ ہاتھون مین یار کے نہین ساغر شراب کا + دست مسیح مین ہے قدح آفتاب کا +

قدرت عربی طاقت و قوت (مونث) رند ؎ مٹ گئے جسکی تمنا مین ہزارون نقشے + کھینچی تصویر یہ اسے صانع قدرت کیسی + شاد ؎ بت کدہ کا جو تماشا دیکھا + نظر اللہ کی قدرت آئی + داغ ؎ ترا دل سنگدل پگھلے تو جب تجھکو یقین آئے + کہ اوسکی شان ایسی اوسکی قدرت ایسی ہوتی ہے +

باب قاف مع راء مہملہ

قرآن عربی کتاب اللہ (مذکر) ذوق ؎ نہ گیا مر کے بھی اوس مصحف رخسار کا شوق + کہ رہا گور پہ قرآن سرہانے رکھا + وزیر ؎ ہاتھ چومینگے سبھی گبر و مسلمان میرے + ایکمین دست صنم ایک مین قرآن ہوگا + ناسخ ؎ مصحف رخسار جانان مین نہین ہے ایک خال + بے نقط قرآن بھی دنیا مین نازل ہو گیا + آتش ؎ یار کے روئے کتابی کی کرون کیا تعریف + بعد قرآن کے جو قرآن نہوا تھا سو ہوا +

قرطاس عربی کاغذ (مذکر) اسیر ؎ رنگ اوڑا یہ سامنے اوس گل کے رعب حسن سے + سادہ ہے قرطاس ماہ مصر کی تصویر کا +

قرض عربی ادہار (مذکر) مومن ؎ ہم قرض یہ نقد دل اوسے دیتے ہین مومن + جس نے کبھی آج تلک لے کے دیا قرض + ذوق ؎ دل مانگنا مفت اور یہ پھر اوسپہ تقاضا + کچھ قرض تو بندے پہ تمھارا نہین آتا + غالب ؎ کاوش کا دل کرے ہے تقاضا کہ ہے ہنوز + ناخن پہ قرض اس گرہ نیم باز کا +

قرص عربی ٹکیا ہندی (مذکر) آباد ؎ سرد ہو جلوہ جو دیکھے عارض پہ نور کا + مہر تابان قرص بنجائے دہن کا فور کا +

قرابہ عربی بڑا شیشہ عرق رکھنے کا (مذکر) ناسخ ؎ کیا ہو ہم رندونکے آگے شیشۂ گردون کی قدر + گرگیا نظرون سے جب خالی قرابہ ہوگیا +

باب قاف مع سین مہملہ

قسم عربی بمعنی سوگند (مونث) ناسخ ؎ تلوار کچھ نہین تیرے ابرو کے سامنے + باور نہو توکھاؤن قسم ذوالفقار کی + آتش ؎ چھیڑا ہے بینے جا کے برہمن کو دیر مین + لی ہے قسم بتون سے خدائے کبیر کی + غالب ؎ کھلیگا کسطرح مضمون مری مکتوب کا یارب + قسم کھائی ہے اوس کافر نے کاغذ کے جلانے کی +

قسمت عربی حصہ بٹا ہوا نصیب (مونث) ناسخ ؎ کرتے ہو تعمیر اور رونکے لیے قصر و رواق + غافلو تمکو ملی قسمت مگر معمار کی + ذوق ؎ خوبرویون سے بہت آنکھ لڑی پر افسوس قسمت اسے ذوق کہین اپنی لڑی خوب نہین + صبا ؎ الٹی ہی تجھے سوجھتی ہے اے فلک دون + سیدھی کبھی مجھسے مری قسمت نہین ہوتی + وزیر ؎ دن ہوگیا نمود شب وصل کٹ گئی + اولٹی نقاب کیا مری قسمت اولٹ گئی +

[illegible]

قصد عربی ارادہ (مذکر) داغ ؎ دل نے تری گلی سے نہ اوٹھنے دیا مجھے + سو بار قصد دیر و حرم ہو کے رہگیا + اسیر ؎ فرہاد یہ پیغام نہین کوہکنی کا + شیرین نے کہا قصد تری سرشکنی کا + وزیر ؎ وان سے اوٹھے تو منزل اول ہے گور کی + ہے قصد کوے یار مین اب پا تراب کا +

قصر عربی مکان (مذکر) ناسخ ؎ کچھ سمجھ کر ناتوانی نے کیا ہے خم مجھے + قصر تن میرا بنا ہے جب سے ہے محراب کا +

قصہ عربی بیان کسی کا وکہانی افسانہ فارسی (مذکر) نسیم ؎ پر درد اسقدر تھی مری داستان غم + دریا بہا دیا جسے قصہ سنا دیا + داغ ؎ دل آشفتہ ذکر زلف سے کیا کیا اولجھتا ہے + سنا جاتا ہی نہین قصہ پریشان سے پریشان کا +

قصور عربی بمعنی کوتاہی گناہ (مذکر) غالب ؎ قاصد کو اپنے ہاتھ سے گردن نہ ماریے + اوسکی خطا نہین ہے یہ میرا قصور تھا + صبا ؎ بندہ اب ناصبور ہوتا ہے + عفو ہو وسے قصور ہوتا ہے + رند ؎ نہ دیکھ جرم مرا اپنی مغفرت کو دیکھ +

[illegible]

باب قاف مع ضاد معجمہ

قضا عربی تقدیر و بمعنی موت (مونث) صبا
سے عشق نے ابتر کیا اور ہی عالم پیدا + زندگی
تنگ ہے صورت سے قضا جلتی ہے + ظفر سے
مین بسمسکتا رہگیا اور مرگئے فرہاد و قیس + کیا
اونہین لوگون کے حصہ مین قضا تھی مین نہ تھا +
آتش سے روتے روتے مرگیا اک برق وش
کی یاد مین + قسمت آتش مین لکھی تھی قضا
برسات کی + رند سے چار دن خبر کو یہ جی مین
نہ دلربا آئنگے + ہزار حیف نہ آئے تم اور قضا آئی +

باب قاف مع طاء مہملہ

قطب عربی اصطلاح مین وہ نقطہ زمین کا جو
شمال اور جنوب پر ساکن ہے (مذکر) امیر سے
ہر ذرہ گردون کا کبھی ساتھ نہ دے گوشہ نشین + مہر
و مہ کا کہ پھرین قطب کہان پھرتا ہے +
قطرہ عربی بوند پانی کی (مذکر) ناسخ سے سب
حسین ای گل ترے آگے ہوئے خجلت سے آب +
ہر ستارہ بھی فلک پر قطرۂ شبنم ہوا + ذوق سے
ترے رخسار کا پرتو پڑے گر عارض گل پر کری جھمک
نہ جی خورشید پہ ہر قطرہ شبنم کا + صبا سے ابرو
دلکی کدورت نے نہ جانا ہی ہوتی + یہ وہ قطرہ ہے
جو بڑھ جاتا تو دریا ہوتا +

باب قاف مع فاء

قفس عربی پنجرہ ہندی (مذکر) رند سے
قفس گل اوٹھتا ہے کب ممد سے ستم صیاد کا + توڑ
ڈالونگا اگر ہوگا قفس فولاد کا + شہیدی سے
تمنا ہے درختون پر ترے روضہ کے جا بیٹھے + قفس
جسوقت ٹوٹے طائر روح مقید کا +
قفل عربی اردو مین بھی مستعمل ہے ہندی تالا
(مذکر) اباد سے دہن کا لینگے بوسہ لب تک
آئینے دو گیسو کو + اندھیری رات مین توڑینگے قفل
اس گنج پنہان کا + شہیدی سے کشادہ عقدہ
باطن مین کافی نام حق اوسکو + کھلا کرتا ہے بن
کنجی ہمیشہ قفل ابجد کا +

باب قاف مع لام

قلم عربی اردو مین بھی مستعمل ہے (مذکر) ناسخ
سے وصف ابرو بعد مژگان کے جو مین لکھنے لگا
تیر سا سیدھا قلم مثل کمان خم ہوگیا + آتش
سے ہوا ہرگز نہ خط شوق کا سامان درست
آتش + سیاہی ہوگئی نایاب اگر مینے قلم پایا +
ذوق سے لکھئے اوسے خط مین کہ ستم اوٹھ نہین سکتا
پر ضعف سے ہاتھو مین قلم اوٹھ نہین سکتا ظفر

؎ خط رخسار کو ترے جو دیکھا اسے گلستان رو+ قلم سب خوشنویسون نے خط گلزار پہ کھینچا + اور خود ہی ظفر نے ایک جگہہ مونث باندہا ہے ظفر ؎ ظفر جو خوف سے تیرا نہ کانپتا یہہ ہاتھ + قلم تیری دم تحریر بہکی تھی کیون +

قلم شراب کے شیشے کے مُنہ پر بھی بولتے ہین (مونث) رشک ؎ ہیرے کی ہین سپیلیان تیری او نگلیان ہین بلور کی قلمین + جلال ؎ ہے جام سے کہ پھول کھلا ہے گلاب کا + نرگس کی شاخ ہے کہ قلم ہے شراب کی + صبا ؎ کہا ئی منزل عرفان طریق زندان نے + قلم شراب کی میل رہ ثواب ہوئی +

قلمرو فارسی بمعنی ملک شعرا نے مذکر اور مونث دونون طرح سے باندھا ہے چنانچہ آتش ہی کے کلام مین ایک جگہہ مذکر اور دوسری جگہہ مونث آیا ہے (مذکر) آتش ؎ اللہ کے کرم سے تو ہون کو کیا مطیع + زیر نگین قلمرو ہندوستان ہوا (مونث) آتش ؎ چند پریان بھی کردن مثل سلیمان تسخیر + یہ قلمرو بھی رہے زیر نگین تھوڑی سی +

قلمتراش فارسی اور اردو مین بھی مستعمل ہے چھوٹا چاقو (مونث) رشک ؎ میرے لئے تراش رہی ہے سر قلم + کرتی ہے ہاتھ صاف تمہاری قلمتراش +

قلق عربی بے قراری (مذکر) مومن ؎ بیوجہ کہان یہ ماجرا ہے + یون بھی یہ قلق کہین ہوا ہے +

قلیا سورہ قرآن (مونث) اسیر ؎ کہہ کے بسم اللہ جب اوس طفل نے مصحف پڑہا + ہوگئیان کل معلم ختم قلیا ہوگئی +

قلقل عربی آواز جو شیشہ یا صراحی سے پانی یا شراب کے انڈیلنے کے وقت ہوتی (مونث) امانت ؎ ہجر مین ہکو قلقل مینا + صورت گریہ در گلو ہوگی +

قلقل موت (مذکر) ناسخ ؎ وصل کے ایام مین وہ شور قلقل ہوگیا + اب تو ساقی کی جدائی مین مراقل ہوگیا +

باب قاف مع میم

قمر عربی ماہ فارسی چاند ہندی (مذکر) ناسخ ؎ قمر ہی گیا ترے آگے محاق مین آیا + کہ آفتاب بھی تو احتراق مین آیا + ظفر ؎ اس جبین پر جلوہ گر الماس کا ٹکا نہین + آسمان پہ دن کو یہ دیکھو قمر پیدا ہوا + شہیدی ؎ وصل کی شب ہوچکی رخصت قمر ہونے لگا + آفتاب صبح محشر جلوہ گر ہونے لگا +

باب قاف مع نون

قند عربی اردو مین بھی مستعمل ہے (مذکر) نسیم
ع اب وہ مزہ نہین لب شیرین کے قند مین
چوسا ہوا ہے یہ کسی خدمت رسیدہ کا +

قندیل عربی ہے فارسی اردو مین مستعمل ہے
مشہور ہے جسمین چراغ جلاتے ہین (مونث) اسیر ع
ہمارے کعبۂ دل مین چراغ داغ روشن تھا + بجی
قندیل محراب فلک مین ماہ کامل کی + ذوق
ع ازل سے یون دل عاشق ہے نور کی قندیل
کہ جیسے عرش خدا ہے غفور کی قندیل +

قنات عربی پردہ چارطرف خیمہ کے (مونث)
اسیر ع نہین جو مائل سیر جہان وہ پردہ نشین +
توکیون فلک کے مشبک قنات اٹھتی ہے +

قناعت عربی تھوڑی چیز پر راضی ہونا (مونث)
داغ ع مصیبت گر کسی پر ہو مصیبت کا ہی کچھ گزر ہو
اگر کیسا ہی مضطر ہو قناعت ہو ہی جاتی ہے +

باب قاف مع واو

قوام عربی اصل ہر چیز باقی رہنا بندش (مذکر)
نسیم ع بوسون سے غیر کے لب شیرین ہوئے ہین
تلخ + بگڑ سے وہ چاشنی وہ قوام عسل گیا +

باب قاف مع ہا

قہقہہ عربی کھلکھلا کے ہنسنا (مذکر) ظفر ع
نشے نے بزم ساقی مین جو مستون کو اوڑا مارا +
لب ساغر پہ منہہ شیشے نے دھر کر قہقہا مارا +

باب قاف مع یاء تحتانی

قید عربی بمعنی بند (مونث) اسیر ع اوٹھ
اوٹھ کے بیٹھنے کی کہان تاب اسے اسیر + قیدین
نماز مین ہین قیام و قعود کی +

باب کاف عربی مع الف

کاکل فارسی زلف بال سر کے سامنے لٹکے ہوئے
(مونث) وزیر ع کاکل جو اوسکے شعلۂ رخ سے
سرک گئی + کالی گھٹا مین صاف یہ بجلی چمک گئی +
رند ع کر یہ جیسے تر تر) کاکل رسا آئی + وبال
جان ہوئی عاشق کے سر بلا آئی +

کاجل ہندی دودہ فارسی (مذکر) ناسخ
ع ہجر جانان مین نہین ظلمت سے کم نور سحر +
دیدۂ سیارہ و ثابت مین کاجل ہو گیا +

کاغذ عربی ہے فارسی اور اردو مین مستعمل ہے
(مذکر) مومن ع نامہ رونے مین جو لکھا تو یہ بھیگا
کاغذ + کہ بنا ہم گہر صفوہ دریا کاغذ + ناسخ ع میری
قسمت مین ہے بربادی عجب کیا ہے اگر + کاغذ بادی
بنے کاغذ مری تصویر کا + آتش ع جو چاہین

كہہ لئين جب اعمال چار دن + ديكھو لنگار روز حشر مين كاغذ
حساب كا + داغ سے قاصد مرے سوال كا كوئى
نہين جواب + كاغذ بدل گيا نہو خط كى رسيد كا +

كاٹ ہندى بمعنى برش (مذكر) اسير سے بلبل نے
چمن مين صفت گل ہون جگر چاك + شبنم مين نگر
كاٹ ہى ہيرے كى كنى كا + برق سے دكہا دو قلم
كاٹ تلوار كا + كيٹے عقدہ ابروے ولدار كا +

كار فارسى بمعنى كام (مذكر) نسيم سے صبح كى
اميد بھى كل پر گئى + سہل ہوكر كار مشكل رہگيا +

كاروان فارسى بمعنى قافلہ (مذكر) ناسخ سے
جس جگہہ ہے حسن فوراً قد روان پيدا ہوا + چاہ مين
يوسف گرا تو كاروان پيدا ہوا + آتش سے
نہ پوچھ حال مرا چوب خشك صحرا ہون + لگا كے آگ
مجھے كاروان روانہ ہوا +

كافور عربى كپور ہندى مشہور دوا ہے (مذكر)
ناسخ سے زيست بھر سوجھا نہ مجھہ كو چارہ سوداے
عشق + بارے كافور جنون طاب داغ كو مرہم ہوا +

كال ہندى قحط عربى (مذكر) اسير سے ابر
مير سے مژہ تر كا نہ برسا جس سال + خاك كہيتون
مين اوڑى قحط پڑا كال ہوا +

كان ہندى گوش فارسى (مذكر) مومن سے
بہر دئے كان اوس سراپا ناز كے + خاك منہ مين
تفرقہ انداز كے +

كاہ فارسى گہانس ہندى (مونث) آتش سے
وہ كوہ ہون مين پر كاہ ہے گران جسكو + وہ كاہ ہون
كہ كوہ پر جو بار ہوئى +

كام فارسى بمعنى كار (مذكر) اسير سے مفلسى
مفلس كى منعم كى بجا ہے منعمى + معلت سے كب
كوئى خالى ہے كام اللہ كا + ذوق سے جو فرشتے
كرتے ہين كر سكتا ہے انسان بھى + پر فرشتون سے
نہو جو كام ہے انسان كا + ظفر سے اے تغافل كيش
كى تو نے اگر آنے مين دير + كام اب تيرے عاشق
كا يہان ہو جائيگا +

كام فارسى بمعنى مقصد (مذكر) مومن سے كام
دل رنج و بلا كو سونپا + تمكو بہتے خدا كو سونپا +

كانٹا ہندى خار فارسى (مذكر) وزير سے
آبلے روتے ہين خون رنج بڑا ہوتا ہے + كوئى كانٹا
جو كف پا سے جدا ہوتا ہے + رند سے خلش ہو جو
ہے سينے مين اوسكے تير مژگان كى + جگر سے رند
كے جيسے نفس كانٹا كہان نكلا + داغ سے وہ چشم
آبلہ بھى ديد كے قابل ہے اسے وحشت + نظر مين جسكے
پہلے چبھہ گيا كانٹا بيابان كا +

کالبد فارسی قالب و بدن عربی (مذکر) ناسخ سے
شگفتہ مثل گل ہر فصل گل مین داغ ہوتے مین +
بنا ہے کیا ہمارا کالبد خاک گلستان کا +

کام فارسی حلق عربی (مذکر) اختر سے منہ پھر گیا
رقیبون کا شیرین دہانی سے + کس درجہ تلخ کام
ہوا ہے نبات کا +

کائنات عربی موجودات دنیا (مونث واحد)
رندسے رونا اگر یہی ہے تو طوفان آئے گا + شیرازن سلکو
مین کائنات پھر گئی بہی بہی +

کائنات (مونث) اسیر سے آل کار ہے
دوگز زمین کفن دس گز + تمہی ابسا طانہین کائنات
اتنی ہے +

کاروبار فارسی (مذکر) مومن سے بیکاری
امید سے فرصت ہے رات دن + وہ کاروبار
حسرت و حرمان نہین رہا +

کاسہ فارسی پیالہ (مذکر) آتش سے ہوئی منظور
...ی نہ مجکو اپنے سائل کی + بنا یا کاسۂ سر آرزو
...دائی کا + وزیر سے کسے موسے کمر سے خاک
...ے پر بھی الفت ہے + پڑا ہے بال از خود جب
...سہ مرے گل کا +

...باب کاف مع بار موحدہ

کبک فارسی چکور ہندی نام پرندہ کا ہے (مذکر)
آتش سے چل نہین سکنے کا ہرگز تیری اٹکھیلی
کی چال + پاؤن مین موچ آئیگی کبک ایسی ٹھوکر
کھائیگا + ناسخ سے تو شراب آتشین پیتا ہے
وہ کھاتا ہے آگ + بس یونہین ہوگا مقلد کبک
تیری چال کا +

کباب عربی ہے اردو مین بھی مستعمل ہے
(مذکر) اسیر سے وہ پختہ کار ہون ساقی کہ کچھ
مزہ نکلا + جلا دل اور جو لب تک کباب خام آیا +
آتش سے فسق مین ممکن نہین ہوتا بخیر انجام کا
بدمزہ کرتا ہے منہ لگنا کباب خام کا + داغ سے
ملا ہمین دل پہ داغ کا نشان اتنا + جلے کباب
کی بو تھی مگر کباب نہ تھا +

کبوتر فارسی اردو مین مستعمل ہے جانور مشہور
(مذکر) ناسخ سے مرغ دل تب سے آپ کا ہے
صید + جب کبوتر اوڑاتے نیچے پر کا + رند سے
خط لیکے گیا جو وہ کبوتر نہین ملتا + کیا ذکر کبوتر
کا ہے اک پر نہین ملتا +

باب کاف عربی مع تاء فوقانی

کتاب عربی فارسی اردو مین مستعمل ہے
(مونث) آتش سے محبت ہی مذہب عشق

ایک ایک داغ سینہ مرا کتاب ہے علم الکلام کی +

کتان فارسی نام کپڑے کا ہے کہ جو ماہتاب کو دیکھنے سے پرزے پرزے ہو جاتا ہے (مذکر) آتش سے انصاف یہ نے عالم اسباب مین کیا + بنوائی چاندنی جو پیشہ کتان ہوا +

باب کاف عربی مع تاء ہندی

کٹار ہندی ہتھیار کا نام ہے جسکو کٹارہ کہتے ہین (مذکر) گویا سے خون بہا اوس سے مانگے تو کہے + کوڑی رکھتا نہین کٹار اپنا +

باب کاف عربی مع دال مہملہ

کدو فارسی اردو مین مستعمل ہے ترکاری ہے (مذکر) وزیر سے سما گئے مرے سینے مین مثل دل شیشے + تمہارے محتسب و ہاتھ کیا کدو آیا +

کدورت عربی تاریکی و رنج (مونث) شاد سے کھل گیا آدم خاکی ہے بشر + اسقدر دل مین کدورت آئی + داغ سے نزکہ تو داغ کو نالان سمجھ تو وہ بھی ہے انسان + کہ ان باتون مین اے نادان کدورت ہو ہی جاتی ہے +

باب کاف عربی مع راء مہملہ

کربلا عربی مشہور ہے (مونث) رند سے مرتے مرتے یون نہ تشنہ دیدار آنکر + قاتل گلی تھی آگے تری کربلا نہ تھی +

کرامات عربی جمع کرامت مشہور ہے (مونث واحد) رند سے فخر کرتا تھا عبث کوہکنی پہ فرہاد + معجزہ عشق کا تھا اوسکی کرامات نہ تھی +

کرامات (مونث واحد) اسیر سے جام اگر ٹوٹ گیا کون کرامات گئی + غم خم کی رہی ساقی تری خیر رہی +

کرن ہندی سنہری روپہلی تارون کی جھالر بنا کر دوپٹہ پائجامہ جوتے وغیرہ مین ٹانکتے ہین اور شعاع آفتاب کو بھی کہتے ہین (مونث) داغ سے چمکی چمک رہی ہے زیادہ ستارون سے + پاپوش مین لگائی کرن آفتاب کی + برق سے تار چمکے عکس عارض سے نقاب یار کے + مہر کو گویا کرن سونے کا سہرا ہو گئی +

کروٹ ہندی پہلو فارسی جنب عربی (مونث) ظفر سے ترے بیمار کا یہ حال ہے اب ناتوانی سے کہ کروٹ اے مسیحا زمان پھیری نہین جاتی +

کرم عربی مروت و سخاوت و مہربانی (مذکر) داغ سے مے کشو جسوقت ساقی کا کرم ہو جائیگا یہ مرا جام گدائی جام جم ہو جائیگا + شاد سے ہم مےکشون کا آگے گھٹا دل بڑھا گئی + تر دامنون پہ ابر کرم کا کرم ہوا +

کُرتہ فارسی اردو مین مستعمل ہے قمیص عربی (مذکر) ناسخ سے ۵ طرفہ چمن حسن مین ہے نخل تراقد + کرتہ ہے جو اسے سرو روان مولسری کا +

باب کاف عربی مع راء ہندی

کڑک ہندی آواز مہیب (مونث) ظفر سے ۵ کان مین جب مرے نالے کی کڑک جاتی ہے + ابر مین رعد کی چھاتی سی دھڑک جاتی ہے +

کڑی ہندی حلقۂ زنجیر وغیرہ (مونث) ناسخ سے ۵ اسقدر جوش جنون نے کردیا لاغر مجھے + ہتکڑی کے بدلے کافی ہے کڑی زنجیر کی + نسیم سے ۵ روز وحشت سے جو تڑپا شق ہوا آہن کا دل + وہ کڑی جھیلی کہ توڑی ہر کڑی زنجیر کی +

باب کاف عربی مع شین معجمہ

کشت فارسی کھیتی ہندی (مونث) اسیر سے ۵ آب وتاب تیغ نے دل کی مٹائین خوشہ چین + کشت دہقان دل کے برق وسیل نے برباد کی +

کشتی فارسی ناو ہندی (مونث) ناسخ سے ۵ مین ہی کچھ ڈوبا نہین دریاے مے مین ساقیا + کشتی مے بھی خبر لینے گئی ہے تہاہ کی + ذوق سے ۵ چلنے کو دیکھے ہی ساحل کو سوار کشتی + پر حقیقت مین ہے کشتی سر جیحون چلتی + ظفر سے ۵ پوچھتے ہو کیا ٹھکانا دل کا بحر عشق مین + کشتی اس دریا مین یہ تو غرق ہو کر گم ہوئی +

باب کاف عربی مع عین مہملہ

کعبہ عربی مکہ معظمہ قبلہ (مذکر) داغ سے ۵ چشم نے یون تو بگاڑے ہزار گھر + اک کعبہ چند روز کو آباد کر گیا + کیف سے ۵ خاک بھی حرمت نہ تھی جو تنگ نشین دل دادہ تھا + دل تھا گویا بغل مین کعبہ افتادہ تھا +

باب کاف عربی مع فاء

کف عربی ہتیلی ہاتھ کی (مذکر) اختر سے ۵ یہین اعجاز کیا واہ مسیحاے جہان + ید بیضا تو ہمارا کف گلگون تیرا + بعضے مونث کہتے ہین برق سے ۵ زیب وزینت سے بڑی حسن خداداد کی برق + کف موسیٰ کبھی منہدی سے حنائی نہوئی +

کف پا فارسی تلوا ہندی اسمین شاعر مختلف ہین بعضے مذکر اور بعضے مونث باندھتے ہین (مذکر) آتش سے ۵ کیا چمک کر نکلا تھا صورت ہلال ابروے یار + سامنے خورشید کے اوسنے کف پا کر دیا + (مونث) مومن سے ۵ آج ہم رنگ حنا ہے گریہ + دل و دن آنکھین کف پا سے تیری +

کفن عربی مشہور ہے (مذکر) ناسخ سے ۵ ڈھونڈھ

تو اپنا ململ کا + ناتوان ہون کفن بھی ہو ہلکا + ذوق
ع مجھکو موج دریاے فنا کو خنجر بران + کفن مثل
حباب اسے ذوق ہمنے سر سے پان باندھا +

کفارہ عربی عوض خطا یا گناہ کا (مذکر) ع
خوف سب جاتا رہا دل سے عذاب ہجر کا + نقد جان
دینا گناہ عشق کا کفارہ تھا +

باب کاف عربی مع لام

کل ہندی اوزار (مونث) ظفر ع آدمی کہتے
ہین جسکو ایک پتلا کل کا ہے + پھر کہان کل اوسکو
گر کل ہو ذرا بگڑی ہوئی +

کل ہندی آرام فارسی راحت عربی (مونث)
امانت ع نہ پہونچا آپکو ساعد چڑھا کر یاین غیرون کے
کلائی ہاتھ مین لیکر مرے دلکو کل آئی ہے +

کلائی ہندی ساعد عربی بند دست
(مونث) ظفر ع خود گلا کاٹون اگر خنجر عنایت
کیجئے + دیکھئے دکھہ جائیگی نازک کلائی آپکی + رند
ع دیکھا تو سراپا فقط اک نور کی شے ہی + بازو
مجھے سوجھا نہ کلائی نظر آئی +

کلک فارسی اردو مین مستعمل ہے ہر ایک نے
جو اندر سے خالی ہو مجازاً قلم کا نیزہ (مونث) عربی
ع زندان سے جو ہوتی ہے رہائی + ہوتی کلک

بیان پر سے آئی +

کلید فارسی کنجی ہندی (مونث) اسیر ع وہان
یار کے مضمون چھینگے کیا ہم سے + زبان کلید ہے
قفل در معانی کی +

کلیجا ہندی جگر فارسی کبد عربی (مذکر) ذوق
ع کس دم نہین ہوتا قلق ہجر ہے ہمکو + کس وقت
مرا منہ کو کلیجا نہین آتا + صبا ع کس طرح سے ہم
جان فدا کرتے مین تم پر + یہ دل نہین ہوتا یہ کلیجا
نہین ہوتا + رند ع کہو آدمی ہون
نہ دون کبتلک جواب + چپ رہتے رہتے میرا
کلیجا تو پک گیا +

کلام عربی عبارت جو مرکب ہو کلمہ سے اور معنی
شعر و سخن بھی آتا ہے (مذکر) اسیر ع بے زبان
دبے دہن ہے نطق کلام اللہ کا + سب کلامون سے
ہے بالاتر کلام اللہ کا + ناسخ ع کلام غیب ہے
ناسخ سنا جو پڑہ پیٹے ناسخ + پسند آیا ہے ای ناسخ
کلام استاد ال کا + داغ ع بعد استاد ذوق
کے کیا کیا + شہرت افزا کلام داغ ہوا +

کلہ فارسی ٹوپی ہندی (مونث) صبا ع
منعکس آتشی شیشہ ہو سر ... جسکے کلہ پر تہ
نظل ہما جبتی ہے +

باب کاف عربی مع میم

کمند فارسی اردو مین مستعمل ہے مشہور ہے (مونث) اسیر سے ہزار کوس ہو محبوب دور گر آئے عجیب جذب کمند خیال رکھتی ہے +
ناسخ سے حسرت ہی گئی تیرے بام وصال کی + کوتاہ تھی کمند ہمارے خیال کی +

کمل ہندی کسا عربی (مذکر) سحر سے ربع کو ہوتا ہے منعم کی دو شالہ سے حجاب + میرا کمل مر سے تابوت پہ ڈالا ہوتا + ناسخ سے اپنی جاڑے یون بسر کرتا ہون کوے یار مین + خاک کا بستر ہے کمل سایہ دیوار کا +

کمان فارسی اردو مین بھی مستعمل ہے (مونث) ناسخ سے لاکھون ہی گوشہ گیرون کے ابرو نے خون کیے + ہرچند یہ کمان ہے بے تیر آپکی +

کمین فارسی گھات مین بیٹھنا (مونث) مومن سے اے حلقہ زلف دام وری ہے عبث + آہ ناز و ادا کمین ہماری ہے عبث +

کمیت فارسی بمعنی اسپ سرخ رنگ مائل بسیاہی (مذکر) آتش سے تیرے فیل فلک رفعت سے تھی وہ بس کہ وابستہ + کمیت خامہ مضمون سواری مین بہت بگڑا +

کمر فارسی ہے اردو مین مستعمل ہے بمعنی میان (مونث) ناسخ سے اسقدر پتلی کمر ہے اوس پری رخسار کی + کہتے ہین پھبتی سب اوسپر سپہر سے جسم زار کی
صبا سے خلاف خلق ہے خلقت ان حسینون کی + صبا دہن نہین ہوتا کمر نہین ہوتی +

باب کاف عربی مع نون

کنکر ہندی سنگ ریزہ (مذکر) ظفر سے کیا کہون کیسا وہ گھبرائے ہین بیٹھے بیٹھے + جن سے شب گھر مین جو اوسکے کوئی کنکر پہنچا +

کنول ہندی بمعنی گل (مذکر) آتش سے ہمیشہ جوش گریہ سے رہا پانی مین ناسے آتش + کبھی تازہ نہ لیکن اپنے اس دل کا کنول پایا +

کنوان ہندی چاہ فارسی (مذکر) آتش سے ملاحت دہن یار کا ہی بار سو شور + عجیب لطف کا کھاری ہے یہ کنوان نکلا +

کنار فارسی گود ہندی (مونث) مومن سے خفقان الفتون سے ہمدم کی + طوق گردن کنار اب دعم کی +

کنج فارسی کونہ ہندی (مذکر) مومن سے گو رہین بھی جوش غم دل سے نہ نکلا ہی ہائے آپ ہی مین ہم نہین جب کنج تنہائی ہائے

کنارہ فارسی کونا طرف (مذکر) رشک سے ؎
منتسب ہے جو کنارہ خم سے کا توڑا + ابطاً بھی
کو دریا کا کنارا توڑا + ناسخ سے ؎ ایک دریا
اشک حسرت سے رواں کرتا ہوں اور جب
نظر آتا ہے مجھکو دو کنارہ گنگ کا + ظفر سے ؎
خال کا کاجل نہ سمجھو اس زنخدان کے قریب +
آگیا ہے ہاتھ زنگی کے کنارہ چاہ کا +

باب کاف عربی مع واو

کودک فارسی لڑکا (مذکر) ظفر سے ؎ کودک
اشک کو دیتا ہے جو تو لبرسے نکال + تو گو میر
وہ اسے دیدۂ تر پر تا ہے +

کوہ فارسی پہاڑ ہندی (مذکر) ظفر سے ؎
تمام بادہ کشی خاک مین ملے ساقی + بس اپنے
حق مین یہ اک کوہ ہے گران ٹوٹا +

کوکب عربی ستارۂ روشن (مذکر) اسیر سے ؎
ہوگا داخل اور قارون کے خزانے مین درم +
پست ایسا ہے اگر کوکب مری تقدیر کا +

کوک فارسی بمعنی آواز بلند (مونث)
سحر سے ؎ فزون تیر سے کوک کویل کی ہے + نہ
پوچھو جو حالت مری دل کی ہے +

کوچ فارسی روانہ ہونا (مذکر) اسیر سے ؎
باران رفتہ سے کو صحبت ہوئے چلیں + اپنا بھی کوچ
شام ہوا یا سحر ہوا +

کولہو ہندی جس مین تیل وغیرہ نکالتے
ہین (مذکر) آتش سے ؎ شیرینی اون لبون کی
رکھتا جو تو کولہو + پانی سے تجھکو چلاتی شکر کو +

کوچہ فارسی گلی ہندی (مذکر) [illegible] سے ؎ نکلا
[illegible] کوچہ [illegible] ہر کوچہ میں [illegible]
ہو گیا +

باب کاف عربی مع ہا

کہکشان فارسی اردو مین مستعمل ہے ایک
لمبی سفیدی ہے آسمان پر (مونث) امانت
سے ؎ چھڑک کے مانگ مین افشان وہ مہروش
بولا + ستارون کو دکھاتی ہے کہکشان میری +

کھٹک ہندی ضربان عربی تپر فارسی بمعنی درد
(مونث) شاد سے ؎ نکالی تھین ابھی خارالم کی
سوئیان دل سے + کھٹک سی پھر کلیجہ مین مرے
الله ہوتی ہے +

کھال ہندی پوست حیوانات (مونث) امیر
سے ؎ آتش افروزی کیا کرتا ہے دم بازی سے
روز + ہے شکم غماز کا یا کھال ہے حداد کی + شاد
سے ؎ وہ صید غمگین ہون نیش غم سے بس فنا

بھی در گندگی + بنا کے چھلنی بتون نے اوسکی جو
کہاں کھینچی مرے جگر کی +

کہرام ہندی شور وغل کرکے رونا (مذکر) رند
ے اکثر مشاعرے یہ ہوا بزم غم کا شک + کیا کیا
مرے کلام پہ کہرام ہوچکا + کیف ے روتا ہے
دو کہا پنا ہی جیسے دیکھئے اے کیف + کیا عکدہ دہر مین
کہرام پڑا ہے +

کہگل فارسی اردو مین مستعمل ہے (مونث) مصحفی
ے اوس در پہ کوئی جائے تو کیا خاک خوش
آئے + بھردی ہے ذرا روزن بھی کہگل کی دن سے +

کھرنڈ ہندی خشک ریش فارسی خشکی کہ زخم
پر آجاتی ہے (مذکر) ناسخ ے اگر ہو چھالا پر
سمندر یقین ہے ہو خاک دم مین جلکر + سنا جو ہو
آفتاب محشر کھرنڈ ہے داغ آتشین کا +

کھیل ہندی بازی فارسی (مذکر)
آتش ے عشق مخفی ہو دیگا شکوون سے آشکارا
یہ طفل کھیل کھیلیگا افشائے راز کا +

کھیت ہندی کشت فارسی (مذکر) اختر ے
آئینے مین بخت دل شکون مین بہتے ملگئے + کھیت
لالے کا کنارہ جو نظر آیا مجھے + اسیر ے کیا غم
جلین جو حاسد مضمون کی روشنی سے + مستقل ہے
غول پہونکے کب کھیت چاندنی کا +

کھیتی ہندی زرع عربی کشت فارسی (مونث)
صبا ے آتش حرص پہ مزرع دل آفت سے +
دیکھ کھیتی تری آمر د خدا جلتی ہے +

کھوج ہندی سراغ فارسی (مذکر) مومن
ے غرض نام ونشان سارا بتایا + دل
گم گشتہ کا یون کھوج پایا +

کہانی ہندی قصہ وحکایت عربی (مونث)
نسیم دہلوی ے کہا مینے ٹھہر و تو بولے یہ ہنسکر +
کبھی پھر سنینگے کہانی تمہاری +

باب کاف عربی مع یائے تحتانی

کین فارسی بمعنی کینہ و دشمنی (مونث) مومن
ے مری تعزیت مین نہ لا غیر کو + کہان تک
ستم پیشہ کین ہوچکی +

کیچڑ ہندی گل فارسی مٹی خاک پانی مین ملی
ہوئی (مونث) اختر ے ترا ہے میکدہ
خم خانہ عالم بنا ساغر + ارے خمار کیچڑ بھی یہان
تلچھٹ کی بھرتی سب ہے +

کیف فارسی نشہ مستی (مذکر) نسیم ے
بے ہوشیان نصیب رہین سامعین کو + کیف
شراب ناب مرے ہر سخن مین تھا +

کینہ فارسی بمعنی دشمنی (مذکر) داغ ؎ جو اُلٹے
نامہ بر رشک عدو کا ذکر کردینا + یہ کینہ صاحب
غیرت کے دل سے کم نکلتا ہے +

باب کاف فارسی مع الف

گانو ہندی قریہ عربی دہ فارسی (مذکر) آتش ؎
لاشوں کو عاشقوں کے نہ اُٹھوا گلی سے یار + بسنے کا
پھر یہ گانوں نہیں جب اوجڑ گیا +

گات ہندی دوپٹہ سے سینہ اور کمر کو باندھنا
(مونث) آتش ؎ جس نے باندھے ہوئے گاتی
تجھے دیکھا پھڑکا + دل ربا شے تھی مری جان تیری
گات نہ تھی +

گات ہندی چھاتی پستان فارسی (مونث) رند
؎ کیا آسمان پہاڑ کے تھگلی لگائی گی + صاحب
او بھر چکی ہے بہت گات آپکی + داغ ؎ ہونگے
حوران بہشتی کے پرانے انداز + آپکی بات نئی گھات
نئی گات نئی +

گال ہندی رخسارہ فارسی خد عربی (مذکر) صبا
؎ لوگ کہنے لگے کندن پہ چڑھا ہے مینا + سبزہ
خط سے وہ خوش رنگ ترا گال ہوا +

گاوزمین فارسی وہ گائے جسکی پشت پر
زمین ہے (مونث) امانت ؎ تمہاری باغ کا
سبزہ ہے کیا طراوت بخش + چہرے پہ گھانس تو گاؤزمین
ہری ہوجاوے +

باب کاف فارسی مع تاء فوقانی

گت ہندی (مونث) امانت ؎ ستار
مین بھی دُھن رہتی ہے رنگ اونکو جمانے کی +
پہنکر سرخ جوڑا گت بجاتے ہین شہانے کی +

باب کاف فارسی مع دال مہملہ

گدگدی ہندی دغدغہ فارسی مشہور ہے
(مونث) داغ ؎ دان چٹکی مین جب وہ
تیر لینگے + یہان ایک گدگدی سی دل مین ہوگی +

باب کاف فارسی مع ذال معجمہ

گذر فارسی راستہ درسائی (مذکر) مومن ؎
اس جوش طپش پر ہوئی مشکل سے رسائی + صد
شکر گذر غیر کا تا بام نہوگا +

باب کاف فارسی مع راء مہملہ

گرد فارسی غبار عربی دھول ہندی (مونث)
ناسخ ؎ چہرۂ خورشید کا غازہ بنایا چرخ نے
گرد اوڑی اسے اہ جب تیر سے تجلی گاہ کی + ظفر
؎ کیا تعجب لاغری سے لاش مجنون کی ترے
دشت مین جاے ہوا کے ساتھ گرد اوڑتی ہوئی +

گردباد فارسی بگولا ہندی (مذکر) ناسخ ؎

شعلون نے سامان سر و چراغان بٹھا دیا + اوٹھا
جو گرد باد ہمارے غبار کا +
گرد و غبار مشہور ہے (مذکر) ظفر سے ظالم جو
تو منہ دھوے گا کہ ہم تو جاہ بار دو دن + ہر جب عدو کے گرد غبار
اپنے ہاتھ کا +
گردون فارسی بمعنی آسمان (مذکر) ناسخ
سے شان ہمشکل ہوتا ہے اگر اسے ناسخ +
ساغر عمر کو گردون دہن بھر دیتا ہے +
گریبان فارسی اردو مین مستعمل ہے (مذکر)
اسیر سے آزرده کیون ہو جامے سے باہر ہو
کس لیے + چولی مسک گئی کہ گریبان پھٹ گیا +
ناسخ سے رشک ہوتا ہے ناسخ بخت بلبل پر مجھے
جب کھلا غنچہ مرا گھر سے گریبان ہو گیا + آتش سے
نالۂ بلبل شیدا مین اگر ہے تاثیر + دست صیاد کا
گلچین کا گریبان ہوگا +
گردن فارسی اردو مین مستعمل ہے عنق عربی
(مونث) آتش سے اس قدر تنگ گریبان
نہین زیبا پیارے + پھانسی دیجیے اسے گردن
ہے ہماری تیار + وزیر سے تکلیف دست یار
کو بار دگر ہوئی + افسوس ایک ہاتھ مین گردن
نہ کٹ گئی + داغ سے جب ہوا سجدے مین اوس

بت کا خیال + خود بخود گردن ہماری اوٹھ گئی +
گرداب فارسی بھنور ہندی (مذکر) ظفر
سے ترے ہم کیا ہجر مین روئے کہ ہم اب آپ حیران
مین وہ یہ دہ آستین یار ہے نہ گرداب پانی کا + ناسخ
سے کس کے گیسو کے تصور مین ہے طوفان سرشک
حلقہ زلف ہے گرداب مرے دریا کا +
گرز فارسی اردو مین بھی مستعمل ہے (مذکر) امیر
سے مرا مضمون نہ باندھے غیر اپنے شعر مین کھدو
نہین زیبا کہ دست زال مین گرز رستم کا +
گرگ فارسی بھیڑیا ہندی (مذکر) ناسخ
سے تو وہ یوسف ہے کہ تجھے کیا اشتر دیوانے ہین
گرگ دیکھیگا تو ترے باولا ہو جاویگا +
گره فارسی گانٹھ ہندی عقده عربی (مونث)
اسیر سے عقدہا ہے دام سب نقاب ہو کاٹے
تو کیا + اک گره بھی نہ کھولی خاطر صیاد کی + داغ
سے لگی ہے سینے سے دشمن کی تصویر وہ
کھولین کیا گره بند قبا کی +
گروه فارسی بمعنی غول و جماعت مردمان
(مذکر) نسیم سے کیا قوت بازو تھی نرمی ہمت
قاتل دیکھا تو کئی کوس گروه شہدا تھا +
گردش فارسی دوره (مونث) ناسخ سے

بادہ خواروں کی طرح بیخود پڑا رہتا ہون مین گردش
ساغر ہوئی گردش مرے ایام کی + شاد سے
توڑنے دم ہچکیان لے لے کے شیشے کی طرح پھری
آنکھین نظر آئی جو گردش جام کی +

گرمی فارسی مشہور ہے (مونث) وزیر سے
بل بے گرمئ آتش رنگ حنائے یار کی + نبگی
نے ہاتھہ مین منقار موسیقار کی +

باب کاف فارسی مع زا معجمہ

گز فارسی آلہ پیمایش کرنے زمین و کپڑے کا
(مذکر) اسیر سے استقدر مجکو رہی ایک سرو
قامت کی تلاش + پھرتے پھرتے دشت مین
مین گز زمین کا ہوگیا +

گزک فارسی اردو مین بولتے ہین جو چیز
بعد پینے شراب کے کہلادین جیسے کباب یا پستہ
وغیرہ عربی مین نقل کہتے ہین (مونث) صبا
سے بوسے آنکھون کے کباب نرگسی سے ہین
لذیذ + ساقیا ایسی گزک ہر جام پر ملتی نہین +

گزند فارسی بمعنی صدمہ و دکھہ (مذکر) وزیر
سے یہ تیرے افعی گیسو مین زہر ہے قاتل + پڑا
جو سانپ پہ سایہ اوسے گزند ہوا +

باب کاف فارسی مع فا

گفتگو فارسی بات چیت (مونث) آتش سے
پڑہا ہے ہمنے بھی قرآن قسم ہے قرآن کی + جواب
ہی نہین رکھتے ہو گفتگو تیری + ظفر سے چھپاین
لاکہ نہین چھپتی بات الفت کی + کہ گفتگو مین ہے
کچھہ گفتگو نکل آتی + وزیر سے جدا ہمنے اپنا
کروالا + آئی جب گفتگو جدائی کی + نسیم سے
آیا ہے خیال بیوفائی + کیون جی ہی گفتگو پھر آئی +

باب کاف فارسی مع لام

گلاب فارسی ہے اردو مین بھی مستعمل ہے
پہول کا نام ہے جسکو فارسی مین گل سرخ کہتے ہین
اور گلاب عرق گل سرخ کو بھی کہتے ہین
فارسی اور اردو مین مستعمل ہے عربی مین ماءالورد
کہتے ہین (مذکر) ناسخ سے ہوئی یہ شیشے سے
نفرت فراق ساقی مین + کہ ہے گلاب سے مجھکو
حرام شیشے کا + امانت سے غش آیا مجہہ کو
تو بولا چھڑک کے منہ کا عرق + ابھی یہ پہول سے
تازہ گلاب نکلا ہے +

گل فارسی ہندی پہول (مذکر) نسیم سے
بہار غنچگی دیتا ہے جو دل خستہ ہوتا ہے + پس از
خندیدگی کہلا کے گل سربستہ ہوتا ہی + ناسخ سے
اوس پہ شک گل کے جاتے ہی لبس آگئی خزان +

ہر گل بھی ساتھ بو کے چمن سے نکل گیا + آتش
سے رنگ بدلا نظر آتا ہے ہوا کا مجکو + گل تازہ
کوئی اس باغ مین خندان ہوگا +
گل فارسی اردو مین بھی مستعمل ہے جو چیز شمع
کے شعلہ مین سے کاٹ لین اوسکو گل کہتے ہین
(مذکر) گویا سے یہ کس نے ہاتھ سے اپنے لیا
گل شمع محفل کا + ہوا گل گیر مین عالم جو منقار
عنادل کا +
گل فارسی بمعنی داغ اردو مین مستعمل ہے
(مذکر) ناسخ سے عشق نے ہمکو دکھایا آج
اعجاز خلیل + آگ سے پیدا ہمارے ہاتھ کا گل ہوگیا +
گلگیر فارسی اردو مین مستعمل ہے شمع کترنیکی
قینچی (مذکر) اسیر سے گردن پہ کیون وبال لیا
سر کو کاٹکر + تقصیروار شمع کا گلگیر ہوگیا + ظفر سے
کیا حرف زبان پر ترے آیا تھا کہ اے شمع +
گلگیر ترے سر پہ جو منہ کھولکر آیا +
گلشن فارسی بمعنی باغ (مذکر) وزیر سے
اپنی محبوبہ کا کوچہ رہے مسکن اپنا + بلبلو تم کو
مبارک رہے گلشن اپنا + نسیم سے اے نسیم
چمن آراے فصاحت تجسے + گلشن معنی تو
خیر ہرا ہوتا ہے –

گلدستہ فارسی پھولون کا دستہ بندھا ہوا
(مونث) نسیم سے شگون وصل ہے یہ ہجر جدائی
چشم عارف مین + ہر بعد از قطع شاخین سبکے
اک گلدستہ ہوتا ہے +
گلگون فارسی بمعنی اسپ (مذکر) آتش سے
بوئے گل کیطرح گرد راہ دکھلائی نہ دی + یار کا
گلگون نسیم صبح سے چالاک تھا +
گلستان فارسی نام کتاب (مونث) آتش
سے تصویر کھینچی اوسکے رخ سرخ فام کی +
اک صفحہ مین قلم نے گلستان تمام کی +
گلستان فارسی باغ پھولون کی جگہہ (مذکر)
ناسخ سے نخل ماتم کے سوا کچھ بھی نہ ہوتا ہرگز
میرے اشکون سے جو سرسبز گلستان ہوتا + آتش
سے بدت ساتھ اوس گلرو کے جو دیکھا مجھے
اوڑ گئے مرغ چمن خالی گلستان رہگیا + نسیم سے
ہے گلشن ایجاد بہار نفس چند + مہمان دو روزہ
یہ گلستان نظر آیا +
گلو فارسی بمعنی گلا (مذکر) ناسخ سے کہا یون
مین نے ساقی مین کہ لگا لیگی ڈاک + پس گلو میرا
بھی شیشے کا گلو ہو جاویگا + ذوق سے کہی ہے
خنجر قاتل سے یہ گلو میرا + کی جو مجھسے کری تو پیے لہو میرا +

گلا ہندی گلو فارسی (مذکر) آتش سے تری شمشیر
برو سے گر ہے لاگ سکو بھی + گلا روز ازل سے
کیون کٹا ہوتا ہے ناحق کا + کہنت سے سخن تیغ
تیغ ایسی نئی بات نہین + ہاتھ کیسے گلا عشق مین
کٹ جاتا ہے +

گلیم فارسی ہندی کمل مشہور چیز ہے (مونث)
آتش سے نہ روز بھر ہی کچھ خوب ہے نہ شام فراق
گلیم بخت سیہ سیدھی ہو کے یا اولٹی +

گلہ فارسی شکایت (مذکر) نسیم سے یہ تلافی
کس لیے کچھ یاد وہ باتین کرو + مرگیا دشمن تو کیا
میرا گلہ جاتا رہا + قلق سے اوس سے دیکھو جاتا
رہے گلہ دل کا + بس اک نگاہ پہ ٹھہرا ہے فیصلا دلکا

گلخن فارسی بہاڑ ہندی (مذکر) ظفر سے
سدا دل شعلہ افروز آتش ہجران سے رہتا ہے +
نہین ہوتا ہے یہ گلخن کبھی بہاڑ من ٹھنڈا +

گلزار فارسی باغ (مذکر) گویا سے کیا ہوگا
گلگشت کو جبکہ وہ گل + تو گلزار پھولا سمایا نہ ہوگا +
صبا سے لہراتا ہے دلکو رخ رنگین کا خط سبز +
سرسبز ہمیشہ رہے گلزار تمہارا + ناسخ سے زندان
مین بھی کوچہ ترا اسے یار آتا ہی نظر + بلبل قفس
مین ہے گر گلزار آتا ہے نظر +

باب کاف فارسی مع میم

گمان فارسی بمعنی وہم و شک (مذکر) رند سے
سحر تک ہجر کی شب یے کو کھولا لاکھ بار اوٹھکر + گمان
ہر مرتبہ گذرا ترے پانون کی آہٹ کا + صبا سے
عکس پرا دنکو پری کا جو گمان ہوتا ہے + آئینہ
دیکھکے کیا کیا خفقان ہوتا ہے +

باب کاف فارسی مع نون

گنج فارسی بمعنی خزانہ (مذکر) آتش سے محبت
ہوتی ہے معشوق کو بھی عشق کامل سے + زمین
مین ساتھ قارون کے گڑا ہے گنج قارون کا +
صبا سے خاکسارون مین نئے ہے عشق کی دولت
پائی + انھین ویرانون مین یہ گنج نہان ہوتا ہے +

گن ہندی ہنر (مذکر) ظفر سے نام جس کا
رہگیا کچھ اوس کا گن باقی رہا + ورنہ جو یہان سے
گیا ساتھ اوسکے اوسکا گن گیا +

گنہ فارسی خطا مختلف اردو مین مستعمل ہے جرم
عربی (مذکر) آتش سے حسن کس سوز ہم سے
معاف ہوا + گنہ عشق کب معاف ہوا +

گنبد فارسی اردو مین مستعمل ہے عمارت مدور
کو کہتے ہین (مذکر) مومن سے طپش سے خاک
مین بھی عاشق مدفون نہ ٹھہرا + کہ گنبد قبر کا پون

گنبد گردون نہ ٹھہریگا + اسیر سے مر گیا تھا دیکھکر
کس چشم وحشی کو اسیر + قبر پر بھی گنبد آہو نظر آیا مجھے +
ناسخ سے بعد مردن بھی ہمارے ساتھ ہے
سرگشتگی + گنبد اپنی قبر کا گردش سے گردون ہو گیا
ذوق سے بگولا اگر نہوتا وادی وحشت مین اے
مجنون + تو گنبد ہمسے سرگشتون کی تربت پر کون باندھتا +

گنگا ہندی دریا کا نام ہے (مونث) اسیر
سے ہم تو پیاسے رہے مۓ غیر کو دے پیر مغان +
الٹی اس شہر مین بہتے ہوئے گنگا دیکھی +

باب کاف فارسی مع واو

گوہر فارسی موتی ہندی (مذکر) وزیر سے
عرق آلودہ رخ ہے چاندنی مین یون نزاکت سے +
کہ گویا گوہر اک دریاے نورانی مین ڈوبا ہے +
ظفر سے پاس عارف کے ترے کان کا گوہر چمکا +
دن ڈھلے پہلوے خورشید مین اختر چمکا +

گوش فارسی کان ہندی (مذکر) رند سے
آہ عاشق کان مین اوس کے نہین کرتی اثر + گوش
گل فریاد سے بلبل کے کر ہونے لگا +

گوشہ فارسی کونہ (مذکر) داغ سے گرہ کیسی
لگی تھی کھل پڑی کس راہ مین فتنے + نظر آتا ہے
خالی آج گوشہ تیرے دامان کا +

گوشت فارسی لحم عربی (مذکر) اختر سے نہ دانت
مارو رقیبون کے منہ پہ ہمانے دو + ابھی نہ گوشت ہے
بالکل حرام ہونٹون کا +

گور فارسی اردو مین مستعمل ہے بمعنی قبر (مونث)
ناسخ سے سوچ اے منعم عمارت کا تو ہے مذکور
کیا + گور بھی ملتی نہین دنیا مین لیکن اوس کی ظفر
سے تیرے مریض کے ہین زندگی سے سب یاس +
جو گور اوسکی ہے پہلے وفات سے کھودی + رند
سے مجھکو سوتا ہون کفن رکھکے سرہانے اپنے +
گور میرے لیے ہر روز کھدا کرتی ہے +

گول ہندی بمعنی مرتبان (مونث) ظفر سے
جام و مینا و سبو سے تو بھی اپنی پیاس + ہمنے
ساقی منہ سے بھر کر لگائی گول ہے +

گون ہندی بمعنی خواہش (مونث) ظفر
سے ہمکو جبر بوسہ لب سے گون + نہین بھائی
خوشگوار کی گون +

گوسپند فارسی بکری ہندی (مذکر) برق
سے نہ پھیر گردن مجبور پر چھری ظالم + زبان
صبر و رضا گوسپند رکھتا ہے +

باب کاف فارسی مع ہا

گہر فارسی موتی ہندی (مذکر) ناسخ سے ابھی

یہ عرش معلے کی گوشواری کا + گھر کہان ہی تمہارے
بلاق مین آیا +
گھر ہندی خانہ فارسی (مذکر) فردی سے جہانکتے
تھے وہ ہمین جس روزن دیوار سے + واے قسمت
ہوا وہی روزن مین گھر زنبور کا + غالب سے گھر
ہمارا جو نہ روتے بھی تو ویران ہوتا + بحر گر بحر نہوتا تو
بیابان ہوتا + گویا سے جی مرا تن سے سفر کر ہی
گیا + وہ تو گھر مین رہے یہان گھر ہی گیا + ناسخ
سے دہیان اوس کوچہ کا ناسخ جو ہے مانند حسن
گھر مین ہم رہتے ہین اور ڈہونڈہتے ہین گھر اپنا +
آتش سے عود کر نیکی نہین روح اس کے تن سے
پھر نہ یہہ ہوگا گھر آباد جو ویران ہوگا +
گھر بمعنی جاے (مذکر) وزیر سے صحرا مین یا دن
پڑکے مجھے خار رکھتے ہین + ہے سبکے دل مین گھر
ترے خانہ خراب کا + بیہوش سے کعبے مین اب
نام کو باقی کہین ایمان نہین + دل مین میرے اب
بت بیداد گر کا گھر ہوا +
گھات ہندی (مونث) آتش سے کر رہا
تھی از بسکہ نہایت نازک + سوجھتی بندش مضمون
کی کوئی گھات نہ تھی +
گھات ہندی بمعنی مکر (مونث) اسیر سے
پڑا ہون لیتے غم پر نقطہ مریض نہین + مزاج پوچھنے
آئین وہ گھات اتنی ہے +
گھاٹ ہندی معبر عربی جگہہ عبور کرنے دریا کے (مذکر)
داغ سے تری شمشیر پر خم نے ہزارون سر اوتارے ہین +
یہی تو گھاٹ ہے بجز محبت کے اوتارے کا +
گھانس ہندی کاہ فارسی (مونث) امیر
سے اے دل دوا ہو گیا مرض اہل وید کی +
بوٹی تہا کے گھانس نہین ہے فرید کی +
گھاو ہندی زخم فارسی جراحت عربی (مذکر)
ظفر سے رکھتے ہین سیکڑون وہ سوزن مژگان
لیکن + کوئی پوچھے کہ سیا آپنے گھاو کس کا +
گھونگٹ ہندی اکثر عورتون کا معمول ہے
کہ دوپٹہ یا چادر کو منہ پر لٹکا لیتے ہین کہ غیر مرد کی
نظر نہ پڑے اور عموما دولہن شرم کے سبب سے
گھونگٹ نکالتی ہے اسکی فارسی وعربی نظر سے
نہین گذری مگر زنان عرب وعجم جو منہ چھپنے کیلیے
جالی دار کپڑا چہرہ پر ڈالتین ہین اوسکو عربی مین
برقع کہتے ہین اور فارسی مین پردہ زنبوری
(مذکر) مومن سے پھر کس لیے گھونگٹ
داغ روشن پر لیا ہے + پہر کہون نئے سر سے
دہی پہلی سی حیا ہے +

گھونٹ ہندی جرعہ عربی (مذکر) ذوق سے ؎ فراق یار مین مذکورے کا کیا ہے او ساقی + جلن تیزاب کی ہوتی جو پیتا گھونٹ پانی کا +

گھٹا ہندی سیاہ بادل (مونث) نسیم سے ؎ ترشح آنسوون کا ہو رہا ہے + گھٹا اندی ہوئی ہے چشم ترکی + ناسخ سے ؎ جھومتی آتی ہے متوالی گھٹا ہے میہ مستعلاج کی کالی گھٹا + ظفر سے ؎ سو بار کھلا ابر گرد دو جگر سے + گردون پہ گھٹا ہی نہین چھائی ہوئی تھی + صبا سے ؎ تختہ سنبل گلشن ہے گھٹا ساون کے + عشق پیچان ہے ہر اک موج ہوا ساون کی

گھڑیال ہندی جرس عربی (مونث) ظفر سے ؎ ہر گھڑی ہے سینہ کوبی ہر گھڑی فریاد ہے + پوچھین گھڑیالی سے کیون گھڑیال ہم سے ہو گئی +

گھڑی ہندی اوس چیز کو کہتے ہین کہ جس سے اوقات شبانہ روزی کو معلوم کرین عرب کے محاورہ حال مین ساعۃ کہتے ہین اور فارسی مین وقت و ساعت اور جو گھڑی کے گھنٹہ بجاتی ہے اوسکو اہل عرب الساعۃ الغرابۃ کہتے ہین اور اصطلاح اہل نجوم مین رات و دن کے ساٹھوین حصہ کو گھڑی کہتی ہین (مونث) شاد سے ؎ جو نیند گھڑیالیون کو آئی ہو موذن اذان سحر کی مرین جو یہ بھی تو وصل کی شب گجر بجا دے گھڑی گھڑی + ظفر سے ؎ حاصل عمر ابد اے خضر ہم سمجھے اوسے + جو گھڑی آرام سے بزم صنم مین کٹ گئی +

گھڑیال ہندی جانور آبی (مذکر) اسیر سے ؎ سہا شب وصال صدا سن کے دل میرا + گھڑیال اوسکے واسطے گھڑیال ہو گیا +

گھسن ہندی (مذکر) اسیر سے ؎ پہلوان مانتے ہین دب کے تمہارا لوہا + ہاتھ تلوار کا پڑتا ہے کہ گھسن پڑتا ہے +

گھن ہندی مشہور ہے (مذکر) اسیر سے ؎ چاند سا رخ ہے تہ زلف تو بوسہ ہو عطا + کیجئے صدقے کی تدبیر گہن پڑتا ہے + ظفر سے ؎ خط رخ پہ ترے آنے نظر گلبدن لگا + ہو کیون نہ شور دن دیکھ مہ کو گہن لگا +

گھمنڈ ہندی کبر عربی (مذکر) سحر سے ؎ آخر ستم رسیدہ ہجران نکل گیا + سارا گھمنڈ اے بت نادان نکل گیا +

گھمسان ہندی (مذکر) امانت سے ؎ طبل وغا کے بجتے ہی گھمسان ہو گیا + دونون طرف لڑائی کا سامان ہو گیا +

باب کاف فارسی مع یاء تحتانی

گیند ہندی مشہور ہے (مونث) ظفر سے جی
نزاکت سے کلائی لگی دہرکتا ہے مرا + ہاتھ مین
گیند اوسکا تم نے اوچھالی بے ڈھب +

گیاہ فارسی گھانس ہندی (مونث) اختر سے
علیم عقل مین کم عقل اکر اوٹھاتے ہین + گیاہ خشک
صحرائی مضامین جو کہ چھٹتی ہے +

گیسو فارسی زلف (مذکر) گویا سے کھل گیا
گیسو چمن مین کس بت گل فام کا + معوج بوے
گل مین عالم ہوگیا گل دام کا + ناسخ سے تصور
ہے کیا جسدم گریبان تار تار + ہاتھ مین محبوب کا
گیسو نظر آیا مجھے + صبا سے میکش نے ساقی کے
نظارے سے بنایا + بجلی سی کمر ابر سا گیسو نظر آیا +
داغ سے تمکو آشفتہ مزاجون کی خبر سے کیا کام
تم سنوارا کرو بیٹھے ہوئے گیسو اپنا +

باب لام مع الف

لات ہند لگد فارسی (مونث) صبا سے
رفتار سے کرتے رہو پامال بتون کو + چلتی سر عزا ہے
رہے لات تمہاری +

لالچ ہندی طمع عربی (مذکر) ناسخ سے سن جی
کیا چیز ہے زاہد ذرا انصاف کر + اپنے بندونکو خدا
دیتا ہے لالچ حور کا +

لام انگریزی لفظ کمپ کی اردو ہے کمپ بمعنی لشکر (مذکر)
اسیر سے چڑہائی ہو فتن پہ یہ فلک پر دیکھئے کیا ہو
کئی دن سے بند ہاٹ لام اوس زلف پریشان کا +

لاجورد (عربی) ایک پتھر ہے کبود رنگ جسکے نگینے
بناتے ہین اور پیسکر کتاب و تصویر وغیرہ پر رنگ بھی
دیتے ہین (مونث) آتش سے کرتے مصور
اوسکو تصویر خضر مین صرف + ہوتا جو تہر سے خط سا
کچھ لاجورد پاتا +

لال ہندی سرخ فارسی جانور خوش آواز کا نام ہے
(مذکر) وزیر سے رنگین لب لعل کی صدا ہے +
کیا خوب یہ لال بولتا ہے +

لاش ترکی بمعنی تن مردہ (مونث) رند سے
آتش محبت سے جل بھن کے موا جو عاشق + لاش
اوسکی تہ مدفن بھی سلگتی ہوگی + ذوق سے
ہوگئے وبال دوش نہین کشتگان عشق + اوٹھ جاتی
ٹھوکرون ہی مین عاشق کی لاش ہے +

لاگ ہندی عربی تعلق اور لاگ کے معنی دشمنی
کے ہین (مونث) مومن سے مہر و شوق سے
لاگ ہے دلکو + گرم رکھے لاگ لگ سے دلکو +

لاف فارسی بمعنی شیخی (مذکر) آتش سے
وہ دہن ہون نہ نکلا حرف غرور + وہ زبان ہون

نہ جس سے لاف ہوا +

باب لام مع باء موحدہ

لب فارسی ہونٹھ ہندی (مذکر) مومن سے منہ مین کیسا خم صہبا کے بھر آیا پانی + تیرے لب سے جو لب ساغر سرشار لگا + ذوق سے کہے کیا ہاے زخم دل ہمارا + دہن پایا لب گویا نپایا + داغ سے اوسنے لیا جو تیرے مین بوسہ اپنا آپلی + اللہ رے نازکی لب گلفام چھل گیا +

لباس عربی بمعنی پوشاک (مذکر) ظفر سے نمود ہین سوسن و نسرین خجل کیونکر کہ ہے تیرے زیبا لباس اوس ماہ پیکر کا سیہ ایسا سپید ایسا +

باب لام مع باء فارسی

لپٹ ہندی بوے خوش (مونث) اختر سے گراؤ نہ بوالفت محبوب کی تو کیا + دے گا نہ لپٹ قبر پہ میرے اگر ایسی +

لپکا ہندی عادت خو (مذکر) داغ سے الہی دیکھئے کافر نگاہین کیا دکہاتی ہین + بڑا لپکا پڑا ہے اوسکی آنکھون کو اشارے کا +

باب لام مع تاء ہندی

لٹھہ ہندی چوب دستی گندہ (مذکر) نسیم سے بولا دہ کہ یہ جو لٹھہ مرا ہے + موسیٰ کا عصا ہے اژدہا ہے +

باب لام مع جیم عربی

لجام معرب لگام گھوڑے کی منہ مین دیتے ہین (مونث) رند سے گردش ہے آسمان کو میری دعا کے ساتھ + ہاتھ آگئی ہے میرے لجام اوس کمیت کی +

باب لام مع جیم فارسی

لچک ہندی نازسے خم ہونا (مونث) ظفر سے نوخیز کہین غنچے مین ہے نرم شکم اک خم مین گل + باریک کمر جون شاخ گل رکھتی ہے لچک پھر دیسی ہے +

باب لام مع حاء مہملہ

لحد عربی قبر (مونث) اسیر سے غیرت کا ہے مقام زمانے کا انقلاب + تکیہ فقیر کا ہے لحد بادشاہ کی +

باب لام مع خاء معجمہ

لخت فارسی بمعنی ٹکڑا (مذکر) نسیم سے برسے ثابت قدم یاران ایذا دوست ہوتے ہین + کہ اک ٹپک دیدہ سے لخت جگر ہوکر بہم نکلا +

باب لام مع شین معجمہ

لشکر فارسی فوج (مذکر) آتش سے اے پری شیفتہ ہوتے ترے جن و انسان + عشق بازون سے سلیمان کا لشکر ملتا +

باب لام مع عین مہملہ

لعاب عربی تھوک ہندی (مذکر) ناسخ ؎ شیرین سخنی ایسی کہان پائی کسی نے + چھوٹا ہے مرے منہ مین لعاب اوس کے دہان کا + نسیم ؎ وہ لذت تھی وہان زخم مین میرے کہ خون نکلکر + ٹپکتا ہے لعاب اب تک زبان تیغ قاتل کا +

لعن عربی نفرین (مونث) اختر ؎ رد کیے سجدے نکروا کے ان ہاتھون سے + ہر زبان لعن سے پہلے لات و منات آ پہونچی +

باب لام مع فاء

لفظ عربی جو منہ سے نکلے شعرا مختلف ہین بعضے مذکر اور بعضے مونث فرماتے ہین (مذکر) ناسخ ؎ ہے طلب سے اسقدر نفرت کہ رہتا ہے خیال + آنجائے لفظ لب پر باب استفعال کا + غالب ؎ وہر ہین نقش وفا وجہ تسلی نہوا + ہے یہ وہ لفظ کہ شرمندۂ معنی نہوا + نسیم ؎ گھٹ نہین سکتا گھٹانے سے بھی کامل کا کمال + بے الف معنی سے کب خالی ہے لفظ اللہ کا + (مونث) رشک ؎ وصل کی رات بنا نامۂ شوق گیسو + شام لفظین مین سفیدی ہے سحر کاغذ کی +

لفافہ عربی مشہور ہے (مذکر) وزیر ؎ سبزہ عارض پر جو نکلا پھاڑ کر پھینکی نقاب + چاک چاک اس خط کے آتے ہی لفافہ ہوگیا + رند ؎ خط بھی لکھتے بت سفاک کو جی ڈرتا ہے + پرزے قاصد کے اوڑینگے جو لفافہ دیکھا +

باب لام مع قاف

لقب عربی وہ نام جسمین کچھ مدح و ذم نکلے (مذکر) ناسخ ؎ یہ اوسکے ہے ساعدونکا عالم کہ جس نے دیکھی ہوا وہ بے دم + نیام تیغ قضا مبرم لقب ہے قاتل کی آستین کا + رند ؎ اوسے حور و پری بتلاتے ہین جو لوگ انسان ہین + کہین روح مجسم بھی لقب ہے میرے جانی کا +

لقمہ عربی نوالہ (مذکر) نسیم ؎ کیا اس زاہد مغرور کو جز مردہ ہے نصیب + آیا نہ منہ مین گور کے لقمہ حلال کا +

باب لام مع کاف

لکیر ہندی خط عربی (مونث) ظفر ؎ جب لکیرین سے تیری چین جبین کے کھچ گئین + سر پہ تلوارین مرے سو بغض و کین کی کھچ گئین +

باب لام مع کاف فارسی

لگاوٹ ہندی (مونث) امیر ؎ رہا تن سے کسی روز گر لے خنجر یار + یہ لگاوٹ تری ہر بار نہین اچھی ہے +

لگن فارسی ہے مگر اردو میں بھی مستعمل ہے طشت عربی ظرف مشہور ہے (مذکر) اختر سے ہ شیشون مین مندی کلکہا ہے جباب آسا مین + آپ کے اُلنا نو نا رنگ مین لگن تہہ کی +

باب لام مع میم

لمبر انگریزی مین نمبر بمعنی شمار کے آتا ہے صحیح تلفظ نمبر ہے مگر اردو مین بجائے نمبر کے لمبر بولا جاتا ہے (مذکر) اسیر سے ہ بہیجا جو ہمنے لکہ کے فرنگی پسر کو خط + یہ بھی لکہا کہ ڈاک کا لمبر بدل گیا +

باب لام مع نون

لنگر فارسی اردو مین بھی مستعمل ہے وہ لوہا ہوتا ہے بہت وزنی جسکے سبب سے کشتی کو چلنے سے روک دیتے ہین (مذکر) اسیر سے ہ دہشت مین تلاطم دریاے غم سے کیا + دل ہی جہاز صبر ہے لنگر جہاز کا +

باب لام مع واو

لَو ہندی بمعنی تعلق خاطر (مونث) اسیر سے ہ سواے کاہش جان اور کچہ نہین حاصل + عبث لگی ہے شمع سے لو تیری اسے پتنگ کی + داغ سے ہ یہ کسکی لو ہے اے دل مضطر لگی ہوئی + اک آگ سی ہے سینے کے اندر لگی ہوئی +

لوا عربی نیزہ جھنڈا (مذکر) اختر سے ہ نوبت فتح و ظفر سے سینہ کو ٹینگے رقیب + اب لواے عشق فتح حسن پہ منجم ہو گیا +

لوٹ ہندی غارت فارسی (مونث) ہمبل سے کہتی ہی فوج آرزو دل سے + لوٹ تا راج دل کی ہوتی +

لوح عربی بمعنی تختہ و تختی از چوب و سنگ وغیرہ کا (مونث) ناسخ سے ہ بہت ارم سیم تن کے مدح کے مضمون سوچے ہین + بجاے زرکا رین تو کین پہ تحریر چاندی کی + رند سے ہ حسن گندم گون کے الفت کے اثر سے بعد مرگ + لوح تربت تہی جو سنگ سرخ کی دہانی ہوئی +

لوح عربی بمعنی تختی فارسی مین کتاب کے اول صفحے کو کہتے ہین جسپر نقش و نگار ہوتے ہین (مونث) رند سے ہ خط نے مصحف کر دیا روے کتابی کو ترے بے تکلف لوح قرآن لوح پیشانی ہوئی +

لوز عربی مشہور شیرینی ہے (مونث) اختر سے ہ حسن کی لوز جب نظر آئی + عشق مین لو کے مشکل آئی +

باب لام مع ہا

لہر ہندی سلسلہ اٹہا جسکو موج کہتے ہین (مونث) ناسخ سے ہ شغل رونے کا ہے ترے

عشق میں اسے مجرحسن + رات دن بیٹھا گن کرتا ہوں
اور یہ آنکی +

لہو ہندی خون فارسی (مذکر) صبا سے مخمس ...
خون کا ہوگا یہ چشمہ کو + اچھا ہوا لہو ترے دامن میں
بھر گیا + ناسخ سے ابکی بہار میں یہ ہوا جوش آ
جنون + سارا لہو ہمارے بدن سے نکل گیا عشق
سے جوش جنون نے فصد دل میں مطلق کی
نہی + ... لہو ہمارے بدن سے نکل گیا ظفر
سے ہاتھ ہی ترے ہاتھوں میں جو گل مہندی
مہندی + آنکھوں میں مری دیکھ کے لہو اتر آیا +

باب لام مع یاء تحتانی

لیل عربی شب فارسی رات ہندی (مؤنث)
اختر سے جب صد سالہ گذرا تو دنیا سے خاک +
پہنچے وہ ان سے کہ وہ لیل و نہار آ پہونچی +
لیزم فارسی یعنی کمان جس سے پہلوان ورزش کرتے ہیں
(مذکر) ناسخ سے مجھے ہوا ہے ... لیزم جنون
زنجیر کا + اور کو عشق کے کہتا ہے تو مگدر اوٹھا +

باب میم مع الف

ماتم عربی سوگ فارسی (مذکر) ناسخ سے کیا
کہیں کہ کیا اچھا ہے جو مجکو غم ہوا + گریہ دشمن کو بھی
اوس کا بھی ایک ماتم ہوا + بحر سے فاتحہ تماس

شہید عشق کا مرا وہ بعد ور ... میں ماتم رہا + شاد
سے دل وہ غم خانہ ہے جسمیں عمر بھر آرزوئے
مردہ کا ماتم رہا +
مانگ ہندی فرق عربی (مؤنث) ناظر سے
مانگ کیا زلفوں میں نکالا ہے شب دیجور کی +
صبح نکلی چھپا کر چھپاتی شب دیجور کی +
ماہتاب فارسی ہندی چاند (مذکر) صبا سے
یہ وہ فلک ہے کہ جس کے سبب سے عالم میں
نہ ایک حال پہ دو روز ماہتاب رہا +
ماہ فارسی یعنی چاند (مذکر) مومن سے دل
میں شوق رخ روشن نہ چھپیگا ہرگز + ماہ پردے
میں کتان کے کوئی پنہاں ہوگا + ذوق سے
دانت یوں چمکے ہنسی میں رات اوس ... کے
دیکھے جانا ماہ تابان پارہ پارہ ہو گیا +
مآل عربی انجام کار (مذکر) مومن سے بیکار
ہوں پر ڈر ہے ... کاوش + ناکام مآل کار رہتا آرام
سے لوگ کہتے ہیں بھلائی کا زمانہ نہ رہا + یہ بھی
کہیں کہ برائی کا مآل اچھا ہے +
مال عربی دولت ہندی (مذکر) آتش سے افسوس
ہے انسان نہ ہو علم کا جویا + وہ مال ہے ... سے
جو کم نہیں ہوتا +

مال بمعنی جنس (مذکر) ظفر سے کوئی ہستی سے
نہ لے جنس جز اعمال نکو + کہ یہی مال سوے ملک
عدم جڑ ہتا ہے + غالب سے بوسہ دیتے نہین
اور دل پہ ہے ہر لحظہ نگاہ + جی مین کہتے ہین کہ مفت
آئے تو مال اچھا ہے + رند سے دکھو مین اک نظر
لطف پر دے ڈالونگا + مال مفلس کا ہے لیلو تو
بہت سستا ہے +

مان ہندی عزت (مذکر) ظفر سے الطاف وکرم
ذرہ دن پر رہتا ہے تمہارا + تم جانتے ذرہ بھی نہین
مان کسی کا +

مار ہندی بمعنی زد (مونث) ناسخ سے نہین
تلوار کی حاجت جو دشمن ہو اوسے زردی + زیادہ
ہوتی ہے لو ہے سوا اے دل مار سونے کی +

مار فارسی سانپ ہندی (مذکر) ناسخ سے
کاکل پیچان جانان کا اگر غم ہے یہی + سو کہہ کر
مار سیہ مانند مو ہو جائیگا + آتش سے صباحت
سے تری تشبیہ دی جو شعر مین اوسکو + زبان پر
مہرے صدقے ہونے مار یاسمن آیا +

مالا بہا کہا ہے مشہور ہے (مذکر) ناسخ
سے تیرا مالا موتیون کا قتل کرتا ہے مجھے + ای بہا
مالا سر دہی کا یہ مالا ہو گیا + رشک سے امی شہادت

مین نہین طالب جڑاؤ ہار کا + چاہیے زیور مین مالا
تیغ جوہردار کا +

ماجرا عربی واردات احوال گذشتہ (مذکر) ناسخ سے عاشق
جانباز کا ضائع نہین جاتا ہے خون + خسرو شیرین
سے پوچھو ماجرا فرہاد کا + ظفر سے ستم ہے وہ مری
رونے پہ ہنسکے کہتا ہے + کہ تیری گریہ کا کچھ ہم پہ ماجرا
نہ کھلا + رند سے غم فراق نے کیا حال کر دیا دل کا +
سنو تو عرض کرون تمسے ماجرا دل کا +

باب میم مع تا فوقانی

مت بمعنی عقل (مونث) صبا سے اولٹی
تقدیر مری قسمت اغیار پھری + ہاے کیسی تری
مت اے بت عیار پھری +

مَت بمعنی عادت (مونث) نسیم سے ایجان
لڑکپن کی تری مت نہین جاتی + مان سچ ہے
کہ بگڑی ہوئی عادت نہین جاتی +

متاع عربی پونجی بعض شاعرون نے
مذکر بعض نے مونث باندھا ہے (مذکر) نسیم سے
کی گھر ریزی ہمارے آبلون نے لوٹ کر تھا متاع
عمر جو وقف بیابان ہو گیا + (مونث) ظفر سے
بلا غارت گری آتی ہے ظالم تیرے غمزی کہ متاع صبر
وطاقت سب مری اک پل مین غارت کی +

باب میم مع تاء ہندی

مٹی ہندی تراب عربی خاک فارسی (مونث)
رند سے ؎ موت اپنی بھی تجھے یاد جو آئی ہوتی +
گورکن مٹی مین مٹی نہ ملائی ہوتی + داغ سے ؎
یان تک تو عاشقی مین لٹے ہم کہ بعد مرگ + مٹی بھی
اوڑ گئی ہے ہمارے مزار کی +

مٹھی ہندی قبضہ عربی مشت فارسی (مونث)
داغ سے ؎ صبا بن گئی جو برباد چمن مین + کہ غنچے
کی مٹھی جو زر سے بھری ہے +

باب میم مع ثاء مثلثہ

مثال عربی تشبیہ (مونث) ناسخ سے ؎ دی
جو تیرے پیارے پیارے روی وگیسو سے مثال +
منہ ہے پیارا صبح کا گیسو ہے پیارا شام کا +

باب میم مع جیم عربی

مجال عربی مجازاً بمعنی حوصلہ و طاقت (مونث)
ظفر سے ؎ ہر ایک مو ہو بدن پہ مری زبان گویا +
مجال ہو جو ترے آگے گفتگو کی مجھے +

مجموعہ عربی جمع کیا گیا (مذکر) ناسخ سے ؎
آگیا مجکو جو اوس زلف پریشان کا خیال + دم مین
مجموعہ عناصر کا پریشان ہوگیا + غالب سے ؎ اسیف
سخنہا سے وفا کر رہا تھا مین + مجموعہ خیال ابھی فرد فرد
تھا + داغ سے ؎ حسرت کسی طرف ہے تمنا کسی طرف +
مجموعہ اپنے دل کا پریشان ہوگیا +

مجلس عربی جگہہ بیٹھنے کی مجازاً وہ مقام جہان پر
گروہ آدمیونکا جمع ہو (مونث) داغ سے ؎ پہونچے
ہین جب اوسکے بزم مین ہم + مجلس ہی تمام ہوگئی تھی

باب میم مع جیم فارسی

مچھلیان ہندی ماہیان فارسی (مونث)
ناسخ سے ؎ دیدۂ تر سے مژہ پر لخت دل آئی نہین +
اٹک کی ہین تلاب مین یہ مچھلیان تالاب کی +

باب میم مع حاء مہملہ

محل عربی بمعنی موقع مکان امرا کا (مذکر) رند
سے ؎ دارا اوسکی سروہی کے رکھ چہرے پہ صد شکر +
پایا نہ رقیبون نے محل طعنہ زنی کا + نسیم سے ؎
سلطان کا جو عہد بے خلل تھا + گھروالون کو
خون کا محل تھا + ناسخ سے ؎ ہین جور و نیکو غم
ہجر مین کل بجھ گیا + اڑ اڑ کر دہن گردون کا
محل بیٹھ گیا +

محل سرا مکان امیرونکا (مونث) نسیم سے ؎
دلبر نام ایک بیسوا تھی + اوس ماہ کی وہان
محلسرا تھی +

محفل عربی جگہہ جمع ہونے آدمیون کی (مونث)

ناسخ سے جتنا ہے عیش اوس قدر اوسکو نہین
ثبات ہے + برہم شتاب کیون نہو محفل شراب کی +
محبت عربی دوستی (مونث) ناسخ سے طائر
دل کو نقاب ہے کاکل جانان سے عشق + ہوتی ہے
کبھی اور طائر کو محبت دام کی + آتش سے کون ہے
دل مین محبت نہین جانی تیری جسکو سنتا ہون
وہ کہتا ہے کہانی تیری + جلسہ یار کو حسن بلا
بغض و حسد وغیرہ نکو + قسمتون سے مرے حصہ مین
محبت آئی + کیف سے بڑا کفر ہوا خدا کی قسم +
کہ اوس بت کو مجھسے محبت ہوئی +
محصول عربی بمعنی حاصل کردہ شدہ فارسی
و ہندی بمعنی خراج کے مستعمل ہے (مذکر) ظفر
سے دستہ کہ بیان دلکو بچاؤ نہین ہو جائیگا ضبط
اب تو دینا ظفر اس جنس کا محصول پڑا +
محک عربی کسوٹی ہندی (مذکر) ناسخ سے
نفاق اوس سے نہان کیا ہو جیسے شرک خفی کیونکر
محک ہے اوس کا سنگ آستانہ نیک اور بد کا +
محمل عربی کجاوہ (مذکر) نسیم دہلوی سے دلوالے
مین نفس چند کے تا فرصت عمر + پہر دنون مین
شاید لیلی یہ محمل ہوگا +
محن عربی رنج (مذکر) اختر سے محنتیان جور بتان
کی نہ بیان کر اختر + رنج فولاد سے زیادہ مین محن تحمل کیا
محراب عربی بمعنی طاق مسجد کہ کعبہ کی
طرف ہو (مونث) صبا سے صحت سوزش کے
جو دعا کرتا ہون + آگ لگ اوٹھتی محراب دعا جاتی ہے
محرم بمعنی انگیا (مونث) آتش سے کبھی
محرم آب رواں وہ یاد آئی + حباب کے جو برابر
کبھی حباب آئی + جان سے وہ اوٹھا پائی رنگو
کی مجھسے چاندنی کی محرم تمہارے تنے مرے تار تار کی
محرّم عربی نام مہینہ کا ہے (مذکر) داغ سے
روتے روتے چشم تر کو دل کا ماتم ہوگیا + روز کا
مہمان اپنے گھر محرم ہوگیا +

باب میم مع خاء معجمہ

مخمل عربی ایک قسم کا نرم کپڑا ہے (مذکر) امیر
سے غافل مری طرف سے ہو شمشیر یار کی + جب
دیکھتی ہے خواب مین مخمل حسام کا + رشک سے
تم جو آئے طالع خوابیدہ جاگے کوچ کے + سوئے
ہم تم کبھی کا مخمل درد خواب ہوگیا +

باب میم مع دال مہملہ

مد عربی بمعنی کشش کھینچنا اور خط دراز جو حساب
کی فرد اور عرضی وغیرہ پر کھینچی ہو بعضے شاعر مذکر
اور بعض مونث باندھتے ہین (مذکر) اسیر سے

خط ہوا روشن جو لکھا عارض جانان کا وصف +
دائرہ مہتاب رشک کہکشان مہ ہو گیا + (مونث)
ناسخ ؎ قاصد یہ کہیو غور سے مرضی کو دیکھکر
مہ سے شبیہ آپکی ناز و نیاز کی اہتمام سے
جو رنگ ہو لذت مین مہ سے ہمارے حساب کی + پھر
؎ بگڑی جان مہ جان سے شب وصل کی صبح
تیغ کھینچے مہ دو کیا تکمیل کرنی +

مدعا عربی مطلب (مذکر) نسیم ؎ جو مدعیون کا
مدعا تھا + مدعی وہ ہو گیا برا تھا +

مدت عربی عرصہ دیر (مونث) رند ؎
تاب دید نہ دیکھین آنکھین + مدت اونرگس شہلا گذری +

مداد عربی بمعنی سیاہی (مونث) اختر ؎ مداد
فکر میا تنگ بھری ہے سینہ مین + شبیہ پانچین
پانچ سات اتنی ہے +

مدد عربی بمعنی کمک (مونث) ناسخ ؎ ناسخ
فلک نے خاک مین لے کر ملا دیا + اب چاہیے
مجکو مدد بوتراب کی +

مدارات عربی رعایت کرنا (مونث واحد) رند
؎ نہ وہ صحبت نہ وہ الفت نہ مدارات رہی +
آٹھوین ساتوین کی مجھ سے ملاقات رہی +

مدینہ عربی نام شہر کا ہے (مذکر) ناسخ ؎
ہے ہند بھلا کیا کہ ترے کہنے کو ناسخ + کہ نہین اچھا
کہ مدینہ نہین اچھا +

باب میم مع رای مہملہ

مرغ فارسی جانور پرند (مذکر) ناسخ ؎ رگ
جان جانتا ہون نہین ترے ہر موے مشکین کو + کہ مرغ
روح دام کاکل بیتابانہ مین پھنستا ہے + ظفر ؎ کہون
کیا بیقراری مین دل بیتاب سے تجھ بن + خدا جانے
کہ دل تھا وہ کہ مرغ نیم بسمل تھا + رند ؎ پانی پھر
جو آمد فصل بہار کی + کیا پھر پھڑا کے مرغ گرفتار رہگیا +

مرغ سلیمان فارسی بمعنی ہدہد (مذکر) آتش ؎
عاشق اوس غیرت بلقیس کا ہون ای آتش + بام
تک جسکے کبھی مرغ سلیمان نہ گیا +

مرتبہ عربی درجہ و رتبہ (مذکر) رند ؎ عقل کیا
دخل کرے کنہ حقیقت مین ترے + حوصلہ پست
مرا مرتبہ اعلی تیرا + داغ ؎ اللہ رے مرتبہ
ترے عجز و نیاز کا + گویا جواب ہے یہ تری کبر و ناز کا +

مراد عربی مطلب (مونث) امانت ؎
کھلیگا لالے کا تختہ سبھا مین اے یارو + نہال ہو
کہ مراد اب تمہاری آئی ہے + رند ؎ جبین
دیر مین کیون نہ گھسے جب ای داغ + مراد دل اوس
بت سے حاصل ہوئی +

مرض عربی بیماری (مذکر) مومن سے ظاہر
آزار کچھ غرض نہ رہا + لاغری کے سوا مرض نہ رہا +
نسیم سے ہمکو محرومی رہی تا عمر وصل یار سے +
یہ مرض وہ تھا کہ جو محتاج درمان رہگیا + رند
سے عشق مین رکھہ نہ زندگی کی امید + یہ مرض
گور ہی مین جھکاتا ہے +
مریخ عربی ستارہ کا نام ہے جسکو ہندی مین منگل
کہتے ہین (مذکر) آتش سے لباس سرخ پہنکر
جو وہ جوان نکلا + پناہ مانگتا مریخ آسمان نکلا +
مرقع عربی تصویرونکی کتاب (مذکر) اسیر سے
ہستی نقاش قدرت صاف ظاہر ہوگئی + موسم
گل مین مرقع دیکھکر گلزار کا +
مروت عربی مردانگی (مونث) رند سے
ٹال جاتے تھے جو تم مین بھی طرح دیتا تھا + دگر
اب نہین کرتے تو مروت کیسی +
مرگ فارسی موت عربی (مونث) رند سے
مرگ عاشق آپکو منظور ادا جانی ہوئی + دوستی کا
ہے کو تھی دشمنی جانی ہوئی +
مرہم عربی اردو مین بھی مستعمل ہے مشہور ہے
(مذکر) ناسخ سے سوزش اپنے داغ مین بھی ہے
برنگ آفتاب + چاہیے جراح مرہم صبح کے کافور کا +

ظفر سے چارہ گر کی نہین تقصیر محبت کی تدبیر کارگر
زخم پہ مرہم نہوا پر نہوا + رند سے زخمون مین
اپنے خون کے تھالے بھرے رہے + کائی کیطرح
مرہم زنگار رہگیا +

باب میم مع زاء معجمہ

مزرع عربی کھیت ہندی (مونث) رند سے
آبیاری ابر رحمت نے نہ کی آکی برس + مزرع
امید اپنی خشک بے پانی ہوئی +
مزار عربی جگہہ زیارت کرنے کی مجازاً بمعنی قبر
(مذکر) وزیر سے نازنے دی نہ رخصت آگے
اوسے + دو قدم جب مرا مزار رہا + غالب سے
ہوئے مرکے ہم جو رسوا ہوئے کیون نہ غرق دریا +
نہ کبھی جنازہ اوٹھتا نہ کہین مزار ہوتا + نسیم
اللہ رے بیتابی دل بعد فنا بھی + سوجا سے
مشبک ہے مزار کہن اپنا +
مزاج عربی خو عادت (مذکر) صبا سے آتے ہی
فصل گل کے جنون ہوگیا ہمین + بدلی جو رت
مزاج برابر بدل گیا + ناسخ سے آتا نہیں ہے ذکو
بجز شب وہ اندنون + بدلا ہے شب پری سی مزاج
آفتاب کا + نسیم دہلوی سے پھر غلغلہ ہے آمد فصل
بہار کا + بگڑا مزاج میرے دل بیقرار کا +

مزہ فارسی لذت (مذکر) آتش سے لہو کا اپنے
شغل کو کہن میں اب پیاسا ہون • مزہ پڑتا نہ مجکو
کاش اس شیرین کلامی کا • غالب سے عشق سے
طبیعت نے زیست کا مزہ پایا • درد کی دوا پائی
درد بے دوا پایا • ظفر سے آگیا جب زبان پہ نام
ترا • پھر زبان سے مزہ نہیں جاتا • رند سے
شیفتہ جب سے ہو گئے اوس لب شیرین کے رند
پانی پیتے ہین تو شربت کا مزہ ملتا ہے •

باب میم مع زاء فارسی

مژہ فارسی پلک ہندی (مونث) ظفر سے
کیا کہون جسم میں مژہ اوس فتنہ گر کی ہل گئی •
نوک سی گویا جگر مین نیشتر کی ہل گئی •
مژگان فارسی پلکین ہندی (مونث) ظفر سے
ہجوم اشک سے مژگان اگر اونچی نہین ہوتی تعجب
کیا کہ شاخ پر ثمر اونچی نہین ہوتی •

باب میم مع سین مہملہ

مسجد عربی مشہور ہے (مونث) ناسخ سے
تصور ہو بت سیمین بدن کا بھی نماز دن مین • ہوا
واجب کوئی مسجد کرون تعمیر چاندی کی • شاد
سے باز آئے دیر و کعبہ کی صدرنگی سے جو شاد ہم نے
اک دیٹ اینٹ کی مسجد جدا تعمیر کی •

مساس عربی ہاتھ پھیرنا (مذکر) ناسخ سے
رہ گیا جب مین مسوس کر دل کو • کب میسر مجھکو مساس ہوا
مسئلہ عربی سوال پوچھنا (مونث) رند سے
کیا مذکور اوسکے سامنے جب خط و کاکل کا • مبتلا یا منطقی
کو مسئلہ دور و تسلسل کا •
مسند عربی تکیہ گاہ (مونث) اسیر سے
یاد آتے ہین اسیری میں لقمری کے مزے • بدبیا
خوب تھا مسند ہمین در کار نہ تھی •

باب میم مع شین معجمہ

مشق عربی فارسی اردو میں مستعمل ہے کسی کام
کو ہر روز کرنا کہ قوت زیادہ ہو (مونث) اسیر
سے مشق کی یہ الفت زلف بت خود کام کی •
ہو گیا قد جھکتے جھکتے صاف صورت لام کی •
مُشک عربی مشہور خوشبو ہے (مذکر) ناسخ
سے صبح تکمہ بنا نہیں لکن شب فرقت مین آج •
میرے زخمون مین بھرا ہے مشک سارا شام کا •
رند سے خال عارض پہ گمان عنبر اشہب کا ہوا •
سونگھ کر زلف کی بو مشک ختن یاد آیا •
مَشک فارسی اردو مین مستعمل ہے سقے
جسمین پانی بھرتے ہین (مونث) اسیر
سے تیرون سے مشک چھد گئی مجھ بے گناہ کی •

پیاسی ہون سے لیلو قسم اپنے پیاس کی +

مشکل عربی دشواری کٹھن (مونث) رند ے مصیبت محبت مین اسے دل پڑیگی + ابھی سہل ہے آگے مشکل پڑیگی +

مشغلہ عربی شغل کام (مذکر) رند ے مشغلہ تھا شب ہجر مین ہر دم اپنا + سینہ و سر کبھی پیٹا کبھی زانو اپنا +

مشعل عربی مشہور ہے (مونث) امانت ے فروغ شعلۂ رخسار آتش ناک کیا کم تھا + دم رقص صنم مشعل زبردستی ہی روشن کی +

مشرق عربی جگہہ طلوع ہونے آفتاب کی (مذکر) ناسخ ے مرا سینہ ہے مشرق آفتاب داغ ہجران کا + طلوع صبح محشر چاک ہو میرے گریبان کا + صبا ے داغ غم دل سے ہویدا ہو گیا + مشرق خورشید ذرا ہو گیا +

باب میم مع صاد مہملہ

مصرع عربی ایک حصہ شعر کا (مذکر) گویا ے آہ موزون کے ساتھ نالہ کرون + خوب مصرع ہی یہ ہمارا بر کا + ناسخ ے باغ مین تقطیع اوس سرو سہی مین کی دیکھکر + سرو کا مصرع مری نظرون مین ناموزون ہوا +

مصلا عربی جا سے نماز (مذکر) رند ے زہد و تقوی سے پھر اے رند مین گھبرا اوٹھا + پھر چلا دیر کو مسجد سے مصلا اوٹھا +

باب میم مع ضاد معجمہ

مضمون عربی بمعنی مطلب (مذکر) ناسخ ے ترے رخسار کا مضمون جو اے جان جہان باندھا + تو گویا ہمنے اک گلدستہ باغ جنان باندھا + آتش ے بجا کہتے آئے ہین ہیچ اسکو شاعر + کمر کا تری جسے مضمون نہ نکلا + گویا ے ہے جو مضمون فتنہ انگیز ادا اوسین تیری چال کا + اب زمین شعر مین بھی خوف ہے بھونچال کا +

باب میم مع طاء مہملہ

مطلب عربی جگہہ طلب کی مراد معنی (مذکر) وزیر ے مکتب مین غم کے حفظ کیا آہ کا سبق + رہتا ہے یان زبان پہ مطلب کتاب کا + نسیم ے زلفین ہٹا کے بوسہ رخسار کے لیے + مطلب ہمارا سانپ کے من سے نکل گیا +

باب میم مع عین مہملہ

معراج عربی بمعنی سیڑہی اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا آسمان پر جانا اور حق تعالی سے تقرب حاصل ہونا (مذکر) ناسخ ے کیسے دل تک رسائی ہو سکے تو عرش ہے یہ بھی + عزیزو گر نہین معراج

نمو عرش اعظم کا +

باب میم مع غین معجمہ

مغز فارسی گودا داغ (مذکر) صبا سے اوس
گل کے داغ عشق نے ایسا کیا گداز + گھل گھل کے
مغز شمع کے سر سے نکل گیا +

باب میم مع قاف

مقدر عربی قسمت (مذکر) اسیر سے
مقدر استراحت کا مکان دیتا تو ہم لیتے + زمین
کوے جانان آسمان دیتا تو ہم لیتے + امانت سے
اوٹھایا خاک سے سر اوس نے جبہ خم گشتہ کا جھک کر
ہوا سیدھا مقدر آج اپنے بخت واژون کا +

مقیش معرب مشہور ہے (مذکر) مومن سے
آنچلون سے کہو مقیش کہان جھڑتا ہے + کب دوپٹہ
یہ مری طرح گرا پڑتا ہے +

باب میم مع کاف عربی

مکتب عربی رسم معروف (مذکر) دبیر سے جز شبیر
اور کچھ نہیں ان کے غذا ابھی + نے گشنیز ان چاہی ہیں
نہ مکتب ہوا ابھی +

مکتب عربی جگہہ لکھنے کی مجازا مدرسہ (مذکر) ناسخ
سے عہد طفلی سے اسیر عشق مین مجنون ہوا + خانہ
زنجیر تھا مکتب مرے استاد کا +

مکر عربی فریب و دغا فارسی اردو مین مستعمل ہے
(مذکر) اسیر سے اہل دین کی اور خصلت طرز دنیا
اور ہے + مکر ان شہرون سے ہو سکتا ہے کب
روباہ کا +

مُنگا ہندی بمعنی گھونسا مشت فارسی (مذکر) ظفر
سے پھیر کر منہ جو دکھایا مجھے اپنا جوڑا + دل پہ
مُنگا مرے اس رشک پری نے مارا +

مکان عربی جگہہ گھر (مذکر) ناسخ سے رہتے ہیں
جسکے نام کی اوسکا نشان ملتا نہیں + لامکان تک
ڈھونڈھ مارا ہے مکان ملتا نہیں + آتش سے
چشم پر آب نے تن خاکی کو ڈھا دیا + سیلاب کی صفائی
ہوئی جب مکان گرا + صبا سے روح نکلی تن
خاکی سے تو معلوم ہوا + تجھسے خالی تیرے سینہ رہا
مکان ہوتا ہے +

باب میم مع کاف فارسی

مگس فارسی مکھی ہندی (مونث) ظفر سے
خال سیاہ کب لب شیرین پہ ہے ترے + شکر سے
ہے جا کے مگس پر لگی ہوئی +

باب میم مع لام

ملائک عربی فرشتے (مذکر) (اکثر) اختر سے
ہو گیا بندہ ملائک بھی ترے انداز کا + کہا بیا ادبھیے

غرا د ذر دہ عالم نازکا +

ملک الموت عربی وہ فرشتہ جو جان نکالتا ہے (مذکر) اسیر سے مسک مین نہین جان تلک اپنی کہلادون + جہان ملک الموت نہ رہے گھر نہین آتا +

ملک عربی شہر (مذکر) ناسخ سے گھر اپنا ماد نون سے جو برباد ہوگیا + اندوہ و غم سے ملک دل آباد ہوگیا +

ملال عربی بمعنی رنجیدگی (مذکر) نسیم سے دکھو رہے مجھے بوسہ اگر لیا تو لیا + رقیب دل مین سمجھ لو اگر ملال ہوا -

ملبوس عربی (مذکر) مومن سے یہ آب رنگ کہان لعل اور زمرد کو + مگر دیا ہے گل سبزہ نے انہین ملبوس +

ملاقات عربی باہم ملنا (مونث) آتش سے اب ملاقات ہوئی ہے تو ملاقات رہی + نہ ملاقات تھی جبتک کہ ملاقات نہ تھی + صبا سے ملاقات بتان سے حاصل ہوئی + کشش دل کی تسخیر حاصل ہوئی + رند سے کیونکر نہ سجھے کی جسسے ملاقات آپکی + واللہ کیا ذلیل ہے اوقات آپکی +

باب میم مع نون

منہہ ہندی دہان فارسی فم عربی رو کے معنے پر بھی آتا ہے (مذکر) مومن سے چل پرے ہٹ مجھے نہ دکھلا منہ + اے شب ہجر تیرا کالا منہ ناسخ سے تو وہ خورشید قیامت ہے کہ تیرے سامنے گورا گورا چاند کا منہ سانولا ہو جائیگا + صبا سے تیغ حسن سے گل تر ہوگئی خون آلودہ + مجھپہ غصے مین ترا منہ جو بہت لال ہوا +

منہ ہندی نام مرض کا ہے (مذکر) اسیر سے نہ گئی قلقل مینا کی مرض مین تقلید + غرغرہ مے سے کیا منہ جو ہمارا آیا +

منہہ ہندی بمعنی طاقت (مذکر) اسیر سے وہ زخمی ہون مری غم سے گریبان چاک ہے عیسی کرے بخیہ مرے زخم جگر کو منہہ ہے سوزن کا +

منہہ ہندی بمعنی خاطر (مذکر) مومن سے مر گئے ہجران مین چھپایا ہے منہہ + لو منہہ اوس پردہ نشین کا کیا + داغ سے واعظ کی بات سکے تو ہزار دن جواب تھے + پر کیا کرین کہ منہہ سے کلام مجید کا +

منجن ہندی سنون عربی (مذکر) اسیر سے تیز دندان طمع رہتے مین چشم یار پر + چاہیے منجن مجھے خاکستر بادام کا +

منزل عربی فارسی اردو مین مستعمل ہے جگہ اترنے کی (مونث) صبا سے چاہیے بہر تلاش یار زندہ دلی

منزل مقصود ہے قصد سفر ملتی نہین +

منزل عربی بمعنی مسافت یکروزہ (مونث) صبا ؎ بہتر طریقے کیے اختیار + کسی راہ سے طے نہ منزل ہوئی + امانت ؎ رکھنا قدم اے دل رہِ وحشت مین سمجھکر + زنجیر کا ہی سامنا منزل یہ کڑی ہے +

منقار عربی چونچ پرندکی (مونث) ناسخ ؎ زہرگل کے تصور مین ہوئی ہے اس قدر نالان کہ بلبل کے قفس مین ہو گئی منقار سونے کی + رند ؎ شمع کی ہڈیان جلتی ہین پس مردن بہی + کام گلگیر کا منقار ہما کرتی ہے +

مندیل عربی بمعنی دستار و کلاہ (مونث) رند ؎ نہ جایا کرو بزم رندان مین اے شیخ + یہ مندیل اک دن اوچہل جائیگی + ناسخ ؎ کیا آمد محتسب ہے ساقی + مندیل جو شیشہ نے سجی ہے +

منبر عربی ایک سیڑھی سی بنی ہوئی مسجدون مین ہوتی ہے جسپر عالم لوگ بیٹھکر وعظ کہتے ہین اور خطبہ پڑہتے ہین (مذکر) آتش ؎ بادشہ حسن نے اے یار بنایا ہے تجھے + خطبہ پڑہتا ہون ترا مین جو ہے منبر ملتا + ناسخ ؎ نہ فلک اسکو سمجھنا کہ بنا ہے حیدر + سات زینون کا کیا حق نے یہ منبر پیدا +

منتر ہندی افسون جادو (مذکر) اسیر ؎ کیا ہاتھ مین اوس نے گیسو کو لگاؤن + افسون نہین آتا مجھے منتر نہین آتا +

من ہندی مار مہرہ (مذکر) نسیم ؎ منہ کھولکے سانپ اک نکلا + اوس کالے نے من زمین پہ ڈالا +

منارہ عربی چراغدان اونچا ستون خواہ اینٹ کا ہو یا لکڑی کا ہو (مذکر) ناسخ ؎ توڑی واعظ نے اگر گردن مینا ناسخ + مے پرستون نے بہی مسجد کا منارا توڑا +

منت فارسی اور اردو مین بہی مستعمل ہے بمعنی عاجزی کے (مونث) ناسخ ؎ زنجیر مین کرتا ہون منت اے جنون حداد کی + طوق کے بدلے بنا لا دے چہری فولاد کی +

مُنبّت عربی ہے بمعنی اوگایا ہوا مگر معمارون کی اصطلاح مین اوس نقش و نگار کو کہتے ہین جو دیوار مین بناتے ہین اور کسیقدر ابہری ہوئی ہوتی ہین (مونث) رند ؎ ہیچ ہین پیش نظر نقش و نگار عالی + جیسے دلکش ہے منبت تری دیوارون کی +

باب میم مع واو

مو بمعنی بال (مذکر) نظم ؎ رہیگی گر خلش

دل مین یونہین یا اوس نشتر مژگان کی + تو نشتر سا
بدن پر میرے ور مو بنکے نکلیگا +

موباف فارسی مشہور ہے (مذکر) اسیر
سے مشک وگلاب سے کیا آئیگا ہوش ہمکو +
غش مین کوئی سنگھا دے موباف اوس پری کا +
برق سے غضب ہے چوٹی کا موباف کھولنا تیرا
کہ حسن اور بڑھے کیچلی جو ڈالے سانپ +

موتی ہندی گوہر فارسی لولو عربی (مذکر) اسیر
سے لگائین افسردن مین اپنے سلطان پر کہان
پائین + کسیکے ہاتھ کب آتا ہے موتی میرے انسوکا

موم فارسی اردو مین مستعمل ہے عربی شمع (مذکر)
آتش سے سخن سخت مین سنتا ہون لب شیرین
سے + عہد مین اپنے نہین موم عسل مین ہوتا +

مورچھل ہندی مگس ران فارسی (مذکر) ناسخ
سے جو کہ ادنی ہین خوشامد سے وہ اعلی ہوتے ہین
مورچھل افسر پہ ہوتا ہے دم طاوس کا +

مورچال فارسی مورچا ہندی اوس گڑھے کو
کہتے ہین جو قلعہ کے لینے کو کھودتے ہین (مونث)
ناسخ سے کیا کم نہین کچھ مژہ کی صفین سرِ قتل کو
قائم جو فوج خط صنم مورچال کی +

مور فارسی چونٹی ہندی (مذکر) صبا سے
دیدہ غور مین اعلی ہوئے ادنی + ایک اک
مور بھی رتبے مین سلیمان نکلا +

موج عربی فارسی و اردو مین بھی مستعمل ہے لہر ہندی
(مونث) ناسخ سے وہ اشکبار ہون کہ مرے
چشم تر کو باسے + تار نگہ کے بدلے ملی موج آب کی +

موسم عربی سماں ہندی (مذکر) آتش سے زوال
حسن ہے عاشق کنارہ کرتے جاتے ہین + بہار باغ
ہوتی ہے خزان موسم ہے پت جھڑ کا + برق سے
ہزار حیف کہ بعد از وفات یار آیا + خزان جب اپنی
ہوئی موسم بہار آیا + ناسخ سے قدح لیے ہوئے
گل مثل بادہ خوار آیا + خزان چمن سے گئی موسم
بہار آیا + ظفر سے دست روز ساقیا نہ دے دوچار
جام مے + دو چار روز اور ہے موسم بہار کا + نسیم
سے کم ہوا رونا تو ٹھنڈی سانس بھرتا ہون نسیم
فصل سردی کی ہوائی موسم گیا برسات کا +

مول ہندی بمعنی قیمت (مذکر) آتش سے
دل بیچتے ہین عاشق بے تاب بیچئے + قیمت وہی
جو مول ہو دل مزہ کا +

موقع عربی جگہ و محل (مذکر) رند سے ہمکو
بھی اذن حضور قلب ہوتا ہے کبھی + عرض کرینگے جو
موقع التجا کا ہو گیا +

مولد عربی جای ولادت وزنان علادت (مذکر) ناسخ ؎

آج مولد ہے جناب احمد مختار کا + خار زار دہر میں عالم ہوا گلزار کا +

مورچہ فارسی زنگ جو لوہے کو لگتا ہے (مذکر) نسیم ؎ کی صفائی غیر سے لیکن کدورت کم نہیں + بعد صیقل مورچہ دیسا ہے آہن میں رہا +

موت عربی مرجانا ہندی (مونث) ظفر ؎ ہے اور بلا جی کو لگائی ہوئی ملتی + پر موت کسی سے نہیں آئی ہوئی ملتی + رند ؎ منتظر دونوں کا رہتا ہون برابر دیکھون + پہلے یار آتا ہے یا موت کو تواتی ہے +

باب میم مع ہا

مہتاب فارسی اردو میں بھی مستعمل ہے آتشبازی کی قسم سے ہی (مونث) امانت ؎ دکھلائیگی اپنی اپنا جو اوس رخ کی تجلی + چھوٹیگی رخ بدر پہ مہتاب غضب کی +

مِہر فارسی سورج ہندی (مذکر) اسیر ؎ حسن کا جلوہ دوپٹے میں چھپاتے ہو عبث + مہر روشن چار پردون میں نہان رہتا نہیں + برق ؎ فرقت یار میں گھر مجکو ہوا ہے ظلمات + ایکدن مہر نہ ذرہ کے برابر چمکا + ذوق ؎ شب ہجر تھی جو گیا تو یہ کہا ساقی + مغرب سے سحر مہر درخشان نکل آیا +

مِہر فارسی بمعنی محبت (مونث) صبا ؎ غدا جشر کہاں پرسش گناہ کہاں + ذرا جو مہر تری اے فلک جناب ہوئی +

مَہر عربی کابین وہ روپیہ جو عورت کو عوض نکاح کے شوہر دیتا ہے (مذکر) اسیر ؎ ساقی سے یہ پوچھتا ہے قاضی + کیا مہر ہے دختر عنب کا +

مُہر فارسی خاتم عربی (مونث) اسیر ؎ بہت دشوار ہے بوسے اوس رخ روشن کا + لگے کیا ہاتھ یہ دولت کہ اوس پہ مہر ہے تل کی + ذوق ؎ بیٹھے بھرے ہوئے ہیں خم مے کیطرح ہم + پر کیا کرین کہ مہر ہے منہ پر لگی ہوئی + شاد ؎ ناتوانی سے یہ حالت ہے دل ناکام کی + کہ نگین کی طرح نہیں سکتی ہمارے نام کی +

مہک ہندی خوشبو فارسی (مونث) ظفر ؎ شمشیر برہنہ مانگ غضب بالون کی مہک پھر ویسی ہے + جوڑے کی گندھاوٹ قہر خدا بالون کی مہک پھر ویسی ہے +

مہینا ہندی تیس دن سے مراد ہے یا کم و بیش اگر شمسی ہو اور اگر قمری ہو تو رویت ایک ہلال سے دوسرے ہلال تک عربی میں شہر کہتے ہین اور فارسی میں ماہ (مذکر) رند ؎ خلف وعدہ سے

ترست وشوار جینا ہوگیا + ایکدن کو کہہ گیا تھا اک مہینا
ہوگیا + داغ سے تیرا دروزکا وعدہ بھی نہین حشر سے
کم + ایک اک دن مجھے اک ایک مہینا ہوگیا +
مہندی ہندی حنا عربی (مونث) ناسخ سے
آسمان نے پنجۂ خورشید کو روشن کیا + اوس پری
نے اپنے گوڑون سے جو مہندی دور کی +
مہاسا ہندی مشہور ہے (مذکر) ظفر سے مہر خط مین
کیا مہاسا گال پر پیدا ہوا + کچھ طاوس ہری بال
پر پیدا ہوا +

باب میم مع یاء تحتانی

میزان عربی ترازو فارسی (مونث) اسیر سے
موزون کمالی تیری طبیعت ہو اسے قمر تن تیغ کو
چاہیے میزان حساب کی +
میل ہندی آمیزش وملاپ (مذکر) ناسخ سے
دل ہمارا اسقدر سوزش طلب پروانہ ہے + شمع
سے بھاگے جو اوس مین میل ہو کافور کا + ظفر سے
ملایا خون مرے اشکون مین عشق نے میرے
الٰہی آگ کا پانی سے کیون کر میل دیا +
میل ہندی چرک فارسی (مذکر) ناسخ سے
بتی اوسکے میل کی بتی اگر کی بنگئی + ریزہ ریزہ
میں صندل کا براده ہوگیا + برق ع میں تن پر

لال صندل کا براده ہوگیا +
مینہہ ہندی باران فارسی مطر عربی (مذکر) غالب
سے سوز دل کا کیا کرے باران اشک + آگ
بھڑکی مینہہ اگر دم بھر کھلا +
مینڈھا ہندی موج عربی آب خیز فارسی
(مذکر) رند سے جوش وحشت مین جو دریا
کی طرف جا نکلا + قد آدم مری تعظیم کو مینڈھا اوٹھا
میلا ہندی مشہور ہے (مذکر) صبا سے ہے
دید کے قابل مرے اشکونکی روانی + بہاو نکلا
یہ میلا لب دریا نہین ہوتا + وزیر سے غمزہ و
انداز و ناز و کبر و مہر و لطف و حسن + سات یہ
اور ایک تو آٹھون کا میلا ہوگیا +
مینا فارسی شراب کا شیشہ اور دوسرے معنے
کام جو سونے اور چاندی پر کرتے ہین (مذکر)
اسیر سے ہر تو پڑا ہے جیسے اوس چشم نرگسی کا
لبریز ہے ہر مینا سونے کی آرسی کا + وزیر سے
قہر تھا محفل سے جانا ساقی گلفام کا + شیشے کیا
اوڑ اوڑ گیا مینا بھی زرین جام کا + ناسخ سے
رخسار طلائی نے نکالا ہے عبث خط + سونا ہے
سگند اور یہ مینا نہین اچھا + ظفر سے پشت
لعل لب پہ جب نکلا زمرد فام خط + ساغر یاقوت پر

گویا کہ بینا ہو گیا +

میدان عربی فارسی اردو میں بھی مستعمل ہے
(مذکر) ناسخ سے ☆ پھر میں چٹکے جو غنچے ہوئی آواز
تفنگ + صحن گلزار ہے میدان صف آرائی کا +

مے فارسی بمعنی شراب (مونث) ظفر سے
بگڑنا اچھی ہے کیفیت کی ہکو سے پلا اچھی ہو کر ہے
ساقی فضا اچھی گھٹا اچھی ہوا اچھی + داغ سے
جب مے لالہ فام ہوتی ہے + مجکو تو جام ہوتی ہے

میان فارسی اردو میں بھی مستعمل ہے نیام
فارسی خانہ شمشیر و کارد وغیرہ (مذکر) ناسخ سے
ہے تصور مجکو ہر دم ابروے خمدار کا + دل نہیں
گویا بغل میں میان ہے تلوار کا +

میم عربی نام حرف کا ہے (مذکر) ناسخ سے
معانی قل ہو اللہ احد کے ہیں عیان ناسخ + ہمارے
قافیہ رکھا ہے یعنے میم احمد کا ہو زیر سے کیا ہی
سناتا ہے تیرا دہان تنگ + گویا یہ میم کا شنا ہے بیجا

باب نون مع الف

ناقوس عربی سنکھ ہندی (مذکر) آتش سے
دریا میں غسل کے لیے اوترا جو وہ صنم + ناقوس
مچھلیوں نے بجایا حباب کا +

ناز فارسی اردو میں مستعمل ہے (مذکر) مثال محبوب پیار کا

انداز (مذکر) مومن سے ☆ یہ غمزۂ فتنہ گر نہ ہونگے
یہ ناز نہ ہونگے پر نہ ہونگے +

نار عربی آتش فارسی آگ ہندی (مونث)
صہبا سے ☆ آفتاب حشر بھی داغ جگر سے سرد ہے
آتش دل سے ذرہ نار سقر میں نہیں +

ناخن فارسی اردو میں بھی مستعمل ہے ظفر عربی
(مذکر) اسیر سے ☆ زخم بدن نے شکر سے اتنا تو خون
دیا + رنگین حنا سے ناخن شمشیر ہو گیا + داغ سے
بتون کے دست قدرت میں دیکھ کر دل ہوا انسا نکا
کہ ہر ناخن نگینہ بن گیا مہر سلیمان کا +

ناک ہندی بینی فارسی (مونث) آتش سے
بینی یار سے دعوی ہے گل زنبق کو + بیحیائی سے
مگر ناک نہیں کٹتی ہے +

ناگ ہندی مار سیاہ فارسی (مذکر) ناسخ سے
مشابہ اسکے ہے یہ پردہ ہے جو تیرے زلف پیچان سے
نہیں ہوتا وہ جان بر جسکو کالا ناگ ڈستا ہے +

ناوک فارسی بمعنی تیر (مذکر) نسیم سے
سہنے کا جو دنبالہ تری آنکھ میں دیکھا + اوک ناوک
پران پس آ ہو نظر آیا +

نان فارسی روٹی ہندی (مونث) آتش
سے نعمت نفرت ہے موجود جسے رغبت ہو +

لب شیرین مین ہے نان نمکین تھوڑی سی +

نام فارسی اسم عربی و نام دری کے معنی پر بھی آتا ہے (مذکر) نسیم ؎ تشفی کے لیے احباب کہہ دیتے ہین خاطر سے + نہ لیگا نام بھولے سے بھی یار خوبرو تیرا + ذوق ؎ نام یون پستی مین بالا تر ہمارا ہوگیا + جسطرح پانی کنوین کی تہ مین تارا ہوگیا + ناظر ؎ زبان پر اوس بت بے مہر کا گر نام آتا ہے + خدا جانے یہ کیا ہے دل کو اک آرام آتا ہے + برق ؎ مین وہ ہون سوختہ آفتادہ کہ جب مُہر ہوئی + داغ کاغذ کو لگا نام نہ میرا اوبھرا + ناسخ ؎ سخاوت جسکو کہتے ہین کہانی ہے زمانے مین + بخیلون کے بدولت ہوگیا ہے نام حاتم کا + آتش ؎ نام میرا جسکو وردا ہے گلبدن ہو جائیگا + غنچہ گل کیطرح خوشبو دہن ہو جائیگا

ناف فارسی اردو مین بولتے ہین (مونث) اسیر ؎ دامن کا بوجھ اوٹھ نہ سکا نازکی سے یار + بل آگیا کمر مین تری ناف ٹل گئی +

ناسور اور **ناصور** عربی فارسی اور ہندی مین بھی مستعمل ہے معنی اوسکے وہ زخم جو برابر بہا کرے بند نہو (مذکر) آتش ؎ نہ پوچھ حال تو مجھ درد مند کا + سینے مین داغ داغ مین ناسور پڑ گیا +

نالہ فارسی فریاد و داویلا (مذکر) ناسخ ؎ نالہ اپنا جہان بلند ہوا + شعلہ تا لامکان بلند ہوا + ذوق ؎ گر ترے فریادیون کے نالۂ پیچیدہ کو + لب پہ رکھکر پھونکتے پیدا ہو نالہ سور کا + غالب ؎ دوست دشمن ہے اعتماد دل معلوم + آہ بے اثر دیکھی نالہ نارسا پایا + رند ؎ سوئے نہ ساکنان محلہ سحر تلک + بیساختہ جو راتکو نالہ نکل گیا +

باب نون مع باء موحدہ

نبات فارسی مصری ہندی (مونث) آخر ؎ دہو کے دلواتی ہے شیرین دہنی ای نوشاہ + کھاگئے کھائیے مصری وہ نبات آپہونچی +

نباہ ہندی مشہور (مونث) مومن ؎ مین بھی کچھ خوش نہین وفا کرکے + تمنے اچھا کیا نباہ نہ کی +

نبض عربی فارسی اور اردو مین مستعمل ہے (مونث) آتش ؎ گرم جوشی سے تپ عشق کے کیونکر بچتا + نبض اول ہی سے دودی ترے بیمار کی تھی + ذوق ؎ نبض نہین ہی کہان میری فلاطون چلتی + ہے یہ ضعف ابتو کہ چیونٹی بھی نہین یون چلتی + داغ ؎ ابھی میری نبض اوس سے سنبھالو + ملتی نہین نبض چاہ گرگئی +

باب نون مع ثاء مثلثہ

نثر عربی جو نظم نہو (مونث) اسیر سے نظم کا
اپنی طبیعت سے تعلق نہ گیا + نثر کی ہمنے جو کبھی
تو مقفیٰ دیکھی +

باب نون مع جیم عربی

نجم عربی بمعنی ستارہ (مذکر) تسلیم سے ٹھیکے پہ
بھی نہ کام کرے تجھت ٹھہرا + مرکز پہ وہ نجم بخت ٹھہرا +

باب نون مع خاء معجمہ

نخل عربی درخت فارسی (مذکر) مومن سے
ہر اک جوان کا پیری مین قد جھکا آخر + یہ نخل پست
ہوا جسقدر بلند ہوا + ذوق سے شہیداے
ذوق سینے مین ہوئی ہین حسرتین لاکھون + مری
جدا ہے گویا وہ ہی اک نخل ماتم کا +

نخچیر فارسی جانور جنگلی شکار و شکارگاہ۔ (مذکر)
غالب سے تو جو چھوڑ گیا ہو تو پتا بتلا دو ان + کبھی
فتراک مین تیرے کوئی نخچیر بھی تھا +

باب نون مع دال مہملہ

ندا عربی پکارنا (مونث) ناسخ سے جو کہتے ہیں
باہر مین آنے لگی + ندا مجھکو ادسدم ہاتف ذکی

ندامت عربی شرمندگی (مونث) کیف
سے چمن کو یاد ان سے خجالت ہوئی + کر شبنم
سرشک ندامت ہوئی +

ندی ہندی جو فارسی بدل عربی (مونث)
رند سے ہیے کہتک چشم تر جائیگی + یہ ندی چڑھی
ہے اتر جائیگی + داغ سے طبیعت کوئی دن
مین بھر جائیگی + چڑھی ہے یہ ندی اُتر جائیگی +

باب نون مع ذال معجمہ

نذر عربی بمعنی کوئی چیز امیرون کو دینا (مونث)
غالب سے غالب گر اس سفر مین مجھے ساتھ
لے چلین + حج کا ثواب نذر کرونگا حضور کی +

باب نون مع راء مہملہ

نرخ فارسی بہاؤ قیمت (مذکر) ناسخ سے
نقد آمرزش غلط کیا وہ مجھے کچھ اور بھی + ہم ہوئے
جو مشتری یہان نرخ عصیان بڑھ گیا +

نرگس فارسی اردو مین بھی مستعمل ہے ایک
پھول کا نام ہے (مونث) اسیر سے ضعف
سکتے ہین ازل سے تری آنکھون کے مریض +
خاک سے لیکے عصا نرگس شہلا نکلی + سے پیران
سی ہے [illegible] ہے + نرگس کسی گل کو تک
رہی ہے +

نردبان فارسی سیڑھی ہندی (مونث)
آتش سے دکھلاتی سیر آنکھون کو بام مراد کی +

ایسی کوئی کسند کوئی نسود بن ؛ تھی +

نبرد فارسی عربی اردو مین بھی مستعمل ہے گوٹ چوسر و شطرنج کی (مونث) اسیر سے چاہیے جو زندگی تو نہ ہو یار سے جدا + چوپڑ مین گھک جو پھوٹ گیا نبرد مرگئی +

باب نون مع زا ر معجمہ

نزلہ عربی نام مرض کا ہے (مذکر) داغ سے بزم سے گلدستے سب اوٹھوا دیے + داغ کا نزلہ گل تر پہ گرا +

باب نون مع سین مہملہ

نسر طائر عربی نام اوس شکل کا ہے کہ بصورت گرگس جانور کے گویا اوڑنے کو طیار ہے جانب شمال اوسکو عقاب بھی کہتے ہین (مذکر) ناسخ سے اور طائر سے یہ ہوتی عرش پرواز کہان + نسر طائر خطا مرا اوس ماہ کو لیکر گیا +

نسیم عربی نرم و ٹھنڈی ہوا (مونث) اسیر سے وہ باد پا ہے تا گرم سو کہ چار قدم نسیم ساتھ چلے کیا مجال رکھتی ہے + ظفر سے رونق گلشن بہار گل جو کم ہوتی چلی + اشک شبنم سے نسیم صبحدم روتی چلی + رند سے بہر سوختہ قسمت نے طلب کی جو ہوا سرد + تقدیر سے لو ان نکلے نسیم سحر آتی داغ سے آگ اتراتی ہوئی کسک گئی سے یارب + کر نسیم سحری جیسے اندی پھرتی ہے +

نسخہ عربی کتاب اور حکیم جو بیمار کو دوا لکھکر دے (مذکر) آتش سے ہر زبان بہ میرے رسوائی کا افسانہ ہے + نسخہ شوق پریشان نہوا تھا سو ہوا + ذوق سے سوا تیرے خط مشکین کے کوئی + مجرب نسخہ سودا نہ پایا + ظفر سے تیرے مریض کا نسخہ طبیب نے جو لکھا + قلم کو ایسا دیا اپنے قط پڑ ہی گیا +

باب نون مع شین معجمہ

نشہ فارسی اردو مین بھی مستعمل ہے سکر عربی کند ہونا حواس کا بسبب شراب وغیرہ کی ہوجاتا ہے (مذکر) اسیر سے خیال نرگس سے گون جو وقت خواب رہا + تمام رات مجھے نشہ شراب رہا + ناسخ سے جو کچھ کہ دل مین ہو وہ ہے جاری زبان پر ہے نشہ مجکو بادہ خم غدیر کا + ذوق سے نشہ دولت کا بد اطوار کو جس آن چڑہا + سر پہ شیطان کے اک اور بھی شیطان چڑہا +

نشست فارسی مشہور ہے (مونث) رند سے راستہ چھوڑ کے اوس کوچے سے بھاگینگے پھر جب نشست آتم پھر رہنے لگی یاروں کی +

نشان پا فارسی جو نقش پانون کے چلنے کے وقت زمین پر بنجاتے ہین جسکو عربی مین اثر کہتے ہین (مذکر) مومن سے خبر نہین کہ آوسے کیا ہوا پر اوس در پر + نشان پا نظر آتا ہے نامہ بر کا سا +

نشان فارسی جہنڈا لشکر کا (مذکر) اسیر سے جو اس خستۂ عاشق کے نالی سے ہی جمعیت + پریشان فوج ہو جبس دم نشان گر جائے لشکر کا + کیف سے اشک خونین سے مقدم ہو نکیونکر نالہ + پہلے جنگ گاہ مین لشکر سے نشان آتا ہے +

نشان فارسی اردو مین مستعمل ہے بمعنی پتہ (مذکر) ذوق سے سراغ عمر رفتہ ہو تو کہو نکر کہین جسکا نشان پایا نہ پایا + صبا سے لایا خاک مین گردون نے کس کس نام آور کو + نشان ملتا نہین ہے قبر جمشید و فریدون کا + ناسخ سے رشک ہے جسکے نام کی اوسکا نشان ملتا نہین + لامکان تک ڈہونڈہ مارا ہے مکان ملتا نہین

نشان فارسی اردو مین بہی مستعمل ہے عربی علامۃ و اثر (مذکر) رند سے اثر عشق رہی ترک محبت پہ بہی + زخم بہرتا ہے پر اوسکا نشان رہتا ہے

نشو و نما فارسی پیدا ہونا اور برہنا اس لفظ مین شعرا مختلف ہین بعضے مذکر اور بعضے مونث باندہتے ہین (مذکر) ناسخ سے خط کو روئے یار پر نشو و نما ہوتا نہین + سبزہ بیگانہ گل سے آشنا ہوتا نہین + (مونث) صبا سے چشم پر آب سے ہے نشو و نما ساون کی + نفس سرد نے باندہی ہے ہوا ساون کی + شاد سے کشت کاردن نے عدم مین بیج کے پہینکا مجکو + ہون وہ سبزہ کہ جہان نشو و نما مین نے کی + بحر ع گل کہلاتی ہے عجب نشو و نما ساون کی +

نشتر مخفف نیشتر کا ہے فارسی اردو مین مستعمل ہے (مذکر) غالب سے گرچہ ہون دیوانہ پر کیون دوست کا کہاؤن فریب + آستین مین دشنہ پنہان ہاتہہ مین نشتر کہلا + شاد سے غیر سے آنکہہ مار کر مارا + تیر مارا نہ نیشتر مارا +

باب نون مع صاد مہملہ

نصیب عربی قسمت فارسی (مذکر واحد) نسیم سے رحم آچکا تہا شرم نے جہما دیا کچہہ اور + بگڑا نصیب پہر کسی امیدوار کا +

باب نون مع ظاء معجمہ

نظر عربی بمعنی نگاہ (مونث) اسیر سے اونہین تو کب نگر التفات اتنی ہے + ہمین کو اون سے

محبت سے بات اتنی ہے + صبا سے آنکھ سے
آنکھ آج کل کیون اسے قمر ملتی نہین + دل کبھی
ملتا نہین جب تک نظر ملتی نہین + رند سے کب
نہ ششدر رہ اگلی مین ترسے + کب نظر میری
چارسو نہ گئی +

نظر اردو مین بمعنی چشم بد (مونث) رند سے
افزا حسن مین نظر آتی ہے پکھ کی + تجھکو نظر
کسی کی مرسے دلربا لگی + داغ سے گنہ غیر پہ
بے اثر ہو گئی + تمہاری نظر کو نظر ہو گئی +

باب نون مع عین مہملہ

نعل عربی فارسی اور اردو مین مستعمل ہے (مذکر)
اسیر سے فلک نے سر پہ اپنے رکھکے ماہ نو
بنایا ہے + گرا تھا جو زمین پہ ٹوٹ کر نعل اوسکے
توسن کا +

نعش عربی جنازہ (مونث) اسیر سے
ہا قیامت کوئی ایذا نہ اسے گنج مزار + بطن مادر
کی طرح نعش ہماری رکھنا +

نعرہ عربی ہے فارسی و اردو مین بمعنی شور وغل کے آتا ہے
(مذکر) ناسخ سے پست آواز مرح خوان کی ہوئی +
نعرۂ نوحہ خوان بلند ہوا +

نعمت عربی روزی (مونث) شاد سے
عمر بھر کی خورش غم خوری + اپنے کھانے مین یہ
نعمت آئی +

باب نون مع فا

نفرت عربی گھن کھانا کسی چیز سے بھاگنا (مونث)
داغ سے پریوش کوئی ایسا ہو کہ اوسپر دم
نکلتا ہو + جو ثابت عشق اعدا ہو تو نفرت
ہوئی جاتی ہے +

باب نون مع قاف

نقش عربی و ہیئہ نشان و نوشتہ و تعویذ (مذکر)
آباد سے عوض عاشق کے خون کا بعد مردن
عشق لیتا ہے + بنی خسرو پہ جب نقش جبا کوہکن
بگڑا + وزیر سے نقیری مین وزیر آکے پران
پاؤن پڑتی ہین + یہ نقش بوریا اپنے لیے ہے
نقش عامل کا + برق سے یار سے وصل ہوا
نقش ال بیٹھ گیا + وہ عمل مینے کیا جس سے
عمل بیٹھ گیا + ذوق سے نشان بے رودگی
گرد کھائے زور مٹائے + جھپک سے دیدہ صرافت
کی نقش ورم بگڑا +

نقش قدم فارسی (مذکر) ناسخ سے پر عیب
زمین کوچہ قاتل کی ہے ایسی + ٹھہرے نہ جہان
نقش قدم رہگذری کا + ذوق سے وہ ہون مین

رہ نورد شوق میرے ساتھ جاتا ہی + برنگ سایہ
مرغ ہوا نقش قدم میرا +

نقشہ فارسی اردو مین بھی مستعمل ہے تصویر عمارت کا نمونہ کہ معمار بناتے ہین صورت (مذکر) ظفر سے تری صورت سے ملا کر مہ کنعان کی شبیہ + دیکھا کچھ فرق نہین نقشہ سے سارا ملتا + صبا سے کھنچے تصویر صورت جو مجھ گریان کی + چشم تر آب کا نقشہ لب دریا کھینچا + رند سے دلچسپ مرقع ہے ہر اک نقشہ ہے یان گل کا + نقشہ کسی اوستاد نے کھینچا ہے جہان کا +

نقد عربی بمعنی روپیہ و پیسے کے بھی آتا ہے + (مونث) سالک سے لٹ لباس تلک ابرو بھی ہان کھوئی + گرد مین کچھ بھی نہ سکا تو نقد جان کھوئی +

نقاب عربی پردہ جو منہ پہ ڈالتے ہین اس لفظ مین شعرا مختلف ہین بعضے مذکر اور بعضے مونث باندھتے ہین (مذکر) غالب سے منہ نہ کھلنے پر ہے وہ عالم کہ دیکھا ہی نہین + زلف سے بڑھکر نقاب اوس شوخ کے منہ پر کھلا + صبا سے اے مہروش تو کیونکر پردہ مین چھپ سکیگا + ابر تنک کی صورت منہ پہ نقاب ہوگا + (مونث) امانت سے چہرے سے اپنے دور جو اوسنے نقاب کی

رنگت سفید شبکو ہوئی ماہتاب کی +

نقیب عربی کڑکیت ہندی مشہور ہے (مذکر) اسیر سے فرشتہ نزع مین آیا نظر تو سمجھا مین ہوئی حضور سے میری طلب نقیب آیا +

نقل عربی بمعنی تبدیل (مذکر) نسیم سے ایک صورت پر رہی صورت نہ مانند خیال + جب ہوئی ہستی مجھے نقل مکان پیدا ہوا +

نقصان عربی بمعنی کمی (مذکر) ناسخ سے نہین ہے معتقد میرا اگر حاسد تو کیا غم ہے + ہوا ہے سجدہ ابلیس کیا نقصان آدم کا +

نقص عربی کمی (مذکر) ناسخ سے سیکڑون آہین کرون پر دخل کیا آواز کا + تیر جو آواز دیتے ہے نقص تیر انداز کا +

نقارہ فارسی اردو مین بھی مستعمل ہے بمعنی کوس و طبل (مذکر) ناسخ سے کیا ہی حاسد ہے فلک جسنے کہ نوبت پائی + دم مین مانند حباب اوسنے نقارہ توڑا +

نقطہ عربی مشہور ہے (مذکر) ناسخ سے یہ لفظ گل تو رسم خط مین نقطہ سے سوا ہے + گل رخسار پہ خالق نے کیون نقطہ دیا تل کا + آتش سے جو سطر ہے وہ گیسوے حور بہشت ہے + خال پری سہی

نقطہ بہی کتاب کا + درزیر سے لکھہ گیا جس سطر
مین تیرے دردندان کا وصف + دائرہ ہر اک
صدف ہر نقطہ گوہر ہوگیا +

باب نون مع کاف فارسی

نگہ و نگاہ فارسی نظر (مونث) داغ سے نگہ
شوق بے اثر ہوگی + تمکو پردی مین کیا نظر ہوگی +
اسیر سے کیا ہے قتل نگر مڑکے دیکھتے ہین مجھے
ابہی تلک نگہ التفات اتنی ہے + ذوق سے
سچ ہے المرب خدعۃ اے ذوق + نگہ اوسکی دغا سے
لڑتی ہے + ظفر سے ہزار فتنہ سرکش کو ہی جگادیتی +
تری نگاہ بے جرم خمار مین جہکتی + مومن سے
وہ سوتے بچا یا نہ رہے رات + نگاہ شوق کام
اپنا کیا کی +
نگر ہندی بمعنی شہر (مذکر) رند سے ہی جو منظور
اود ہمر پو اب اوہر کی دنیا + اوجڑی جاتی ہے
پلتی ہوہ نگر بستا ہے +
نگ فارسی پتہر جو انگوٹھی پر جڑتے ہین نگینہ و نگین
فارسی (مذکر) ناسخ سے ہے گلشن خوبی وہ پری رو
و سلیمان + خاتم مین نہ کیون نگ ہو عقیق شجری کا +
بحر سے دلچسپ ہے کیا نخل قد اوس رشک
پری کا + دل نگ ہے تصور سے عقیق شجری کا +

نگین فارسی بمعنی نگینہ (مذکر) آتش سے کس
لعل آتشین کا ہے دل پنا شیفتہ + جسپر ہمارا نام
کہدا وہ نگین جلا + نسیم سے :: سچ ہے خلقت
اصلی بنانے سے بگڑتی ہے + صفائی پھر کہان
جب نام کے نیچے نگین آیا +
نگینہ فارسی (مذکر) ناسخ سے ہے نقش ترا
نام پر یہ وہ مرے دلبر + ہے نام تو اچھا پہ نگینہ نہین
اچھا + ظفر سے آئینہ داغ مین ہے پہر سینہ
اونچا + جڑا خانہ خاتم مین نگینہ اونچا +
نگار فارسی نقش و معشوق و بت (مذکر) نسیم
سے نقشے سے دہی نگار پایا + قسمت کا
لکہا سا آگے آیا +

باب نون مع میم

نمک فارسی لون ہندی (مذکر) غالب سے
زخم پر چہڑکین کہان طفلان بے پروا نمک + کیا
مزہ ہوتا اگر پتہر مین بہی ہوتا نمک +
نمک فارسی بمعنی ملاحت (مذکر) رند سے
کین عاشقون سے اپنے ترش رو بتان رس +
شیرین لبون کے چہرون سے آخر نمک گیا + داغ
سے جمال احمد و یوسف کو رونق تو نے بخشی ہے +
ملاحت تجہسے شیرین حسن شیرین مین نمک تیرا +

نمکدان فارسی اردو مین مستعمل ہے نمک رکھنے کا
برتن (مذکر) مومن سے ہے سبب کیون کہ لب زخم
پہ افغان ہوگا + شور محشر سے بھرا اس کا نمکدان ہوگا +
نمود فارسی ظاہر ہونا شان و شوکت (مونث)
ناسخ سے گو ہر گوش صنم کے آب کا ہی یہ اثر + سبزہ
خط نے جو گالون پہ نمود آغاز کی + رند سے بحر جہان
مین تیرے کرم سے حباب وار + دم بھر نمود ہو گئی
اس بے نمود کی +
نماز فارسی صلوۃ عربی پرستش و نیاز (مونث)
رند سے سینہ مرا جنازہ ہے دل وہین مردہ ہے
واجب ہوا نماز پڑہون بے سجود کی + داغ سے
میری شب فراق یہ کعبے مین شور ہے + یارب
غضب ہوا کہ نماز سحر گئی +
نمونہ فارسی اردو مین بھی مستعمل ہے مشہور ہے
(مذکر) رند سے سیکڑون مرمٹے برباد ہوئی اک
خلق خدا + حسن بھی قہر الہی کا نمونہ دیکھا + داغ
سے جنون مین خامہ فرسائی سے تو ترسے ہین قلم
اپنے + ہمارا گھر نہین ہے اک نمونہ ہے نیستان کا +

باب نون مع نون

ننگ فارسی بمعنی شرم (مذکر) مومن سے
منہ کو آیا سو الاحون نے کہا + پاس کیا ہو کہ ننگ ہی نہ رہا +

باب نون مع واو

نون عربی حرف ہے (مذکر) ذوق سے کیا ہی
لپٹا ہے مری دست تمنا کی طرح + نون تیری ناف کا
میم کمر ہونے لگا +
نور عربی بمعنی روشنی (مذکر) ناسخ سے شب
تاریک ہی پر نور گیسون مین برستا ہے + ہوا ثابت
یہی کاشانۂ جانان کا رستا ہے + داغ سے مرے
اشکون مین ہے یا تیرے دندان اصفا مین + گہر کی
آب ہیرے کی تجلی نور تارے کا +
نورتن ہندی زیور ہے (مذکر) امانت سے
پکھراج وار زرد ہو فیروزۂ فلک + دیکھے جو نورتن
کبھی بازوے یار کا +
نوروز فارسی اردو مین بھی مستعمل ہے جس روز
کہ آفتاب برج حمل مین آوے (مذکر) اسیر سے
ستائیگی بہت اپکی برس ہمکو شب فرقت + سنا ہے
چڑھ کے پشت فیل پر نوروز آتا ہے + داغ سے
خوشی ہے عید ہے اغیار مین جلسے ہین باغون مین +
وہان تو رات دن نوروز ہی نوروز رہتا ہے +
نوالہ ہندی لقمہ عربی مشہور ہے (مذکر) رند سے
واد تھا کیا حرام کا رزق حلال مین + منہ سے جو
لے کریم نوالا نکل گیا +

نوک ہندی (مونث) امانت سے ہ جب
اون کے کان چھیدی بالیون مین رشتہ دار و لئے +
تو دم ناکون مین لا ئی عاشقون کے نوک سوزن کی
شاد سے ہ اے کمان کش خواہش نچیہ آدہی ہ گئی +
آدہی ڈوبی دل مین نوک تیر آدہی رہ گئی +
نوبت عربی فارسی و اردو مین مستعمل ہے بمعنی
نقارہ (مونث) اختر سے ہ نقارچی بھی ہجر مین
مہرے رقیب مین + نوبت بھی دو پہر کی ابھی تک
بھی نہین + ناسخ سے ہ کی پینے جو غم سے سینہ
کوبی + نوبت یہ صبح کی بجی ہے +
نوبت بمعنی بارے (مونث) آتش سے ہ خوش
قماشی وہ نہین جامہ عریانی کی + اس مین کب
نوبت پیوند و رفو آتی ہے + کیف سے ہ شب وصل
مین اک قیامت ہوئی + سحر کی جو ہونیکی نوبت
ہوئی + رند سے ہ ابتو ہے شغل خون آشامی + نوبت
جام و مے مینا گزری +

باب نون مع ہا

نہر عربی اردو مین بھی مستعمل ہے دریا کے شاخ
دہارا (مونث) اسیر سے ہ جاری یہ نہر فیض ہوئی
کس امیر کی + ہے موتیون کے آب مین کشتی فقیر کی +
داغ سے ہ گرا گ می کشی کی سزا ہے تو یا خدا + دوزخ
سے ایک نہر بہا دی شراب کی +
نہال فارسی درخت (مذکر) ناسخ سے ہ ہے
فیض خاک نشینون سے سربلندون کو + کہ سبزپانی
ہی سے ہر نہال رہتا ہے +
نہین ہندی کلمہ نفی (مونث) مومن سے ہ
کہو مرگ ہی ہان نوازش کرے + کہ اوس سے
زیادہ نہین ہو چکی +
نہایت عربی بمعنی انتہا (مونث) سالک
سے ہ جور و ستم کی اون کے جو غایت نہین ہی +
یہان بھی مری وفا کو نہایت نہین رہی +

باب نون مع یاے تحتانی

نیّر عربی ستارہ روشن (مذکر) سالک تحسین سے ہ
دنیا مین مہر و ماہ کی جب تک ہے روشنی + رو
رہے یہ نیّر بخت جوان ترا +
نیّر اعظم عربی بمعنی آفتاب (مذکر) اسیر سے ہ
چھندے ہرن مین رہ کے مرا دم نکل گیا + اژگہن
مین نیر اعظم نکل گیا +
نیلام پرتگال زبان کی لفظ ہے یہ بیع مشہور ہے
اس بیع کو عربی مین من یزید کہتے ہین یعنے جو
قیمت بڑے سو لے (مذکر) اسیر سے ہ رخت تن
میرا قضا کے ہاتھ بیچا عشق نے + جیسے ہو نیلام

باقی دار کی افلاک کا + داغ سے حوران خلد بولتی ہین
بڑھ کے بولیان + نیلام ہو رہا ہے مزار شہید کا +
نیشکر فارسی گنّا ہندی (مذکر) آتش سے
چاشنی دونون کی چکھی ہے جو حق حق پوچھئے + اون
لب شیرین سے شیرین نیشکر کرنی نہ تھا + نسیم
سے جس زمین پر پڑ گیا عکس لب شیرین ترا +
تخم جو دہقان نے بویا نیشکر پیدا ہوا +
نیلوفر معرب نیلوپل پہول کا نام ہے (مذکر) ظفر سے
خال مشکین آتش رخسار پر پیدا ہوا + چشمۂ خورشید
مین بھی نیلوفر پیدا ہوا +
نیند ہندی نعم عربی خواب فارسی (مونث) مومن
سے کیا بخت عدو فسانہ خوان تھے + کیون نیند
غضب محن نہ آئی + غالب سے موت کا ایک دن
معین ہے + نیند کیون رات بھر نہین آتی + وزیر
سے بولا وہ سن کے شب بند ہو ابو لکا حال + کیسی
یہ داستان تھی مری نیند اوچٹ گئی +
نیاز فارسی تحفہ درویشون کا (مونث) داغ
سے اے داغ قتل ہوتے طلا رتبہ شہید + ہوتی
ہے اب نیاز وہان میرے نام کی +
نیت عربی ارادہ (مونث) صبا سے بہیک
منگوائی فقیرون کی طرح شاہون کو + ایسی نیت تری

اے چرخ ستمگار پہری + داغ سے رہینگی دم
مرگ تک خواہشین + یہ نیت کوئی آج بہر جائیگی
نَی فارسی بانسلی و بانسری ہندی (مونث)
وزیر سے شعلہ آواز سے جہڑتی ہوئین چنگاریان
نے بنائی تو نے کیا منقار موسیقار کی +
نیش فارسی ڈنک ہندی (مذکر) ناسخ سے
ترک لذت کر دلا پہونچی نہ تا تجھکو گزند + نوش تو پیچھے
ہے پہلے نیش ہے زنبور کا +
نیرنگ فارسی مکر ہندی (مذکر) صبا سے نیرنگ
ڈہیر دیکہے گل رخون کی خاک کے + واہ کیا
ہین افلاک کے +

باب واو مع الف

وار ہندی (مذکر) ظفر سے زخمی کو اپنے آپ
سکتا نہ چہوڑئیے + اک اوس پہ وار کیجئے اور
اپنے ہاتھ کا + صبا سے وار ہر دم جو یونہین
تیغ جفا کا ہوگا + یہ تو کہئے کوئی مرجائیگا تو کیا ہوگا

باب واو مع باء موحدہ

وبال عربی سختی عذاب (مذکر) ظفر سے اوکہا
زلف کے سودے مین جو کاکل کا خیال + تیرو مجنون
کے ترے جی کو وبال اور لگا +
وبا عربی عام موت جو بسبب ہوا خراب ہونیکے

ہوتی ہے (مونث) رند سے ہزارون مرگئے
ادھر سسکتے ہین لاکھون عجیب روگ ہے یارب
یہ کیا وبا آئی +

باب واو مع جیم عربی

وجہ عربی طرز و سبب معاش (مونث) صبا
سے وجہ حرمت کلال کی ہوتی + دختر رز
حلال کی ہوتی +

باب واو مع حاء مہملہ

وحشت عربی نفرت آدمیون سے (مونث)
ظفر سے پڑا ہے دم نہین مجنون مین تیرے پر خدا
جانے + کہ ہے اس ناتوان کے پیچھے وحشت کیلئے
پڑی ہو + رند سے چلے جائینگے دم بجز نا گزیر +
لئے وحشت دل جدھر جائیگی + داغ سے کوچہ
یار مین بھی جی نہین لگتا اے داغ + دیکھئے جائیگی
کس روز یہ وحشت تیری +

باب واو مع راء مہملہ

ورد عربی وظیفہ (مذکر) اسیر سے مغفرت
مین شک ہے کیا ہر دم ہی ہونٹون پر اسیر + ورد
یا غفار یا غفار یا غفار کا +
ورق عربی فارسی اردو مین مستعمل ہے (مذکر)
وزیر سے یوسف کی اور یار کی تصویر کیا ملے
وہ ہے ورق غلام کا یہ آفتاب کا + ناسخ سے لاغر
ایسا ہون کسیکو مین نظر آتا نہین + چاہیے اپنی ورق
سادہ مری تصویر کا + آتش سے کیسی کیسی صورتون
کے اپنے دلمین داغ ہین + اس مرقع مین بھی
ہے کیا کیا ورق تصویر کا +
ورم عربی سوجن ہندی (مذکر) ناسخ سے
رہنے دے اے آسمان یون ہین مجھے زار و نزار +
فربہی جب تجھسے چاہونگا ورم ہو جائے گا + شاد
سے برگشتہ طالعی سے مجھے عشق غم ہوا + پھولے
جو ہاتھ پاؤن خوشی سے ورم ہوا +

باب واو مع صاد مہملہ

وصال عربی ملنا ملاقات ہونا (مذکر) غالب
سے یہ نہ تھی ہماری قسمت کہ وصال یار ہوتا +
اگر اور جیتے رہتے یہی انتظار ہوتا + داغ سے
عجب اپنا حال ہوتا جو وصال یار ہوتا + کبھی جان
صدقے ہوتی کبھی دل نثار ہوتا +

باب واو مع ضاد معجمہ

وضو عربی مجازاً منہ اور ہاتھون پاؤن کا دھونا واسطے
نماز وغیرہ کے (مذکر) وزیر سے نہائے خون سے
ہم ہاتھ جان سے دھوئے یہ غسل آیا ہمین اور
یہ وضو آیا + ناسخ سے گر ٹپکینگے لہو کہکر شہادت مین

ہوگی نماز + زاہد اپنا چشمہ تم سے وضو ہوجائیگا +
وضع ہمنی پھبتی (مونث) ظفر سے ہے تری
ابروی خمیدہ پر + وضع شمشیر کے کہی جاتی +
وضع عربی طرح (مونث) رند سے کریگی دیکھئے
کس کس کو سیدہا + یہ ٹیڑھی وضع تیری بانکی +
ظفر سے مری خورشید رو نے وضع یہ اپنی نکالی ہے
کہ جو دیکھے ہی سو کہتا ہے یہ اسم جلالی ہے +

باب واو مع طاء مہملہ

وطن عربی جگہ رہنے کی (مذکر) نسیم سے
اشک دیدہ میں ہیں کیا خانہ ویرانی کی فکر + گر پڑے
جس جا وہیں اپنا وطن ہوجائیگا + رند سے دیکھکر
دامن صحرا کو چمن یاد آیا + سیر غربت جو کئے ہمنے
وطن یاد آیا +

باب واو مع عین مہملہ

وعدہ عربی اقرار کرنا نیک ہو خواہ بد (مذکر)
آتش سے یار نے وعدہ فراموشی کیا ہمسے
تو کیا + موت کا وعدہ تو اے آتش وفا ہوجائیگا +
نسیم سے نہ گھبراؤ جانا ابھی ہم ہی سمجھے + کہیں اور
بھی آج وعدہ ہوا ہے + داغ سے آپ اپنے اقرار سے پھرگئے
سچے کہاں + وعدہ کیا اور وفا ہوگیا +

باب واو مع فاء

وفا عربی دوستی وعہد کا پورا کرنا (مونث) مومن
سے جفا سے تھک گئے تو بھی نہ پوچھا + کہ تو نے
کس توقع پر وفا کی +
وفور عربی بہت ہونا (مذکر) ناسخ سے دکھائی
دیگا فلک ایک نیلوفر کا پھول + ہمارے رونے سے
جسدم وفور آب ہوا +

باب واو مع قاف

وقت عربی زمانہ (مذکر) نسیم سے فصل
گل آئی زمانہ ہے جنوں کے جوش کا + ہمت اے
ساقی یہی ہے وقت نوشا نوش کا + ناسخ سے
کب جائیگا عیادت ناسخ کو اے مسیح + نزدیک
ابتو وقت ہے اُسکی وفات کا + غالب سے
رنگ شکستہ صبح بہار نظارہ ہے + یہ وقت ہے
شگفتن گلہائے ناز کا +

باب واو مع ہا

وہم عربی وسواس (مذکر) مومن سے کیسے
بے گناہ و جرأت پابوس تھی منظور + کیا کرتے وہم
خجلت جلاد آگیا +

باب ہا مع الف

ہاں ہندی (مونث) ظفر سے وعدہ
وصل سے انکار کریں ہے وہ ظفر + منہ سے اور ہاں

بت کے خدا جانے کب ہان ہوگی +

ہاتھ ہندی دست فارسی (مذکر) مومن سے
حال دل یار کو لکھون کیونکر + ہاتھ دل سے جدا نہین ہوتا
آتش سے اپنے خون کی بو مجھے آتی ہے تجھسے آ
نسیم + ہاتھ مہندی سے کسی محبوب کا رنگین ہوا +
ذوق سے بندہ سکا ہے نہ مضمون اوس دہان
تنگ کا + ہاتھ اپنا فکر مین زیر زنخدان ہی رہا +
صبا سے وصال مین بھی یہ انکو حجاب رہتا ہے +
کہ ہاتھ منہ پہ بجاے نقاب رہتا ہے +

ہار فارسی اردو مین بھی بولتے ہین موتیون و
پھولون وغیرہ کو ڈورے مین گوندھکر گلے مین پہنتے
ہین (مذکر) رند سے تم جاتے جاتے کس لیے
پھر آئے خیر ہے + چنپا کلی کہ موتیون کا ہار رہ گیا
ظفر سے بند ہاجو اشکون کا تار دیکھا تو اسنے ہنسکر
یہ مجھسے پوچھا + کہ تو نے اپنے گلیمین ڈالا یہ موتیون کا سا
ہار کیسا +

ہالہ عربی چاند کا کنڈل فارسی اور اردو مین بھی ہالے
(مذکر) ناسخ سے وصف جو اوس ماہ تابان کے
کیے مینے رقم + یکقلم اشعار کے حرفون پہ ہالہ ہوگیا +

باب ہا مع تاء فوقانی

ہتھیار ہندی ساز جنگ (مذکر) اختر سے محفل
مین حال پوچھکے بلوایا کیجیے + دوہ کے مین اپنے
یار کے ہتھیار ہوگیا +

باب ہا مع تا ہندی

ہٹ ہندی ضد کرنا (مونث) نسیم سے ہٹ
او سنے جو کی تو ہاتھ مارا + شیشہ ہوا چور چور سارا +

باب ہا مع جیم عربی

ہجر عربی جدائی (مذکر) رند سے کر چکے جلد میرا
کام تمام + دیر کیون ہجر یار کرتا ہے +

ہجوم عربی انبوہ کرنا (مذکر) وزیر سے جس طرف
نکلا ہجوم عاشقان ہو جائیگا + ساتھ اوس یوسف
لقا کے کاروان ہو جائیگا +

باب ہا مع جیم فارسی

ہچکی ہندی فواق عربی ہچکہ فارسی (مونث) رند
سے یاد کرنا بھی ترا موت ہے عاشق کے لیے
دم اٹکر جاتا ہے ہچکی جو کبھو آتی ہے + داغ سے
جنت مین جو حور دنکو میری یاد نہ آتی + ہچکی بھی
تہ خنجر بیداد نہ آتی +

باب ہا مع دال مہملہ

ہدف عربی نشانہ (مذکر) ظفر سے
ناوک اندازی مژگان کو ترے دیکھکے آج + دل
کی چھاتی پہ ہے ظالم ہدف تیر رہا +

باب ہا مع را مہملہ

ہرن ہندی آہو فارسی (مذکر) آتش سہ
کسی حشیم سینہ کا جیب ہوا ثابت مین دیوانہ + تو مجہہ سے
مست ہاتھی کیطرح جنگلی ہرن بگڑا +

باب ہا مع لام

ہلال عربی پہلی رات کا چاند (مذکر) ناسخ سہ
یہ رنگ سینہ خراشی مین اب ہے ناخن کا + کہ جیسے
سرخ شفق مین ہلال رہتا ہے + ظفر سہ ابرو کا
ترے شب جو اوس سے کچھ خیال تھا + کیا کیا فلک
پہ رشک سے گھٹتا ہلال تھا +

ہل چل ہندی (مونث) امانت سہ ہل چل
مرے اشکون سے زمانے مین پڑی ہے + جہانے
مین نہ بھادون کے نہ ساون کی جھڑی ہے + داغ
سہ نہ آئے داغ تو اچھا ہے ورنہ + بڑی ہل چل
تری محفل مین ہوگی +

باب ہا مع میم

ہما فارسی نام جانور کا ہے (مذکر) وزیر سہ
ہوکے مایوس سنگ یار سے پھر گیا جو وزیر + استخوان میرے
ہما کھا کے پشیمان ہوگا + رند سہ نہین کچھ
جو سعادت میرے مقدر مین + بچا کے سائے کو سر سے
ہے ہما جاتا +

ہمزاد فارسی وہ جو ساتھ پیدا ہوا ہو (مذکر) نسیم
سہ جب اٹھتا ہے مری سینہ سوزان سے دہوان
آسمان اوسکو سمجھتا ہے کہ ہمزاد آیا +

باب ہا مع نون

ہنر فارسی کاریگری (مذکر) آتش سہ دوست
دشمن یار رکھتا خاطر اپنی کیا عزیز + عیب الفت کے
سوا ہم مین ہنر کوئی نہ تھا +

ہن ہندی (مذکر) سحر سہ سنار نفون سے
افشان کی جھڑ رہی ہے گورے گالون پر + گھٹا گھنگور چھائی
ہے حلب مین ہن برستا ہے +

ہنگام فارسی بمعنی وقت (مذکر) صبا سہ
چمن کو دیکھکر رہ رہ کے دل مین جوش آتا ہے +
خدا چاہے تو پھر ہنگام نوشا نوش آتا ہے + رند
سہ اب عشق عاشقی کا زمانہ نہین رہا + جاتا رہا
وہ وقت وہ ہنگام ہو چکا +

باب ہا مع واو

ہونس ہندی نظر (مونث) ظفر سہ یکسی
ہونس وصل کو اک بار کھا گئی + بیماری فراق مجھے
یہ دکھا گئی +

ہوس فارسی مین بمعنی آرزو و شوق اردو مین بھی
مستعمل ہے (مونث) رند سہ جور کے واسطے کرتا ہون

تمنا سے بہشت + آدمی ہون ہوس رو سے انکو
آتی ہے + نسیم دہلوی سے بسکہ ہے دلمین ہوس
نظارہ ہائے یار کی + آنکھ اپنی آنکھ سے ہر روزن دیوار
کی + ناسخ سے نفقط چاہ مجھے قامت دلدار کی تھی
مثل منصور زمانہ کو ہوس دار کی تھی +

ہوش فارسی بمعنی دانائی اردو مین مستعمل ہے
(مذکر) وزیر سے رخ سے سرکے زلف ہوش
ماہ انور اوڑ گیا + کھل گئے ہنسنے مین دندان رنگ
اختر اوڑ گیا + صبا سے کسے عقبے کا دہیان آئے
زاہد بے جوش آتا ہے + ہم اپنے مست رہتے ہین
ہمین کب ہوش آتا ہے +

ہونٹھ ہندی لب فارسی (مذکر) ظفر سے گذرتے
ہین تجھے اظہار مدعا کے گمان + مرا جو ہونٹھ بھی آئے
بدگمان ہلتا ہے +

ہوا عربی فارسی اردو مین بمعنی باد (مونث) غالب سے
ہوکے نہین ہین سیر گلستان کے ہم وسلے + کیونکر
دکھائیے کہ ہوا ہے بہار کی + آتش سے بے اعتبار
نقش ونگار زمانہ ہے + اک رنگ پر ہوا نہین
رہتی ہے باغ کی + ذوق سے ذوق گل آئے
کوئی تازہ کھلا چاہتا ہے + کہ ہوا باغ جہان مین
ہے دگرگون بدلی رند سے شگاف کردیا

سینے کو نوک خنجر سے + کواڑ چھاتی کے کھولے ذرا
ہوا آئی +

ہوا عربی بمعنی خواہش (مونث) آتش سے
عاشق کے سر کے ساتھ ہے سودائے کوئی یار
مومن نہ تھا وہ جسکو ہوائے جنان نہ تھی + ظفر
سے نہ ہوس سیر چمن کی نہ گل تر کی ہوا +
سر عاشق مین ہے اس سرو سمن بر کی ہوا +

باب ہا مع یای تحتانی

ہیجان عربی جوش مین آنا (مذکر) ناسخ سے
ترے گیسو مین نسخہ مجھے جوش سودا ہوگیا + روے
آتشناک سے ہیجان صفرا ہوگیا +

باب یای تحتانی مع الف

یا عربی حرف نہی ہے (مذکر) سالک سے اسم اعظم
کب نظر آیا مرے جفا رکو + جب الف کے ساتھ
کاف آیا تو یا آئی نظر +

یاقوت معرب یاکند کا جواہر سرخ رنگ (مذکر)
ظفر سے ظفر او سکے لب رنگین سے ہم تو کام
رکھتے ہین + کہان کا لعل رمانی ہے یاقوت یمن کا +

یاسمین عربی چنبیلی ہندی پہول کا نام ہے (مونث) آتش
سے اودی عذار رنگی جو باتین یہ صباحت آتش
یاسمین باغ مین پہولی نہ سمائی ہوتی +

یاد فارسی ذکر عربی (مونث) ناسخ سے صحرا
میں دیکھتا ہوں جو شوخی غزال کی + آتی ہے
یاد اک صنم خوش سال کی + نظر سے کروں کیا
یاد زلف دلربا جاتی نہیں جاتی + نہیں جاتی
مرے دل کی پریشانی نہیں جاتی + نسیم سے
قاتل یہ خندہائے جراحت نہونگے کم + لب آئے
زخم سے نہ تری یاد جائیگی + شاد سے جز ذکر
صنم تذکرہ غیر تو کیا + بھولے سے کبھی یاد خدا
بھی نہیں آتی + مومن سے روز و شب یاد ہماری
ہوگی جب نہ تب یاد ہماری ہوگی +

باب یاء تحتانی مع دال مہملہ

ید بیضا عربی یعنی دست روشن کہتے ہیں کہ
بچپنے میں حضرت موسیٰ کا ہاتھ آگ سے جل گیا تھا
اللہ تعالے نے اوسکے عوض اونکو معجزہ کر دیا
جب آپ اپنے ہاتھ کو بغل میں رکھکر نکالتے تھے
تو مثل آفتاب کے روشن نظر آتا تھا + مذکر ہے ہمنشین
سے ازبس کہ تہمت نامہ ہے سوز تپ دروں
قاصد کا ہاتھ ہے ید بیضا کلیم کا +

باب یاء تحتانی مع راء مہملہ

یرقان عربی زردی آنکھوں کی اور بدن کی
مرض مشہور ہے (مذکر) آتش سے خاک پاتونے
نہ دی مسیحا نفس کی چھڑکی + باغبان نرگس بیمار
کا یرقان ہو گیا +

باب یاء تحتانی مع قاف

یقین عربی بے شبہ (مذکر) ناسخ سے ہو ایسا
چاہیئے عاشق خیال دوست میں + غیر اگر بولے
یقین ہو یار کی آواز کا + نسیم سے ایسی
غزل لکھی کرامت جس سے پیدا ہے + ہوئے
شرمندہ حاسد منکر ونکو اب یقین آیا + کیف سے
نگاہ پاک سے دیکھی جو رو ڈوبی جانان + یقین ہو
سورۂ یوسف میں زاہد کو نشانی کا +

باب یاء تحتانی مع میم

یم عربی دریا (مذکر) آباد سے یاد جوش حسن میں
رو دیکھی جب دم آئی لہر + موج زن ہر ایک تار
آستین سے یم ہوا +
یمن عربی مبارکی (مذکر) رشک سے
اوڑ گیا طائر بہار چمن + دیکھے یمن آشیان
میرا + تمت

تقریظ رنجیتہ خامۂ بلاغت ختامہ سر دفتر فصحای دہر سر آمد بلغای عصر محب بے رنج منشی کامتا پرشاد صاحب متوطن لکھنؤ و اصلباقی نویس تحصیل موہن لال گنج

ہر اہل زبان اس امر پر یک زبان ہے کہ احد ثانی کی حمد و ثنا مین قلم شیوا زبان باوجود دو زبانی کے یکقلم مقطوع اللسان ہے جسکا وجود ہوا اوسکا زوج موجود ہوا کل مخلوقات مین تانیث و تذکیر کی صفت جزاً و کلاً پیدا ہے الا اوس مفرد مطلق کا زوج پیدا نہین ہر فرد بشر پر ہویدا ہے برگزیدگان درگاہ احدیت و مقبولان بارگاہ صمدیت جو اول مین باعث خلقت عالم اور آخر مین واسطۂ مغفرت بنی آدم ہوئے معرفت ذات اقدس اوس طاہر مقدس مین ظاہر ہے کہ معترف بہ قصور ہین حق تعالی کی صفات کما حقہ نہ پہچاننے سے شرمسار بالضرور رہین پس ایسے مقام پر بجز خاموش رہنے کے اور کیا چارہ ہے سوا زبان تھامنے کے زبان ہلانے کا کس شخص کو یارا ہے ہرگز مقام دم زدن نہین چھوٹا مونہہ بڑی بات ہے اسمین جاے سخن نہین یہی اوسکی یکتائی پر دال ہے زیادہ برین کیا حاجت استدلال ہے امابعد احقر العباد کامتا پرشاد صانہ اللہ عن الشر والفساد بن دیوان کالکا پرشاد اسکنہ اللہ فی الجنان الی یوم التناد زبان آوران سخنور و سخنوران زبان آور کی خدمت مین یون گذارش کرتا ہے اسطور پر اپنی عرض کو نگارش کرتا ہے کہ سخن کرسی نشین عرش معلے ہوا اسکا رتبہ ہمیشہ افضل و اعلی ہے سخن ہی باعث کن فیکون ہوا سخن ہی سبب تسبیح و تہلیل حضرت بے چون و چگون ہوا یہی سخن ذریعہ افضلیت بشر ہے یہی سخن وسیلہ رسالت پیغمبر ہے اسی سخن کی مناسبت سے انسان حیوان ناطق کہلایا اسی سخن کی دولت سے خطاب اشرف المخلوقات پایا سخن ہی کی نسبت سے سخنورون کا شہرہ شہر بہ شہر ہوا اونکی سخندانی کا کوس لمن الملک ملکون بجا کلام ہی کی وجہ سے کلیم اللہ موسی کا نام ہے اسمین نہ سخن آوری ہے نہ جاے توجیہ کلام ہے مگر سخنورون سے سخن شناس کا مرتبہ ہمیشہ بلند رہا سخندانون سے سخن فہم کا رتبہ ایک عالم مین دوچند رہا بلا مدد حضرت سخن آفرین کے سخندان و سخن شناس مین ہونا ہے سخن محال ہے ان ہر دو فضیلتون مین افضل ہونا بغیر از فضل مفضل منعام کے خاصکر فضول و اشکال ہے الا مولوی خواجہ محمد اشرف علی صاحب لکھنوی

حق سبحانہ تعالی نے سلمہ اللہ القوی کی ذات منتظم ہے ہر وصفت مین یکتا ہین مثل اونکا بہت کم ہے
اونکو یہ شرف بخشا اسم با مسمی نام اشرف ہوا سخن نے اونکی سخنوری و سخن فہمی کے باعث عرش برین
سے فرش زمین پر نزول اجلال فرمایا آپ نے زمین سخن کو پھر کرسی نشین عرش برین کیا اپنے کمال
کلام کو دکہایا ہمیشہ تصنیف و تالیف کتب مین مشغول رہتے ہین متعدد رسالجات متفرق علوم
و فنون مین لکھ چکے ہین معانی بیگانہ کی تحریر مین یگانہ ہین لڑنے جھگڑنے کی بات نہین مقلد مہیش
اردو ہی سے ملے ہین بالفعل رسالہ **دستور الشعرا** تالیف فرمایا سردست اوسکی ترتیب
مین ید بیضا دکہلایا تذکیر و تانیث الفاظ مستعلہ زبان اردو مین خوب صحت کی ہے تدقیق
و تحقیق لغات مین نہایت دقت کی ہے ہر لفظ کے اثبات مین مثال برمحل ہے شاعران
مسلم الثبوت کیواسطے یہہ ثبوت مسلم ہے کہ دستور العمل ہے ایسی کتاب جامع و بسیط دیکھنے مین
کمتر آئی اس فن مین جو کتاب دیکھی اکثر کامل طور پر ناقص پائی ناظان سخن کے لئے ظہیر کمال
ہے کاملان فن کیواسطے موجب جلال ہے رسالہ مذکورہ کو ابو الحسنات حافظ خواجہ قطب الدین احمد
صاحب نے اپنے مطبع نامی مین طبع فرمایا کتاب کی روشن بیانی اور سواد خط کی روشنی سے
خطاب نور علی نور صادق آیا سویدا کو اوسکے سواد کے روبرو غیرت حصول ہوئی بیضا کو اوسکے
بیاض کے روبرو حیرت وصول ہوئی کاغذ مصفے پر سیاہی خط دل کو ہمہ تن لبہاتی ہے
کتابی رویون کی تحریر مشکین کیا مونہہ کہ اوسکا مواجہ کرے مونہہ کی کہاتی ہے سلسلہ سطور
سے زلف مسلسل کی نموداری نقاط و حروف سے خال و خط مصحف رخسار کو عین
شرمساری غرضکہ بہ احسن الوجہ خوب چھپی ہے سرمو یہہ بات نہین چھپی ہے شائقین
قدم رنجہ کر کے تشریف لائین ہاتھون ہاتھ خرید فرمائین ورنہ دیر نہین جلد تر یہہ رسالہ
فروخت ہو جائے گا خریداران مشتری خصال کو سواے ہاتھ ملنے کے اور کیا
ہاتھ آئے گا۔

قطعہ تاریخ

جبکہ رسالہ طبع ہوا — تاریخ کا دل نے قصد کیا
بدبین کے سر کو کاٹ کے لکھ — دستور الشعرا خوب چھپا

قطعہ تاریخ طبع کتاب لاجواب دستور الشعرا نتیجہ فکر عالی شاعر خوش بیان والا دودمان افسر شعرائے زمان از نسل حضرت رایات اعلیٰ سید خضر خان بادشاہ ماضی ہندوستان جنت نشان سید کاظم حسین صاحب متخلص بہ سرور زاد اللہ مجدہم

جناب اشرف علی برتر فضائل — چہ خوش دارد مرصع گوہر طبع
عجب تالیف فرمودہ کتابے — کہ مثلش کے برآید بر سر طبع
چو بہر سال طبعش فکر جستم — نمودہ راہ مضمون رہبر طبع
یکے گر مصرع ثانی کنی کم — سن ہجری برآید از در طبع
سن ہجری مسیحی در دو مصرع — نمودہ پاک ظاہر افسر طبع

سرور آمد صدائے غیب آرے
شدہ آراستہ کنز زیور طبع

قطعہ تاریخ نتیجہ طبع وقاد مورخ کامل استعداد اشرف المتاخرین جناب خواجہ نور الدین البقاہ ابتدائے یوم الدین

در جہان مولوی اشرف علی ست — آنکہ نامی ہست در اصحاب علم
در کف آورد بغواصی فکر — حبذا گوہر نایاب علم
ظلمت جہل زدود از عالم — روشن از وے شدہ مہتاب علم
زد دستور زبان دانی ثبت — یافت زو تیغ زبان آب علم
وہ چہ دستور مفید شعرا — ہدیہ آورد بارباب علم
فرق تانیث ز تذکیر نمود — کرد پیدا رہ طلاب علم

ماہ شعبان سنہ ۱۳۰۶ھ	طبع چون شد پئے سالش گفتم این کتابیست در آداب علم ۱۳۰۶ھ	ماہ اپریل سنہ ۱۸۸۹ع

اشتہارات

گلزار خلیل

یعنی دیوان میر دوست علی صاحب تخلص خلیل
یہ وہ کلام فصاحت التیام ہے جسکا جوینده ایک زمانہ ہے
بلا تامل جناب آتش مرحوم کے تلامذه مین یہ شخص
بھی یگانہ ہے - قیمت فی جلد رسمی کاغذ پر ۱۲
رنگین کاغذ پر عہ محصولڈاک ا۰

دیوان عالم (و) مثنوی عالم

نتیجۂ فکر ملکہ مخدرۂ عظمی نواب بادشاہ محل صاحبہ دام اقبالہا
لائق دید ہے لکھنؤ کی زبان اور محاورات کا پورا پورا لطف
ان دونون کتابون سے حاصل ہوتا ہے قیمت فی جلد ہر محصول ا

عروس مضمون (معروف بہ) دیوان شرم

خود اس کتاب کی نام سے ظاہر ہوتا ہے کہ یہ کلام کسی عروس
نازک خیال شیرین زبان کا ہے سچ تو یہ ہے کہ نواب شمس النساء بیگم
صاحبہ نے یہ بھی ثابت کر دیا کہ صاحب کمال اور جمال ہونا مردون ہی
حصہ نہین جسے خدا دے وه لے قیمت فی جلد ۰۲ محصول ا

سرو سلطانی (معروف بہ) ترجمہ شمشیر خانی

مولفہ رجب علی بیگ سرور اس عروس کی لقا کو دیدار کا ایک
عالم مشتاق تھا - مصاحبت الشعرا آتی تہین بوجہ اسکے کہ اصل نسخہ
دستیاب نہین ہوتا تھا طبع کرنیکی حسرت رہجاتی تھی - الحمد اللہ کہ
اب بمقتضائے جوینده یابنده تائید ایزدی سے دولت مراد ہاتھ آئی -
شائقین کی تمنا بر آئی قیمت فی جلد محصولڈاک ا۰

مصطلحات وارستہ (معروف بہ) مصطلحات الشعرا

اس کتاب کا نام تو ہر علم دوست نے ضرور ہی سنا ہوگا اس سبب سے
کہ جسقدر لغت کی کتابین ہین انکی حوالے ان مین ایسی کم ہونگی
جو سند مین مصطلحات کو نہ لاتے ہون مگر مثل عنقا شائقین نام ہی
مصطلحات کا سنتے تھے اور بسبب عدم دستیابی کے اس کتاب کے دیدار سے محروم
رہجاتے تھے اب بفضل خدا یہ کتاب باحسن الوجہ طبع ہوگئی قیمت عہ محصول ۰

تریاق اکبر

یہ تو ظاہر ہے کہ یہ کتاب طب کی ہے مگر اسکی مصنف نے بڑی خوبی سے
اول آداب مباشرت اور حسن معاشرت کو بتایا ہے اور جسقدر
امراض مردون اور عورتون کو بسبب ناواقفی کے مثل سوزاک اور
آتشک وغیرہ کے پیدا ہو جاتے ہین اور جو کچھ اسکے متعلق معلوم
ہوا اسکو بڑی شرح و بسط سے مع علاج لکھدیا ہے قیمت
فی جلد ۰۲ محصول ا

آفتاب نجوم

اگرچہ علم نجوم و رمل و جفر تیرہ سو برس سے بالکل ...
مگر غیر مذاہب والے معتقد ہین انکے واسطے ...
قیمت فی جلد ... محصول ...

مجمع الحسنات (فی ذکر) اشرف الکائنات

یہ مجموعہ زبان اردو مین سرور عالم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی عمدہ
تاریخ ہے قیمت عہ محصول ڈاک ۵

ظفر جلیل (شرح) حصن حصین

یہ کتاب ادعیات اور عملیات مین ایسی معتبر ہے کہ دوسری
کتاب اسکے مقابل نہین قیمت فی جلد ۶ محصول ۲

عطر بہار

یہ کتاب بہار دانش کا خلاصہ ہے - ایسی خوبصورتی سے خلاصہ
کیا ہے کہ دیکھنے سے تعلق ہے قیمت فی جلد ۰۲ محصول ۰

نوٹس اس مطبع مین علیحدہ فہرست کتب وغیرہ کی
مع تشریح قیمت موجود ہے شائقین کو عند الطلب بلا قیمت ارسال ہوتی ہے

العبد

قطب الدین احمد عفا عنہ مالک مطبع نامی لکھنؤ کٹرہ ابو تراب خان

اعلان

شاعران کو نوید ناظرون کو نوشید کہ اندنون

کتاب دستور الشعرا حشو و زوائد سے مبرا تحقیق [illegible]

و تانیث زبان اردو مین جناب منشی خواجہ محمد اشرف علی

نے تصنیف فرمائی ہی قوت طبع رسا دکھائی ہی سچ تو یہ ہی کہ نہایت

لطیف ہی تالیف نہین بلکہ تصنیف ہی گنجینہ مقصود کی کلید ہی لائق [illegible]

شنیدنی ہی راقم نیاز کے مطبع ناجی لکھنؤ مین باذن حق تالیف چھپی ہے

یہ بات سب پر ظاہر ہے کہ چھپی ہے اب بدون اجازت

[illegible] کے کوئی صاحب چھاپنے اور چھپوانے کا قصد نہ فرمائین

[illegible] ٹھہراے مفت کی زحمت نہ اٹھائین

[illegible] قطب الدین احمد لکھنؤ [illegible]